بقیہ غلطنامہ قوائد الصبیان

صفحات	سطور	غلط	صحیح	صفحات	سطور	غلط	صحیح
۷۷	۹	د ر س	درس	۱۲۴	۶	جزبرتک	چنیز بتک،
۷۸	۲	مدبر	مدیر	۱۲۵	۷	دواجسام	دواجسام
۸۱	درشکل	کسوف الشمس	صورت قمر باید نوشت	۱۲۸	[illegible]	دوگولیاں	و وگولیاں
۸۲	۵	خسوف	جسوقت	۱۲۹	۲	[illegible]	کلیہ سے
۸۸	۱۰	ہلیں	ملیں	۱۲۹	۳	بندا سے	جو ہے
۸۹	۱	ہلتاہی	ملتاہی	۱۳۰	۱	[illegible]	تیلیہ
۹۰	۶	دیتاہی	دبتاہی	۱۳۱	۱	[illegible]	[illegible]
۱۰۴	-	ربانہ	زبانہ	۱۴۲	۸	[illegible]	[illegible]
۱۰۵	۱۲	پھکنے	پھیلنے	۱۴۲	۱۱	[illegible]	[illegible]
۱۰۹	۲	البتہ	آنکھ				[illegible]
۱۰۹	۶	آئی ہی	آرہی ہے				[illegible]
۱۱۰	۳	جمع تب	جمع ہوتی ہیں تب	ایضاً	[illegible]	قرع انبیوں	الکالیوں
۱۱۰	۳	اِس	راس	۱۴۳	۱۳	آہنی	اہنی
۱۱۱	۱۳	اوپلتے اسکو	اور پلتے وقت اسکو	۱۴۴	۱۳	اسطرن	اسطرل
۱۱۶	۶	اس شی کو	اس سے کسو	۱۴۵	۶	کم حورے	کم چوڑے
۱۲۰	۷	تنفس	منقش	۱۴۷	۹	نترلند	نترزلند
۱۲۰	۹	ف کے مانند	دف کی مانند ہے	۱۷۰	۷	آرہی	امروے
۱۲۳	۱	قریب یا بندریزے	قریب مانند ریزہ	×	×	×	×

غلطی نامہ فوائد الصبیان

صفحہ	سطور	غلط	صحیح	صفحہ	سطور	غلط	صحیح
۱۱	۱۰	محفظ	بحفظ	۳۰	۴	وہ خط	دو خط
۱۱	۱۱	بجنس	پچیس ۲۵	۳۰	۶	کج	کنج
۱۲	۲	اہل ہندسہ نے رکھے ہیں	محاسبوں نے رکھا ہے	۳۱	۱۰	وہی	دوہی
۱۴	۳ و ۴	جاساخت سے	جانب چپ سے	۳۴	۱	ذوا ربعۃ الاضلاع	ذوا ربعۃ الاضلاع کی
۱۴	۷	جاساخت	جانب چپ	۳۴	۴	متفرقہ	منفرجہ
۱۵	۲	منقوص بہ	منقوص منہ	۳۸	۶	مثلث مالۃ الزاویہ	مثلث قایمۃ الزاویہ
۱۵	۳	منقوص بہ	منقوص منہ	۳۸	۶	ضلعین مالیہ کے	ضلعین قایمہ کے
۱۵	۵	منقوص بہ	منقوص منہ	۴۲	۶	بدل	مثل
۱۵	۱۱	منقوم منہ	منقوص منہ	۴۳	۱	پہر کہتے ہیں	پہر کہتے ہیں اور پہر کے
۱۶	۱	جمع کرنا ایک	جمع کرنا یا ایک				شولویں جزو کو پہر
۱۶	۴	ہوتا ہے	ہوتا ہی	۴۵	۱۱	محیط میں ۱/۳ آئے	محیط میں نسبت ۲/۳ ے
۱۶	۱۰	۵ کے	ھ کے بعد ہی	۵۰	۱	جس سے	جتنے
۱۶	۱۳	سطر سالم غلط	×	۵۴	شکل اول قسم دوم	[illegible]	[illegible]
۱۷	۱	سطر سالم غلط	×	۵۶	۲	چڑہائی ہوئی	چڑہی ہوئی
۱۹	۵	احاد اعداد	اعداد احاد	۶۷	۱۰	اب س د ا	ار س د ا
۲۱	۱۲	اوّل	اقل	۶۹	۱	کرہ	کرے
۲۲	۱	اول	اقل	۷۳	در شکل اول	قطب شمالی	قطب شمالی ب
۲۲	۳	تباین اول	تباین	۶۸	۹	غور	نور
۲۶	۲	مخرج مشترک	مخرج مشترک کو	۷۲	۷	۱۲	۴ ۱
۲۸	۱	ہووے	نہووے	۷۳	در شکل اول	امر از کرہ	امر از دہ
۲۹	۳	علم حساب	علم حساب کے	۷۳	۱۳	ق ع	ف ع
۲۹	۱۱	اوریہی دو نقطہ	اور منتہی دو نقطہ	۷۴	در شکل	حوت میزان	عقرب میزان

جدول کیفیت عمر و اولاد وغیره حیوانات چارپایه

عدد	نام: عربی فارسی هندی وغیره	نام: انگریزی	درکدام عمر بالغ میشود و بچه میدهد: نر	درکدام عمر بالغ میشود و بچه میدهد: ماده	تعداد ایام بچه در شکم سال و ماه	چند بچه میدهد	درکدام عمر عرصه حقیقی موقوف میکند و بچه نمیدهد: نر	درکدام عمر عرصه حقیقی موقوف میکند و بچه نمیدهد: ماده
۳۸	ابرمین قاقم		۱ سال	۱ سال	+	۳ یا ۴ یا ۶	تمام عمر بچه میدهد	ایضاً
۳۹	موش پران یعنی گلهری		۱ سال	۱ سال	در ماه مارچ حامله میشود	در ماه می بچه میدهد ۳ یا ۴	تمام عمر بچه میدهد	تمام ایضاً
۴۰	گلهری پرواز کننده		+	+	+	۳ یا ۴	+	+
۴۱	شیدنیکال یعنی خارشیب		۱ سال	۱ سال	۴۰ روز	۳ یا ۴ یا ۵	+	+
۴۲	دوماور کبولا ماجر		۱ سال	۱ سال	+	۳ یا ۴ یا ۵	۹ سال زندگی	ایضاً
۴۳	موش کور یعنی چھچھوندر		+	+	+	۴ یا ۵ یا ۶	+	+
۴۴	بوبوقمس		+	+	+	۴ یا ۵ یا ۶ یا ۷	+	−
۴۵	خنزیر یعنی سور		۱ سال یا نوماه	ایضاً	۴ ماه	۱۰ یا ۱۲ یا ۱۵ یا ۲۰ در سال تمام دو دفعه بچه میدهد	۱۵ سال موقوف	ایضاً
۴۶	ارباذیلس		+	+	+	در تمام سال ۴ بچه میدهد	+	+
۴۷	خرگوش صحرائی		در سال اول	ایضاً	۳۰ یا ۳۱ روز	۲ یا ۳ یا ۴ در تمام سال چند دفعه بچه میدهد	۷ یا ۸ سال زندگی	ایضاً
۴۸	خرگوش سفید رایت		۵ یا ۶ ماه	ایضاً	۳۰ یا ۳۱ روز	۴ یا ۵ یا ۸ چند دفعه در تمام سال بچه میدهد	۷ یا ۸ سال زندگی	ایضاً
۴۹	فیرٹ		در سال اول	ایضاً	۴۰ روز	۵ یا ۶ یا ۹ در سال دو دفعه بچه میدهد	تمام عمر بچه میدهد	ایضاً
۵۰	موش		در سال اول	ایضاً	۵ یا ۶ هفته	۵ یا ۶ در تمام سال چند دفعه بچه میدهد	تمام عمر بچه میدهد	ایضاً
۵۱	موش صحرائی		در سال اول	ایضاً	۱ ماه یا ۵ هفته	۹ یا ۱۰ چند بار در سال بچه میدهد	+	+
۵۲	موش بسیار خورد		در سال اول	ایضاً	۱ ماه یا ۵ هفته	۵ یا ۶	تمام عمر بچه میدهد	ایضاً
۵۳	اکرموش		در سال اول	ایضاً	+	۱۲ یا ۱۹ در تمام سال سه دفعه بچه میدهد	تمام عمر بچه میدهد	ایضاً
۵۴	گنی پگ		۵ یا ۶ هفته	ایضاً	۳ هفته حامله	اول دفعه ۴ یا ۵ بچه دوم دفعه ۵ یا ۶ سیوم دفعه ۷ یا ۸ یا ۱۱	در تمام سال ۲ دفعه بچه میدهد زندگی ۶ یا ۷ سال تمام عمر بچه میدهد	+
۵۵								
۵۶								

جدول کیفیت عمر و اولاد وغیره حیوانات چارپایه

عدد	نام: عربی فارسی یا هندی وغیره	نام: انگریزی	درکدام عمر بالغ میشود و بچه میدهد: نر	درکدام عمر بالغ میشود و بچه میدهد: ماده	تعداد ایام بچه در شکم: سال و ماه	چند بچه میدهد	درکدام عرصه جفتی موقوف میکند و بچه نمیدهد: نر	درکدام عرصه جفتی موقوف میکند و بچه نمیدهد: ماده
۱۹	شموبرکات بزکوهی		۱سال	۱سال	۵ماه	۱یا۲ گیاب ۳	۲۰سال زندگی	ایضاً
۲۰	رومی بک		۱۰سال	۲سال	۵ماه	۱یا۲ بعضے وقت ۳	۱۲یا۱۵ سال زندگی	ایضاً
۲۱	بُز		۱سال	۷ماه	۵ماه	۱یا۲ گیاب ۳ گاہے ازین زیاده	۷سال موقوف	ایضاً
۲۲	دُنبه		۱سال	۱سال	۵ماه	۱یا۲ درملک گرم در سال ۱۵ بچه	۸سال موقوف	۱۰یا۱۲ سال موقوف
۲۳	سیل		+	+	چندماه	۲یا۳	+	+
۲۴	خرس		۲سال	۲سال	چندماه	۱یا۲یا۳یا۴ از پنج زیاده نیست	۲۰یا۲۵ سال زندگی	ایضاً
۲۵	بدجر		+	+	+	۳یا۴	+	+
۲۶	ببر		۲سال	۲سال	+	۳یا۴ یکدفعه درتمام سال	۲۰یا۲۵ سال زندگی	ایضاً
۲۷	شیر و ببر بچه		۲سال	۲سال	+	۴یا۵ دریکسال	+	+
۲۸	گرگ لاندگا		۲سال	۲سال	۶۳روز قدرے زیاده	۵یا۶ نهایت ۹ یکدفعه درتمام سال	۱۵یا۲۰ سال موقوف	ایضاً
۲۹	سگ درقدرتی حالت میں		۹یا۱۰ماه	۹یا۱۰ماه	۶۳روز	۳یا۴یا۵یا۶	۱۵سال موقوف	ایضاً
۳۰	ازیتیس		+	+	۶۳روز	۶یا۷	۱۵سال موقوف	ایضاً
۳۱	شغال و کولا		۱سال	۱سال	درموسم سرما حامله میشود	۳یا۴یا۶ درماه اپریل بچه میدهد	۱۰یا۱۱سال موقوف	ایضاً
۳۲	روباه		+	+	+	۲یا۳	+	+
۳۳	گربه درحالت قدرتی		بیش از یکسال	ایضاً	۵۶روز	۴یا۵یا۶	۹سال موقوف	ایضاً
۳۴	ابابیل شاید بزباگل		۱سال	۱سال	۵۶روز گفته میشود	۳یا۴یا۵	۸یا۱۰سال موقوف	ایضاً
۳۵	پاین فیرل یعنے راسو		۱سال	۱سال	۵۶روز	۳یا۴یا۶	۸یا۱۰سال موقوف	ایضاً
۳۶	پول کیت		۱سال	۱سال	۵۶روز	۳یا۴یا۶	تمام عمر بچه میدهد	ایضاً
۳۷	ویزل		۱سال	۱سال	+	۳یا۴یا۶	تمام عمر بچه میدهد	ایضاً

جدول کیفیت عمر و اولاد وغیره حیوانات چارپایه

عدد	نام: عربی فارسی هندی وغیره	نام: انگریزی	در کدام عمر بالغ می‌شود و بچه میدهد: نر	در کدام عمر بالغ می‌شود و بچه میدهد: ماده	تعداد ایام بچه در شکم: سال و ماه	چند بچه میدهد	در کدام عرصه جفتی موقوف میکند و بچه نمیدهد: نر	در کدام عرصه جفتی موقوف میکند و بچه نمیدهد: ماده
۱	فیل		۳۰ سال	۳۰ سال	۲ سال	۱ در سه چهار سال	۰۰ سال زندگی	۲۰۰ سال زندگی
۲	گرگدن		۱۵ تا ۲۰ سال	۱۵ تا ۲۰ سال	+	۱	۷۰ تا ۸۰ سال زندگی	۷۰ تا ۸۰ سال زندگی
۳	ہپیتمس		+	+	+	۱	+	+
۴	وال رس		+	+	۹ ماه	۱	+	+
۵	شتر		۴ سال	۴ سال	۱ سال قریب	۱	۴۰ تا ۵۰ سال زندگی	۴۰ تا ۵۰ سال زندگی
۶	شتر بغدی		۴ سال	۴ سال	۱ سال قریب	۱	۴۰ تا ۵۰ سال زندگی	۴۰ تا ۵۰ سال زندگی
۷	اسپ		۲ سال و سه ماه	۲ سال	۱۱ ماه	۱ بعضے اوقات ۲	۲۵ تا ۳۰ سال جفتی موقوف	۲۵ تا ۳۰ سال جفتی موقوف
۸	زبره یعنی گورخر		۲ سال ۳ سال	ہپیتمس	۱۱ ماه	۱ نہایت کمیاب	۲۵ تا ۳۰ سال	۱۰ تا ۲۰ سال
۹	خر		۲ سال	۲ سال	۱۱ ماه بعضے وقت زیاده	۱ کمیاب ۲	۲۵ یا ۳۰ سال موقوف	ایضاً
۱۰	گاومیش		۳ سال	۳ سال	۹ ماه	۱	۱۵ یا ۱۸ زندگی	ایضاً
۱۱	گاو		۲ سال	یک و نیم سال	۹ ماه	۱ کمیاب ۲	۹ سال موقوف	ایضاً
۱۲	باره سنگه گوزن		۱ سال	۱۰ سال	۸ ماه کمتر سے زیاده	۱ کمیاب ۲	۳۰ ماه ۳۰ سال زندگی	ایضاً
۱۳	آہو یعنی ہرن	رن ڈیئر	۲ سال	۲ سال	۸ ماه	۱	۱۶ سال زندگی	ایضاً
۱۴	لاما		۲ سال	۳ سال	+	۱ کمیاب ۲	۳ سال موقوف	ایضاً
۱۵	آدم		۱۴ سال	۱۲ سال	۹ ماه	۱ بعضے وقت ۲	+	+
۱۶	لارج ہبیس		۳ سال	۳ سال	+	۱ بعضے وقت ۲	+	+
۱۷	مغلون		۱ سال	۱ سال	۵ ماه	۱ بعضے وقت ۲ و در یک گرم در سال ۱۵ بچه میدہد	۸ سال موقوف	۱۰ تا ۱۲ سال موقوف
۱۸	سیگا		۱ سال	۱ سال	۵ ماه	۱ بعضے وقت ۲	۱۵ یا ۲۰ سال زندگی	ایضاً

اکثر نام ہا سے جانوران پرند ملک ہندو دکھن

سپارن	سبزک	سلی	سفید کلکلا	سنگ کیرا	سبزہ وار		ردیف شین
شکرخورہ	شاما	سنہری طوطا	شکرا چینجا	شاہ بلبل	شاہ باز	شاہین کویلا	شیو بہگی
شترمرغ	شکری لتورا		ردیف طا	طوطی	طوطا لبا ہرد سبز رنگ برابر خان چرخی		ردیف غین
غوغائی		ردیف فا	فاختہ	فریدی طوطا	فیل مرغ	فیروزا	
ردیف قاف	قرقرہ	قمری	قاز		ردیف کاف	کلنگ	کالی
کبود	کلیچا بگلا	کنکوا	کالی بگلی	کاغذی	کلکلا	کابر	کیس راج
کلچری	کاکاکوا	کت خورہ	کویل	کوا	کالا تیتر	کلی تیتر	کبوتر
کرگس	کواڑی	کہندیچہ	کریتا	کستوری	کبوتر زرد برابر فاختہ	کبک	کپاسیا
کالا بگلا	کت جورا کلان	کالا لیترا	کریال یعنی بہاڑی کوا	کاغذی ہری		ردیف گاف	گزپانون
گونگ	گونگلا	گہبوا	گہنوالا	گوترنا	گندم	گرم بی	گہاکر
گد	گلال چشم	گہور بلبیرا	گہوتر	گردن سیجا	گرہ باز کبوتر		ردیف لام
لمبنی	لعل	لتورہ	لوا	لگر جہگر	لک لک	لیسترا	لقا کبوتر
لوتن کبوتر	لات	ردیف میم	ملنگ بگلا	مرغابی	مونڈو	مسری	ممولا
مینا	مہوکا	مچھارن	مہدیتا	مور	ملاکیر	مرغ چینی	مرغ الجائی
مرغ جنگلی	مرغ اصیل	مبارک رو	مرغ منور		ردیف نون	ناڑی	نقرہ
نقرہ نول	نکتا		ردیف واو	واق		ردیف ہا	ہما
ہواسیل	ہنس	ہمنتی	ہریل	ہریوا	ہدہد	ہوچوپت ہنی	ہرکیا

فہرست نامہاے جانوران پرند ملک ہند و دکھن

ردیف الف	اجلی	اکن	اوچو	الو	انبوہ	ابابیل	آبی
اکیا	ابابیل قسم دیگر [illegible]		ردیف بے	بنارس	بگلی	بالوا	بہوجنگا
ہنس راج یا ہنگ راج	بہارست	بیا	بلبل	بلبل بوستان	بھت تیتر	بٹیر	بازجرہ
باٹ یا شین	بسنتا یعنے تکیرا	بہونر	بے سرا گہند سیرا	بہری بہری بچہ	بدخ	بٹر باگل	بٹرا سفید
بزہ سیاہ	بٹرکنہا کبوتر	بگیری	بہمتی بیا		ردیف پے	پہرکا یا اسیب	بن ڈوبیا
پتوکا بگلا	پیئی مینا	پت پتی	پیم	پدا	پدڑی	پیلک	پیجانک
بن کوکری	پتر نگا یا تکلا	پلکی	پتائی	پہودکا	پپیتا	بن کوا	پتر نکہ کلاں
	ردیف تے	تغدار	تلیر	تعویذا	تہرہترا	تیتر	ترمتی چتوا
تومری		ردیف ٹے	ٹکت خاص	ٹیکم	تم تما	تیشری	تویان طوطہ
تورہ	تیا	توتر و قسم فاختہ		ردیف جیم	جمتش	جہرنی	جل
جلتو	جوگیا لیترا		ردیف چیم	چنگاری	چرکا	جہیکا	چغد
چرز	چنڈول	چکور	چست روفا قسم فاختہ	چیل	چرغ چرغلا	جت چتا	جمگادر
چیچ بزا	چہیی میناس	جمس	چوبلی	جتیسرا	چغد بسیرا		ردیف خا
خان چڑی	خیمہ	خراسانی		ردیف دال	دستہ	دیولا یا ڈنک چڑتی	دتیر
دومری	دہن چڑی	دودیا لتورہ	دہول قسم فاختہ	دہولی چتوا	ڈادز		ردیف ڈال
ڈہوق	ڈہوگر	ڈوریا بلبل	ڈکر	ڈاوک		ردیف را	رائی طوطا
رن گد	رجی چڑیا	ربغی بہری		ردیف زا	زردی		ردیف سین
سارس	سرمائی	سرخیا بگلا	سرخاب	ستا سکیکا پیو	سبز لعل	سینہ باز	سروبی قسم فاختہ

جدول کیفیت اقسام و اوقات و سرہاے راگ و راگنی

نام: راگ	نام: راگنی	وقت: مدام: روز شب	وقت: بے موسم	وقت: بے موسم	ایام	نام ہفت سر: سرج (گرام ادا)	رکھب: کوملا	رکھب: تیور	گندھار: کومل	گندھار: تیور	مدہم: کومل	مدہم: تیور	پنچم (گرام ودیم)	دھیوت: کومل	دھیوت: تیور	نکھاد: کومل	نکھاد: تیور	ترتیب سرج (گرام نیدم)	تعداد سر راگ و راگنی که جدا برسه قسم است: اوڑو	کھاڑو	سمپورن
	سوہنی	بعد [illegible]				س			ک		م			د			ن		۵		
مالکوس		شب [illegible]				س			ک		م			د			ن	س	۵		
میاں	گوند ملہار		وقت ہمیشہ			س		ر		ک	م		پ		د		ن	س			۰
	سور ملہار		وقت ہمیشہ			س		ر			م		پ			ن		س	۵		
	میاں کی ملہار		وقت ہمیشہ			س		ر	ک				پ	د		ن		س			۔
ہندول	بسنت			وقت ہمیشہ		س	ر			ک					د	ن				۱	
	بہار			وقت ہمیشہ		س	ر				م		پ	د		ن		س			۶
	سندورہ			وقت ہمیشہ		س			ک		م		پ	د		ن					۶
	جے جونتی				وقت ہمیشہ					ک			پ		د	ن		س			۔
	بنگلہ بیلو				وقت ہمیشہ	س			ک		م		پ	د			ن	س			۶
	بیت منجریا				وقت ہمیشہ	س	ر		ک			م	پ				ن	س			
	کافی				وقت ہمیشہ	س	ر		ک		م		پ		د	ن		س			:

جدول کیفیت اقسام واوقات وسرہاے راگ و راگنی

نام	وقت					نام ہفت سر												تیپ	تعداد سر راگ و راگنی کہ جملہ بر سہ قسم است		
راگ راگنی	مدام		موسم		ماہ	کھرج	رکھب		گندھار		مدہم		پنچم	دھیوت		نکھاد		کھرج			
	روز	شب	[illegible]	[illegible]		گرام اول	کومل	تیور	کومل	تیور	کومل	تیور	گرام دوم	کومل	تیور	کومل	تیور	سیوم گرام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہمیر		اول پہر				س		ر		گ	م	م	پ		د		ن	س			۷
بھوپالی		اول پہر				س		ر		گ			پ		د			س	۵		
چھایا		[illegible]				س		ر		گ	م	م	پ		د		ن	س			۷
کامود		[illegible]				س		ر		گ	م		پ		د		ن	س			۷
کیدارا		[illegible]				س		ر		گ	م	م	پ		د		ن	س			۷
جیت		در دوم پہر				س		ر		گ		م	پ		د		ن	س			۷
کانہڑا، واڑانا، ونائکی، سہانا، وناگیسرے		در دوم پہر				س	ر		گ		م		پ	د		ن		س			۷
کہماج		در دوم پہر				س		ر		گ	م		پ		د		ن	س			۷
بہاگ و سنکرابرن		بعد دوپہر				س		ر		گ	م		پ		د		ن	س			۷
بہاگڑا		بعد دوپہر				س		ر		گ	م	م	پ		د		ن	س			۷
سُہرت		در سہ پہر				س		ر		گ	م		پ		د		ن	س			۷
دیس		در سہ پہر				س		ر			م		پ			ن			۶		
جیجیونتی		در سہ پہر				س		ر	گ		م		پ	د		ن		س			۷
بیرج		بعد سہ پہر				س	ر			گ		م	پ	د			ن	س			۷

جدول کیفیت اقسام و اوقات و سرہاے راگ و راگنی

نام: راگ	نام: راگنی	وقت: مدام روز	وقت: مدام شب	وقت: بے موسم [illegible]	وقت: بے موسم [illegible]	[illegible]	نام ہفت سر: سرج گرام اول	رکھبھ کومل	رکھبھ تیور	گندھار کومل	گندھار تیور	مدہم کومل	مدہم تیور	پنجم گرام دوم	دھیوت کومل	دھیوت تیور	نکھاد کومل	نکھاد تیور	شبیہ سرج گرام سیوم	تعداد سر راگ و راگنی که جدا جدا برسه قسم است: اوڈو	کھاڈو	سمپورن
	کوکب	در پہر دوم					س		ر		گ	م		پ	د			ن	س			۷
	سارنگ	شروع دوپہر					س		ر			م		پ			ن		س	۵		
	مدماوت سارنگ	بعد دوپہر					س		ر		گ	م		پ		د		ن	س			۷
	گور سارنگ	بعد دوپہر					س		ر		گ	م		پ		د		ن	س			۷
	نٹ	شروع سہ پہر					س		ر		گ	م		پ		د		ن	س			۷
	دہناسری	آخر سہ پہر					س	ر		گ		م		پ	د		ن		س			۷
	بوپا	[illegible]					س	ر			گ		م	پ	د			ن	س			۷
	پوربی	شروع چہارم پہر					س	ر			گ	م	م	پ	د			ن	س			۷
	مارُوا	در چہارم پہر					س	ر			گ		م		د			ن	س			
	مالسری	در چہارم پہر					س				گ		م	پ				ن	س	۵		
	گوری	آخر چہارم پہر					س	ر			گ	م		پ	د			ن	س			۷
سیری		قریب مغرب					س	ر			گ	م	م	پ	د			ن	س			۷
	شام کلیان و یمن	بعد مغرب					س		ر		گ		م	پ		د		ن	س			۷

اور ہر ہر سپتک کے نقاط علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں کوئی شخص کسو
طرح کا بھی راگ ون لوگوں کے حضور گائے وہ لوگ اُس
راگ کے سُروں کے موافق نقاط شعشہ دار وغیرہ دے لیتے
ہیں تب وو راگ ایسا قید تحریر ہو جاتا ہی کہ اگر وو کاغذ کسو
ویسے ہی عالم کے حضور جائے تو وو شخص ون نقاط کے اندازسے
اُس راگ کے سُروں کی پستی بلندی کے موافق گا لیگا
یا بجا لیگا یہہ قاعدہ ون کے نزدیک مروّج ہی اور
معلوم ہو کہ ہر ہر راگ کے اور راگنیوں کے سُروں کا
اور اوقات کا بیان کرنا بہت طول کلامی ہوتی ہی
اسواسطے ہمنے ایک جدول مشہور راگ اور راگنیوں کی
کہ جو بالفعل گانے میں مروّج ہی یہاں ایسی ترتیب
دی ہی کہ اس جدول سے ہر ہر راگ کے سر اور اوقات
اور اقسام اور موسم وغیرہ معلوم ہو جاتے ہیں اِس صورت سے

اول بہروں راگ	دویم مالکوس راگ	سیوم ہنڈول راگ
همه راگني	همه راگني	همه راگني
بہروي	ٹوري	رام کلي
براري	گوري	دیوساگہہ
مدہ مادہ	گن کلي	للت
سندہوي	کہماوتي	براور
بنگال	ککب	پٹ منجري

چہارم دیپک راگ	پنجم سري راگ	ششم میگہہ راگ
همه راگني	همه راگني	همه راگني
دیسي	مالسري	ٹنک
کامود	ماروا	ملار
نٹ	دہناسري	گوجري
کدارا	بسنت	بہوپالي
کاہڑا	اساوري	دیسکار

اور مخفي نہ رہے کہ ہند میں یہہ علم سروں کا سینہ بسینہ چلا آتا ہے قید تحریر نہیں ہو امگر اہل فرنگ کے نزدیک ہر راگ کے سروں کو قید تحریر کئے ہیں اسکا مختصر بیان یہہ ہے کہ کاغذ پر پانچ خط متوازي بفاصلۂ قریب کہینچ کر ہر راگ کے سروں کي پستي اور بلندي اور درازي اور کوتاہي کے انداز کے موافق نقطہ شعشہ دار اور غیر شعشہ دار وغیرہ ان خطوط پر دیتے ہیں

اور

طول ہی مگر بالفعل گانے والوں کے نزدیک اِن
ساتوں سُروں میں دو قایم ہیں اسی واسطے اِنکو
گرام کہتے ہیں ایک سرج اور دوسری پنچم اور باقی پانچ جو
ہیں بدانہ تیور ہیں اور جب اِنکو اُتارتے ہیں وِنکو کومل کہتے
ہیں چنانچہ سرج اور رکہب کے بیچ میں رکہب کو جب لاتے ہیں
تو اُسکو کومل رکہب کہتے ہیں اور بہ نسبت اُسکے کومل
ہونے کے وہ اصلی رکہب کو تیور کہتے ہیں تمام سر کومل
ہوسکتے ہیں الّا مدہم در اصل وہ کومل ہی اُسے
چڑہا کر تیور کہتے ہیں اور بالفعل یہہ ہی قاعدہ مروج ہی
اور یہہ چھے راگ جو ہیں وہ متعلق پانچ پانچ راگنیوں سے
ہیں چنانچہ نام ہر ہر کے کتاب میں سے نکال کر لکہنے میں آئے
ہیں مگر اسمیں سے بہت سی راگنیاں ہیں کہ مشہور نہیں ہیں
اور سوا اِسکے بہت سے مشہور ہیں اور اُنکی تفصیل یہہ ہی

پرکھا رت		گریکھم رت		بسنت رت	
بھادوں	ساون	اساڑ	جیٹھہ	بیساکھہ	چیت
میگھہ راگ معہ راگنی ہا		دیپک راگ معہ راگنی ہا		ہنڈول معہ راگنی ہا	
دسرت رت		ہیم رت		سرد رت	
پھاگن	ماہ	پوس	اگھن	کاتک	کنوار
بھیروں راگ معہ راگنی ہا		مالکوس راگ معہ راگنی ہا		سري راگ معہ راگني ہا	

مگر حال میں یہہ سب موسم موقوف ہوکر دو موسم کے راگ گاتے ہیں ایک پرکھا رت یعنے برسات میگھہ وغیرہ اور دوسرا موسم بسنت رت کا اسمیں ہنڈول اور بسنت وغیرہ گاتے ہیں اور باقي چار موسم بالفعل دایمي ہوگئی ہیں اور یہہ تمام راگ متعلق بہ اوقات روز و شب ہیں اور چند ایسے ہیں کہ انکو نہ موسم ہے نہ وقت ہے چنانچہ جھنجوٹي وغیرہ ان موسموں اور اوقات کا تقرر کرنا حقیقت نہیں رکھتا ہی فرضي مقدمہ ہی یہہ عادت ہوگئي ہی کہ بے وقت بے موسم گانے سے طبیعت کو ناگوار معلوم ہوتا ہی ہمنے جو بیان ہورچھن اور سرت وغیرہ کا کیا یہہ دقیقے بہت باریک ہیں ہر کسو کو اسکي آشنائي نہیں جو بڑے بڑے استاد ہیں انکي معلومات رکھتے ہیں اور ہر ہر راگ میں ان مقامات کو مقرر کیئے ہیں اور دنکي تفصیل بیان کرنا بہت

اُنکے بنوائے ہر ہر سُر کے تین ۳ تین حصّے کرکے و نکا نام موُرچھن رکھے ہیں کہ جملہ
یہہ اکیس موُرچھن ہیں مورچھن دو چیزیں ہیں کہ ایک سُر دوسرے سُر تک و ونہی بلند ہوتا جائے
یعنے ہر سُر کو دوسرے سُر تک درجہ بدرجہ کھینچتا ہی یا اُتارتا ہی چنانچہ سرج کو
اگر رکھب تک اول درجہ یا دویم درجہ یا سیوم درجے تک کھینچیں یہہ موُرچھن
ہی اول درجہ اصلی سُر ہی دویم درجہ اِس سے زیادہ اور سیوم درجہ دویم سے
زیادہ ہوکر آخر کو اصلی رکھب کا سُر آجاتا ہی علے ہذا القیاس ہر سُر کو تین ۳ تین ۳
موُرچھن ہیں اِن ساتوں سُر اور اکیس موُرچھن اور بائیس سُرت کے اختلاف
وقوع سے راگ اور راگنی کی قسمیں نکالے ہیں کہ ون میں بڑے راگ چھ ۶ ہیں اور
باقی تیس ۳۰ راگنی ہیں اور اِن چھتیس کے اختلافات سے اور بھی راگوں کی ترکیب
دیئے ہیں اور یہہ تمام راگ تین ۳ قسم پر ہیں اوڑپ اور ایک کھارپ تیسرا
سپنورن اوڑپ پانچ سُر و نکا راگ ہی اور کھارپ چھ ۶ سر و نکا راگ
ہی اور سپنورن سات سر و نکا راگ ہی اور اہل ہند نے ان چھیوں ۶
راگ کو چھ ۶ موسم سے متعلق کیئے ہیں اس تفصیل سے

اور یہہ بھي معلوم رہے کہ ہر راگ کي سرگم علحدہ ہے کسو کا شروع سرج سے
اور کسو کا شروع رکھب سے اور کسو کا شروع گندہار وغیرہ سے علی ہذا القیاس
ہوتا ہي اور اِنکے سوائے بعضے بعضے راگ کے ٹھات ہیں سرگم کے کھینچنے وقت
چند سُر چھوڑنا پڑتا اور آتے وقت ون سُروں کو لینا پڑتا ہي یہہ مقدمات
سوائے گانے کے یا قانون وغیرہ بجانے کے نہیں معلوم ہوتے اور جسوقت کہ
سرگم کے سُر بہ ترتیب پائین سے بلندي کي طرف یعنے سرج سے نکھاد کي طرف
کھینچتے ہیں اُسکو آروہي کہتے ہیں اور بلندي سے پائین کي طرف جاویں اُسکو
آروہي کہتے ہیں اور اُستادوں کے نزدیک یہہ تین[۳] گرام ہیں اول سرج
دویم پنچم سیوم سرج دوسري سینتک کي اُسکو تیپ بھي کہتے ہیں
سوائے اِن تین[۳] گرام کے باقي سُروں کو ایک حالتِ لغزشي ہے کہ اُسکو
اہلِ ہند سُرت کہتے ہیں اِسکا بیان کتابوں میں بہت طول لکھا ہوا ہے
یہہ بسبب اختصار کے یہاں لکھنے میں نہیں آیا یہہ جملہ بائیس[۲۲] ہیں بہ تفصیل ذیل

نکھاد	دھیوت	پنچم	مدہم	گندہار	رکھب	سرج
۲	۳	۴	۴	۲	۳	۴

ان سروں کے نام علیحدہ علیحدہ ہیں یہہ اول سپتک ہی بعد اِسکے دوسری

سپتک ہی کہ پہلی سپتک سے چڑھی ہوئی رہتی ہی اور اِس سے زیادہ
چڑھی ہوئی تیسری سپتک ہی انتہا آواز کی بلندی کی اِس سے زیادہ
نہیں ہوسکتی اکثر دو سپتک تک آواز پہنچاتے ہیں اور بعض بعض تیسری

سپتک تک اور یہہ سرگم دو قسم پر ہی ایک وہ ہی کہ ہر سُر کو جدا جدا آواز کے

ساتھہ کھینچنا اِن حرفوں سے سا را گا ما پا دھا نی اور یہہ حروف

سر حرف وں ساتوں سروں کے ہیں چنانچہ س سرج کا اور ر رکھب کا

اور گ گندہار کا اور م مدہم کا اور پ پنچم کا اور د دہیوت کا اور ن نکھاد

کا ہی اور دوسری قسم یہہ ہی کہ انہیں حروف سے سرگم تازہ بنا سکتے ہیں یعنے

جس سُر سے شروع کریں پھر اُسی سُر پر لاویں مثلاً گندہار سے شروع

کئے یعنے گندہار کو سرج مقرر کئے تو اِس سرگم میں دوسری سپتک کی

سرج دہیوت اور رکھب نکھاد ہو جاگی اِس صورت سے

سا	ر	گ	م	پ	د	ن
گندہار	مدہم	پنچم	دہیوت	نکھاد	سرج دوسری سپتک	رکھب دوسری سپتک کی

اب ہم تھوڑا سا بیان علم موسیقی کا کرتے ہیں کہ تا طبیعت مبتدیونکی اس سے بھی آشنا رہے

علم موسیقی ریاضی علوم میں سے ہی اور یہہ علم قدرتی جمیع انسان کو مرغوب ہی خواہ عالم ہو یا جاہل ہو بلکہ حیوانات بھی اِسکے مایل ہیں ہر ہر ولایت کے باشندے اِسکی اصول کی ترکیب اپنی رغبت کے موافق دے کر اُسکے فروع مقرر کر لیئے ہیں اور اسکا علاقہ آواز کی پستی اور بلندی اور درازی اور کوتاہی کے ساتھ ہی چنانچہ اُس آواز کی پستی بلندی کا نام ہندی میں سُر ہی اور وہ سات قسم پر ہیں اول سرج کہ جسکو کھرج کہتے ہیں دوم رکھب سیوم گندھار چہارم مدّھم پنجم پنچم ششم دھیوت ہفتم نکھاد کہ اِن میں سے ہر ایک سُر آواز میں بہ نسبت اپنے ماقبل کے بلندی رکھتا ہی اور اسکا تمیز کرنا فقط سماعت سے تعلق ہی زبان سے بیان نہیں ہوتا اور اِن ساتوں سُروں کو سپتک کہتے ہیں اور سرگم بھی کہتے ہیں اور جمیع ولایات میں یہی ساتوں سُر قدرتی ہیں اِنکے سوائے اور نہیں نکل سکتے مگر ہر زبان میں

چلرو	بدرک	کلنگ	گنگ	اوجین	رائسین	چندیری	سارنگپور
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
ارجندر	—	—	—	بیجاگڈھ	کاکرون	کوتری	ماندیہ
سرکار				سرکار	سرکار	سرکار	سرکار

صوبۂ اجمیر شریف عمل انگریز

یک صوبہ

سرکار

کرور

لک

صوبہ گجرات عمل انگریز

یک صوبہ

سرکار

کرور

لک

اجمیر	چیتور	رنتھور	جودھپور	احمدآباد	پٹن	نادوت	بھروچ
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
ناگور	سروہی	بیکانیر	—	بڑودہ	چانپانیر	گودھرہ	سورتھ
سرکار	سرکار	سرکار		سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
				اسلام نگر عرف تلار	—	—	—
				سرکار			

صوبہ ٹھٹھہ عمل انگریز

یک صوبہ

سرکار

کرور

لک

صوبۂ ملتان عمل سکھ حال انگریز

یک صوبہ

سرکار

کرور

لک

ٹھٹھہ	سیوستان	نورا	امرکوٹ	ملتان	دیپالپور	بھکر	—
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	

اسماء سلاطین دکن معہ مدت حکومت ایشان مشتمل بر شش طبقہ

چہارم خاندان عماد شاہی

تعداد	اسماء سلاطین ایلچپور	مدت حکومت از سنہ ہجری: ابتدا	مدت	نہایت
۳۸	فتح اللہ عماد شاہ			
۳۹	علاء الدین عماد شاہ	۸۹۲	۷۵	۹۶۷
۴۰	دریا عماد شاہ	۹۶۷	چند ماہ	۹۶۷
۴۱	برہان عماد شاہ	۹۶۷	۱۵	۹۸۲

پنجم خاندان بریدی محمد آباد بیدر

تعداد	اسماء سلاطین محمد آباد بیدر	مدت حکومت از سنہ ہجری نبوی: ابتدا	مدت	نہایت
۴۲	محمد قاسم برید	۸۹۸	۱۲	۹۱۰
۴۳	امیر برید	۹۱۰	۴۰	۹۵۰
۴۴	علی برید	۹۵۰	۲۵	۹۷۵
۴۵	ابراہیم برید	۹۷۵	۱۷	۹۹۲
۴۶	قاسم برید ثانی	۹۹۲	۳	۹۹۵

بقیۂ خاندان بریدی

تعداد	اسماء سلاطین محمد آباد بیدر	مدت حکومت از سنہ ہجری نبوی: ابتدا	مدت	نہایت
۴۷	علی برید ثانی	۹۹۶	۱۴	۱۰۱۰
۴۸	امیر برید ثانی	۱۰۱۰	۸	۱۰۱۸
۴۹	میرزا علی نامی شخص غیر	۱۰۱۸	۱۸	۱۰۳۶

ششم قطب شاہیہ دار الخلافت قلعہ محمد نگر گولکنڈہ

تعداد	اسماء سلاطین	ابتدا	مدت	نہایت
۵۰	سلطان قلی قطب شاہ	۹۱۷	۳۳	۹۵۰
۵۱	سلطان جمشید قلی قطب شاہ	۹۵۰	۷	۹۵۷
۵۲	سلطان ابراہیم قلی قطب شاہ	۹۵۷	۳۱	۹۸۸
۵۳	سلطان محمد قلی قطب شاہ	۹۸۸	۳۲	۱۰۲۰
۵۴	سلطان محمد قطب شاہ	۱۰۲۰	۱۵	۱۰۳۵
۵۵	سلطان عبد اللہ قطب شاہ	۱۰۳۵	۴۸	۱۰۸۳
۵۶	سلطان ابو الحسن قطب شاہ عرف [illegible]	۱۰۸۳	۱۵	۱۰۹۸

اسماء سلاطین دکن معه مدت حکومت ایشان مشتمل بر شش طبقه

بقیه خاندان نظام شاه بحری

تعداد	اسماء سلاطین احمدنگر	مدت حکومت از سنه ہجری: ابتدا	مدت	نهایت
۲۰	حسین نظام شاه	۹۶۱	۱۱	۹۷۲
۲۱	مرتضی نظام شاه	۹۷۲	۲۴	۹۹۶
۲۲	میران شاه	۹۹۶	دو ماه	۹۹۶
۲۳	اسمعیل شاه	۹۹۶	۳	۹۹۹
۲۴	برہان شاه	۱۰۰۰	۴	۱۰۰۴
۲۵	ابراہیم شاه	۱۰۰۴	چهار ماه	۱۰۰۴
۲۶	احمد شاه ثانی	۱۰۰۴	هشت ماه	۱۰۰۵
۲۷	بهادر شاه	۱۰۰۵	۴	۱۰۰۹
۲۸	مرتضی نظام شاه ثانی	۱۰۰۹	چند ماه	۱۰۰۹

سیوم خاندان عادل شاهی

بقیه خاندان عادل شاهی

تعداد	اسماء سلاطین دار الخلافت بیجاپور	مدت حکومت از سنه ہجری نبوی: ابتدا	مدت	نهایت
۲۹	یوسف عادل شاه	۹۱۴	۲	۹۱۶
۳۰	اسمعیل عادل شاه	۹۱۶	۲۵	۹۴۱
۳۱	ملو عادل شاه	۹۴۱	ششماه	۹۴۱
۳۲	ابو النصر ابراہیم عادل شاه	۹۴۱	۲۴	۹۶۵
۳۳	علی ابو المظفر عادل شاه	۹۶۵	۲۳	۹۸۸
۳۴	ابو المظفر ابراہیم عادل شاه	۹۸۸	۴۸	۱۰۳۶
۳۵	محمد عادل شاه	۱۰۳۶	۳۰	۱۰۶۶
۳۶	سلطان علی عادل شاه	۱۰۶۶	۱۹	۱۰۸۵
۳۷	سکندر عادل شاه	۱۰۸۵	۱۲	۱۰۹۷

× ×

اسماء سلاطین دکن مع مدت حکومت ایشان مشتمل بر شش طبقه

اوّل خاندان بهمني

تعداد	اسماء سلاطین گلبرگه	مدت حکومت از سنه هجری نبوی		
		ابتدا	مدت	نهایت
۱	سلطان علاء الدین حسن کانگوی	۷۴۸	۱۱	۷۵۹
۲	محمد شاه	۷۵۹	۱۷	۷۷۶
۳	مجاهد شاه	۷۷۶	سہ	۷۸۰
۴	داؤد شاه	۷۸۰	یکماه	۷۸۰
۵	محمود شاه	۷۸۰	۱۹	۷۹۹
۶	غیاث الدین	۷۹۹	یکماه	۷۹۹
۷	شمس الدین	۷۹۹	پنج روز	۷۹۹
۸	فیروز شاه	۷۹۹	۲۶	۸۲۵
۹	احمد شاه	۸۲۵	۱۲	۸۳۷
۱۰	علاء الدین	۸۳۷	۲۵	۸۶۲

بقیهٔ خاندان بهمني

تعداد	اسماء سلاطین گلبرگه	مدت حکومت از سنه هجری نبوی		
		ابتدا	مدت	نهایت
۱۱	همایون شاه	۸۶۲	۳	۸۶۵
۱۲	نظام شاه	۸۶۵	۲	۸۶۷
۱۳	محمد شاه ثاني	۸۶۷	۲۰	۸۸۷
۱۴	محمود شاه ثاني	۸۸۷	۳۷	۹۲۴
۱۵	احمد شاه ثاني	۹۲۴	۳	۹۲۷
۱۶	علاء الدین ثاني	۹۲۷	چند ماه	۹۲۷
۱۷	شاه ولي الله شاه کلیم الله	۹۲۷	۷	۹۳۴

دویم خاندان نظام شاه بحری

تعداد	اسماء سلاطین	ابتدا	مدت	نهایت
۱۸	احمد نظام شاه	۹۰۰	۱۴	۹۱۴
۱۹	برهان نظام شاه	۹۱۴	۴۷	۹۶۱

اسماء سلاطین دہلی معہ مدت حکومت ایشان مشتمل بر نہ طبقہ

ہشتم خاندان افاغنہ

تعداد	اسماء سلاطین	مدت حکومت از سنہ ہجری نبوی — ابتدا	مدت	لغایت
٣٦	شیر شاہ	٩٤٧	٥	٩٥٢
٣٧	اسلام شاہ عرف سلیم شاہ	٩٥٢	٨	٩٦٠
٣٨	فیروز شاہ	٩٦٠	چند ماہ	٩٦٠
٣٩	سلطان محمد عادل شاہ مشہور عدلی	٩٦٠	٢	٩٦٢

نہم خاندان بابری

تعداد	اسماء سلاطین	ابتدا	مدت	لغایت
٤٠	جلال الدین محمد اکبر بادشاہ	٩٦٣	٥١	١٠١٤
٤١	محمد نور الدین جہان گیر بادشاہ	١٠١٤	٢٣	١٠٣٧
٤٢	شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ	١٠٣٧	٣١	١٠٦٨
٤٣	محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ	١٠٦٨	٥٠	١١١٨
٤٤	محمد بہادر شاہ	١١١٨	٥	١١٢٣

بقیہ خاندان بابری

تعداد	اسماء سلاطین	مدت حکومت از سنہ ہجری نبوی — ابتدا	مدت	لغایت
٤٥	محمد معز الدین	١١٢٣	١	١١٢٤
٤٦	محمد فرخ سیر	١١٢٤	٧	١١٣١
٤٧	رفیع الدرجات	١١٣١	سہ ماہ	١١٣١
٤٨	رفیع الدولہ	١١٣١	دو ماہ	١١٣١
٤٩	روشن اختر محمد شاہ	١١٣١	٣٠	١١٦١
٥٠	احمد شاہ	١١٦١	٦	١١٦٧
٥١	محمد عزیز الدین عالمگیر ثانی	١١٦٧	٦	١١٧٣
٥٢	عالی گوہر شاہ عالم	١١٧٣	٤٨	١٢٢١
٥٣	اکبر شاہ ثانی	١٢٢١	٣٢	١٢٥٣
٥٤	سراج الدین ابو ظفر محمد بہادر شاہ ثانی مد ظلہ العالی	١٢٥٣		١٢

اسمائے سلاطین دہلی معہ مدت حکومت ایشان مشتمل بر نہ طبقہ

چہارم خاندان تغلقی

تعداد	اسمائے سلاطین	مدت حکومت از سنہ ہجری نبوی		
		ابتدا	مدت	لغایۃ
۱۹	سلطان غازی الملک	۷۲۵	۴	۷۲۹
۲۰	سلطان محمد شاہ	۷۲۹	۲۶	۷۵۵
۲۱	سلطان فیروز شاہ	۷۵۵	۳۸	۷۹۳
۲۲	سلطان غیاث الدین	۷۹۳	پنجاہ	۷۹۳
۲۳	سلطان ابوبکر	۷۹۳	۱	۷۹۴
۲۴	سلطان محمد شاہ ثانی	۷۹۴	۶	۸۰۰
۲۵	سلطان علاؤالدین	۸۰۰	یکماہ	۸۰۰
۲۶	سلطان ناصر الدین	۸۰۰	۲۱	۸۲۱

پنجم خاندان سید

تعداد	اسمائے سلاطین	ابتدا	مدت	لغایۃ
۲۷	علی خضر خان	۸۲۱	۷	۸۲۸

بقیہ خاندان سید

تعداد	اسمائے سلاطین	مدت حکومت از سنہ ہجری نبوی		
		ابتدا	مدت	لغایۃ
۲۸	سلطان مبارک	۸۲۸	۳	۸۳۱
۲۹	سلطان محمد شاہ	۸۳۱	۲۱	۸۵۲
۳۰	سلطان علاؤالدین	۸۵۲	۸	۸۶۰

ششم خاندانِ لودھی پٹھان

تعداد	اسمائے سلاطین	ابتدا	مدت	لغایۃ
۳۱	سلطان بہلول	۸۶۰	۳۸	۸۹۸
۳۲	سلطان سکندر	۸۹۸	۲۷	۹۲۵
۳۳	سلطان ابراہیم	۹۲۵	۷	۹۳۲

ہفتم خاندان تیموری

تعداد	اسمائے سلاطین	ابتدا	مدت	لغایۃ
۳۴	ظہیر الدین عرف جلال الدین محمد بابر بادشاہ	۹۳۲	۵	۹۳۷
۳۵	نصیر الدین ہمایون محمد بادشاہ	۹۳۷	۱۰	۹۴۷

اسماء سلاطین دہلی معہ مدت حکومت ایشان مشتمل بر نہہ طبقہ

اول خاندان غزنوی

شمار	اسماء سلاطین	مدت حکومت از سنہ ہجری		
		ابتدا	مدت	نہایت
۱	سلطان ناصر الدین سبکتگین	۳۶۷	۲۰	۳۸۷
۲	سلطان محمود سبکتگین	۳۹۰	۳۱	۴۲۱

دویم خاندان غوری

شمار	اسماء سلاطین	ابتدا	مدت	نہایت
۳	سلطان شہاب الدین	۵۶۶	۳۶	۶۰۲
۴	سلطان قطب الدین	۶۰۳	۴	۶۰۷
۵	سلطان آرام شاہ	۶۰۷	۱	۶۰۸
۶	سلطان شمس الدین	۶۰۸	۲۸	۶۳۴
۷	سلطان رکن الدین	۶۳۴	۱	۶۳۷
۸	بی بی رضیہ	۶۳۷	۴	۶۴۱
۹	سلطان معز الدین بہرام شاہ	۶۴۱	۲	۶۴۳

بقیہ خاندان غوری

شمار	اسماء سلاطین	مدت حکومت از سنہ ہجری		
		ابتدا	مدت	نہایت
۱۰	سلطان علاء الدین مسعود شاہ	۶۴۳	۴	۶۴۷
۱۱	سلطان ناصر الدین	۶۴۷	۱۹	۶۶۶
۱۲	سلطان غیاث الدین	۶۶۶	۲۰	۶۸۶
۱۳	سلطان معز الدین کیقباد	۶۸۶	۴	۶۹۰

سیوم خاندان خلجی

شمار	اسماء سلاطین	ابتدا	مدت	نہایت
۱۴	سلطان جلال الدین	۶۹۰	۷	۶۹۷
۱۵	سلطان علاء الدین	۶۹۷	۲۳	۷۲۰
۱۶	سلطان شہاب الدین	۷۲۰	سہ ماہ	۷۲۰
۱۷	سلطان قطب الدین	۷۲۰	۴	۷۲۴
۱۸	خسرو خان	۷۲۴	چہار ماہ	۷۲۴

بقیہ جدول معمورات اور شہروں کی بقید عرض و طول

معمورات	کشور ہا	عرض	درجہ	دقیقہ	شمال یا جنوب	طول	درجہ	دقیقہ	شرقی یا غرب
جبل طارق	ہسپانیہ	ع	۳۶	۶	ش	ط	۵	۲۲	غ
گلاسگو	اسکاٹلنڈ	ع	۵۵	۵۱	ش	ط	۴	۱۶	غ
راس امید	افریقیہ	ع	۳۴	۲۹	ج	ط	۱۸	۲۸	ش
ہمبرگ	الیمان	ع	۸۸	۳۸	ش	ط	۱۰	۱	ش
ہنور	الیمان	ع	۵۲	۲۲	ش	ط	۹	۴۸	ش
ہوانہ	کوبہ	ع	۲۸	۱۱	ش	ط	۸۲	۱۸	ش
راس عوکن	تراڈیل فوینگو	ع	۵۵	۵۸	ج	ط	۶۸	۱۸	غ
ریو جانیترو	برازیل	ع	۲۲	۵۴	ج	ط	۴۲	۴۸	غ
اصفہان	ایران	ع	۳۲	۲۵	ش	ط	۵۴	۵۰	ش
مونخ	بواریہ	ع	۴۸	۹	ش	ط	۱۱	۳۰	ش
نابلس	ایطلیہ	ع	۴۰	۵۰	ش	ط	۱۴	۱۷	ش
اکسفورڈ	انگلنڈ	ع	۵۱	۴۵	ش	ط	۱	۱۵	غ
پارس	فرانس	ع	۴۸	۵۰	ش	ط	۲	۲۰	ش
پیکن	چین	ع	۳۹	۵۴	ش	ط	۱۱۶	۲۷	ش
پطرسبرگ	روس	ع	۵۹	۵۶	ش	ط	۳۰	۱۹	ش
پورٹ سموتہ	انگلستان	ع	۵۰	۴۷	ش	ط	۱	۵	غ
فوتیو	پیرو	ع		۱۸	ج	ط	۷۷	۵۵	غ
دوم گیری	ایطلیہ	ع	۴۱	۵۸	ش	ط	۱۳	۲۹	ش
جزیرہ سانڈوچ	بحر الکاہل	ع	۱۷	۴۱	ج	ط	۱۶۸	۳۸	ش
سوئز	مصر	ع	۲۹	۵۰	ش	ط	۳۸	۲۷	ش
طریف	جزائر خالدات	ع	۲۸	۱۷	ش	ط	۱۶	۴۰	غ
وارسسر	پولنڈ	ع	۵۲	۱۴	ش	ط	۲۱		ش
یورک	انگلستان	ع	۵۸	۵۹	ش	ط	۱	۲۰	غ
		ع				ط			

جدول معمورات اور شہروں کی بقیہ عرض و طول

معمورات	کشور ہا	عرض	درجہ	دقیقہ	شمال یا جنوب	طول	درجہ	دقیقہ	شرق یا غرب
ابو	فنلنڈ	ع	۶۰	۲۷	ش	ط	۲۲	۱۸	ش
آگرہ	ہندوستان	ع	۲۶	۴۸	ش	ط	۷۶	۴۴	ش
حلب	اشیائی روم	ع	۳۵	۱۱	ش	ط	۳۷	۱۰	ش
اسکندریہ	مصر	ع	۳۱	۱۱	ش	ط	۳۰	۱۰	ش
الجزایر	الجزایر	ع	۳۶	۴۹	ش	ط	۲	۱۲	ش
اسطردام	ہالند	ع	۵۲	۲۱	ش	ط	۴	۵۱	ش
انطیگوا	غرب الہند	ع	۱۷	۴	ش	ط	۶۲	۹	غ
ارک انجیل	روس	ع	۶۴	۳۸	ش	ط	۳۸	۵۹	ش
اثینہ	فرنگستانی روم	ع	۳۸	۵	ش	ط	۳۸	۵۲	ش
باب الندب	ابسینہ	ع	۱۲	۵۰	ش	ط	۴۸	۵۰	ش
بغداد	روم اشیائی	ع	۳۸	۱۹	ش	ط	۴۴	۲۴	ش
نیکوبن	سمطرہ	ع	۸	۴۹	ج	ط	۱۰۲	۱۰	ش
برلن	الیمان	ع	۵۲	۳۱	ش	ط	۱۸	۲۲	ش
بلبئی	ہندوستان	ع	۱۸	۵۶	ش	ط	۷۲	۳۸	ش
بوسٹن	صوبجات متحد	ع	۲	۲۲	ش	ط	۷۰	۵۹	غ
خلیج یونانی	بنا ہالنڈ	ع	۳۴		ج	ط	۱۵۱	۲۱	ش
بریث ہلمش	نون انگلنڈ	ع	۵۰	۲۹	ج	ط		۶	غ
بونیوس ایرس	بونیوس ایرس	ع	۳۴	۲۵	ج	ط	۵۸	۳۱	غ
فارس	ہسپانیہ	ع	۳۶	۳۲	ش	ط	۶	۱۲	غ
کلکتہ	ہندوستان	ع	۲۲	۲۴	ش	ط	۸۸	۳۹	ش
کام برج	انگلستان	ع	۵۲	۱۲	ش	ط		۴	ش
راس قمرون	ہندوستان	ع	۶۰	۵۶	ش	ط	۷۸	۴۰	ش
قسطنطنیہ	فرنگستانی روم	ع	۴۱	۱	ش	ط	۲۸	۵۵	ش
ڈالطزک	پولند	ع	۵۴	۲۱	ش	ط	۱۸	۳۸	ش

جدول پہاڑوں کی مع بلندی از سطح دریا

نمبر	نام ہا	بلندی بحساب میل	نمبر	نام ہا	بلندی بحساب میل
۱	ہمالہ جو ہندوستان کے شمال واقع ہے	۵	۷	کوہ ارارات	۱۰ میل
۲	اندیس	۴	۸	لبنان	۱۰ میل
۳	الپس جو یوروپ میں ہے	۳	۹	نیوس	۴۳۰۰ فیٹ
۴	جبل طنریف	۲	۱۰	سنیودن	۳۶۰۰ فیٹ
۵	جبل الواب جو سپانیہ اور فرانس کے درمیان ہے	۲	۱۱	کوہ راس امید	۳۵۰۰ فیٹ
۶	کوہ اطنا آتش فشان	۲	+	+	+

قطب عالم شمالی اور جنوبی کے پاس چھے مہینے کا دن اور چھے مہینے کی رات ہوتی ہی اور یہہ
بھی یاد رکھو طول بلاد جو درجات کے حساب سے لکہا گیا ہی اسکے درجات شرقی او رغربی
گرین وچ کے نصف النہار سے جو وہ فی الحقیقت نصف النہار لندن کا ہی وہاں سے لیا گیا ہی
اور یہاں تین جدولیں ایک جدول نہروں کی جو دنیا میں بہت نامدار ہیں اور دوسری جدول
پہاڑوں کی مع بلندی انکی جو سطح دریا سے لیا گیا ہی اور تیسری جدول معمورات
کی بقیہ عرض و طول واسطے فایدے کے درج کرنے میں آئی ہیں سو وہ یہہ ہیں۔

جدول نہروں کی

تعداد	نام ہا	تعداد طول بحساب میل	تعداد	نام ہا	تعداد طول بحساب میل
۱	امزن جو جنوبی امریکہ میں ہی	۴۰۰۰	۷	نیل	۲۰۰۰
۲	مسیسیپی جو شمالی امریکہ میں ہی	۴۲۰۰	۸	دانوب یورپ میں نامی ہی کہ الیمان اور اسطریہ اور روم ہو کر بحیرۂ اسود میں ملی ہی	۱۵۰۰
۳	ڈلا پلاتا	۲۰۰۰	۹	گنگا جو ہندوستان میں ہی	۱۵۰۰
۴	سنت لارنس	۲۰۰۰	۱۰	فرات	۱۴۰۰
۵	کیانگ جو تبت میں سے نکلکر چین کے سارے ملک سے بہکر بحر الکاہل سے ملی ہی	۲۱۰۰	۱۱	سندہ جو ملک سندہ میں ہی	۱۲۷۵
۶	والگا یعنے اتل جو ملک روس میں ہے	۲۱۰۰	۱۲	تہامیس جو لندن یعنے انگلنڈ میں ہے	۱۸۵

اشیہ پانچواں حصہ زمین کا ہی اسمیں گیارہ جزیرے ہیں انمیں سے ایک نیا ہالنڈ نامی
بلکہ ساری دنیا کے جزیروں سے بڑا ہی اور پولنیشیا اُن جزایر کو کہتے ہیں جنکا عدد بیشمار
ہی اور وے بحر الکاہل میں جابجا متفرق ہیں اور اہل جغرافیہ اسکو دنیا کا چھٹا حصہ
کہتے ہیں اور یاد رکھو اہل ہیئت نے کرۂ زمین پر پانچ اقلیم مقرر کئے ہیں ایک گرم اور
دو معتدل اور دو بارد گرم اُس اقلیم کو کہتے ہیں جو خط سرطان اور خط جدّی کے
درمیان واقع ہووے جو عین آفتاب کا راستہ ہی اور ہر موسم میں اُسکی ہوا اہل بحرات
رہتی ہی اور اقلیم معتدل شمالی وہ ہی جو خط سرطان اور خط قطبی شمالی کے درمیان
ہووے اور اقلیم معتدل جنوبی وہ ہی جو خط جدّی اور خط قطبی جنوبی کے درمیان ہووے
کیونکہ یہہ دونوں اقلیم آفتاب کے راستے سے جدا ہیں پر بہت دور نہیں ہیں اسی سبب سے
ہوا اُنکی نہ بہت گرم نہ بہت سرد یعنے معتدل ہی اور اقلیم سرد شمالی وہ ہی جو
خطِ قطبی شمالی سے قطب عالم شمالی تک واقع ہی اور اقلیم سرد جنوبی وہ ہی
جو خط قطبی جنوبی سے قطب عالم جنوبی تک واقع ہی اور وہاں بسبب شدت
سردی کے آبادی بہت کم ہی بلکہ آدمی اور حیوان اور اشجار برف زدہ رہتے ہیں اور

اور چوڑائی ایک ہزار چھبیس کوس کی ہی اور طول ۱۸ درجے غربی سے ۵۱ درجے شرقی
تک اور عرض ۳۵ درجے جنوبی سے ۳۶ درجے شمالی تک کا ہی اور خط استوا
اس قطعے کے بیچ میں سے گیا ہی اور اسمیں ملک یہہ ہیں ملک بربر مصر نوبہ السینہ
بن امید گنی جزایر افریقیہ کہ انکو جزایر خالدات بھی بولتے ہیں اور وہ سات
ہیں اور امریکہ وہ چوتھا قطعہ زمین کا ہی جسکی حدیں یہہ ہیں شمالی حد بحر شمالی
اور مشرقی کی حد بحر اقیانوس اور مغرب کی حد بحر الکاہل یعنے لسیفک یہہ دو
برے حصّوں میں منقسم ہی اسواسطے کہ خط استوا انکے درمیان سے گیا ہی شمالی
امریکہ اور جنوبی امریکہ جو خاکنائے پانامہ ان دونونکو پیوستہ کرتی ہی شمالی امریکہ کا
طول غربی ۵۵ درجے سے ۱۷۰ درجے اور عرض شمالی ۷ درجے سے لیکے ۷۵ درجے تک ہی
اور اسمیں ملک یہہ ہیں گرین لنڈ اور مکسیکو اور کلیفورنیا جہاں حال میں سونیکا معدن
نکلا ہی اور گواتیملا اور جنوبی امریکہ کا طول غربی ۳۵ درجے سے لیکے ۸۱ درجے تک اور
عرض جنوبی ۵۴ درجے سے لیکے ۱۲ درجے شمالی تک ہی اور اسکے ملک یہہ ہیں برازیل
لونیوس ایرس چلے پیرو کولمبیا یعنے نیو گرانادہ گوئے گونیا جزایر امریکہ اسطرلیا

تاتار[۴] چین[۵] جاپان[۶] تبت[۷] برما[۸] ملایہ[۹] سیام[۱۰] تاکین[۱۱] ہندوستان[۱۲] معہ دکن فارس[۱۳]

عربستان[۱۴] جزایر لنکا یعنے سیلان[۱۵] اور یوروپ یعنے فرنگستان دوسرا حصہ

زمین کا ہی جسکی شمالی حد بحر شمالی اور مشرق کی حد ایشیہ کا بر اور جنوب کی حد بحیرہ روم

اور مغرب کی حد بحر اُقیانوس یعنے اطلنطک اور لنبائی اسکی مشرق سے مغرب تک

ایک ہزار چھہ سی پچاس کوس اور چوڑائی شمال سے جنوب تک ایک ہزار ایک سی پچھتر

کوس کی ہی اور طول ۱۰ درجے غربی سے لیکے ۷۰ درجے شرقی تک اور عرض شمالی

۳۶ درجے سے لیکے ۷۱ درجے تک ہی اور اسمیں یہہ ملک ہیں سویدن اور ناروے

اور لیپلنڈ اور روس فرنگستانی اور پولنڈ اور ڈنمارک اور بریطن بزرگ یعنے

انگلنڈ اور اسکاٹ لنڈ اور ایرلنڈ اور فرانس اور پرشیہ اور نترلنڈ اور جرمنی

یعنے الیمان اور اسطریہ اور سوئطزرلنڈ اور ہسپانیہ اور پرتگال اور اطلیہ اور فرنگستانی روم

اور جزایر ایشیہ اور افریقیہ تیسرا حصہ زمین کا ہی جسکے حدود اربعہ یہہ ہیں حد شمالی

بحیرہ روم اور حد جنوبی اور غربی بحر اقیانوس اور حد شرقی بحیرۂ قلزم اور بحر ہند لعد

اسکی لنبائی شمال سے جنوب تکسا ایک ہزار دو سی ساڑھے سات کوس

رہتا ہی اور بحیرہ بحر سے کہیں چھوتا ہی جیسا کہ بحیرۂ روم اور بحیرۂ بالطک اور بحیرۂ اسود وغیرہ اور خلیج سمندر کی ایک شاخ ہی جو خشکی میں دُور تک چلی گئی ہی جسطرح خلیج میکسیکو کی اور خلیج فارس اور آبنائے ایک کم چوڑا پانی کا قطعہ ہی جو ایک دریا سے نکل کر دوسری دریا میں گرتا ہی جیسا کہ آبنائے جبرالطر یعنے جبل الطارق اور نہر ایک بہتا پانی ہی جو میدان سے ہو کر دوسری نہر یا سمندر میں گرتا ہی جیسے کہ گنگا اور گھاگرہ وغیرہ اور جھیل وہ ہی جسمیں پانی چاروں طرف زمین سے گھرا رہتا ہی جیسا کہ بکھرے کی جھیل

دوسرا بیان خشکی کے اُن پانچ حصّونکا جو اوپر بیان ہوئے ہیں

ایشیہ بڑا حصّہ زمین کا ہی اور اُسکے حدود اربعہ یہہ ہیں شمالی حد بحر شمالی اور مشرق کی حد بحر الکاہل اور جنوب کی حد بحر ہند اور مغرب کی حد افریقیہ اور یوروپ یعنے فرنگستان اور اُسکی لنبائی مشرق سے مغرب تک تین ہزار سات سی رستھہ کوس اور چوڑائی دو ہزار چھے سی پچیس کوس کی ہی اور طول شرقی ۳۶ درجے سے لیکے ۱۹۰ درجے شمالی تک اور عرض ۲ درجے سے ۷۷ درجے تک اور اُسمیں یہہ ملک ہیں ایشیائے روس ایشیائے روم جسکو اہل فرنگ ترکی کہتے ہیں تاتار چینی

براعظم[1] جزیرہ[2] جزیرہ نما[3] خاکنائے[4] راس[5] براعظم ایک وسیع قطعہ ہی جسمیں
بہت سے ملک اور سلطنتیں علیحدہ علیحدہ حکومت کی اور سرحدونمیں متصل ہیں
جیسا ایشیہ اور جزیرہ براعظم سے چھوٹا ہی اور چاروں طرف سمندر کے پانی سے
گھیرا ہوا ہی جیسا گریٹ بریطن یعنے پائے تخت انگریز اور سراندیب یعنے لنکا
اور جزیرہ نما تین طرف پانی سے گھیرا اور ایکطرف براعظم سے ملا رہتا ہی جیسا
موریہ اور افریقیہ اور خاکنائے اُس دراز کم چوڑے قطعے کو کہتے ہیں جو جزیرہ نما کو براعظم
سے یا ایک براعظم کو دوسرے براعظم سے ملاتا ہی جیسا کہ سیوز کی خاکنائے افریقیہ
سے ایشیہ کو ملا دیتی ہی اور راس ایک گوشہ زمین کا ہی جو دریا میں نکلا ہوا رہتا ہی
اُسکا سرا راس کہلاتا ہی جیسا راس امید یعنے کیپ گوڈ ہوپ جو افریقیہ کے سرے
پر ہی اور پانی کے حصّوں کے نام یہہ ہیں بحر[1] بحیرہ[2] خلیج[3] آبنائے[4] نہر[5] جھیل[6] بحر ایک
بڑا سمندر ہی جس سے زمین بالکل گھری رہتی ہی اور اُسکے چار حصّے ہیں بحر[1] الکاہل
جسکو پسفک بھی کہتے ہیں دوسرا[2] بحر مغرب جسکو اُقیانوس اور اطلنطک
یا بحر ظلمات بھی کہتے ہیں تیسرا[3] بحر ہند چوتھا[4] بحر شمالی جو اکثر یخ بستہ

اور ہم مختصر حال علم جغرافیہ کا واسطے معلومات ہندیوں کے اِس کتاب میں درج کرتے ہیں

پہلا بیان جغرافیہ کی اصطلاحونکا

علم جغرافیہ وہ علم ہی جسّے تمام کرۂ زمین کی خشکی اور تری کے حدود معلوم ہوتے
ہیں جانا چاہئیے کہ زمین گول کرہ کی مانند ہی لیکن قطبین کی طرف سے تھوڑی تھوڑی
دبی ہوئی ہی اور اُسکا محیط بارہ ہزار کوس کا ہی اور قطر چار ہزار کوس کا
اور سُورج زمین سے چار کروڑ چھہتّر لاکھہ کوس دُور ہی اور زمین ساکن نہیں
ہی برس روز میں ایک دفع سُورج کے آسپاس ایک دورہ پورا کرتی ہی اور
آٹھہ پہر کے عرصے میں اپنے محور پر برس روز کے گھومنے سے موسمونکا تغیّر او رتبدّل
ہُوتا ہی اور آٹھہ پہر کے گھومنے سے دن اور رات کی درآمد اور برآمد ہوتی ہی اور زمین
کی خشکی پانچ رتب حصّوں میں منقسم ہے یوروپ جسکو فرنگستان کہتے ہیں اور
اشیہ اور افریقیہ جسکو حبش کہتے ہیں اور امریکہ جسکو نئی دنیا بولتے ہیں اور
اسطرلاشیہ جسکو نیو ہالنڈ بھی کہتے ہیں اور نام قطعات زمین کے یہہ ہیں

الکالیوں یعنے کھاری بونکا بیان

کیمسٹری میں جتنے اجسام کہ استعمال میں آتے ہیں ون سب سے زیادہ یہہ مروج ہیں اور انکے مزہ میں بہت چرچراہت ہی اور جلانیکی قوت ہی اور لمس میں ملایم ہیں اور پانی میں بھی بہت جلد گھلتے ہیں اور نباتاتکے نیلے رسونکو سبز کرتے ہیں اور اگر انکو ہوا میں رکھیں تو بہت قوت سے تریکو جذب کرتے ہیں وو یہہ ہیں پتاس کہ یہہ نباتاتکا کھار ہی سوڈا یہہ معدنیاتکا کھار ہی امونیا کہ جسکو اڑانے کا کھار کہتے اکثر استخوانوں میں اور سینگ وغیرہ میں ملتا ہی اسکا بیان مبسوط کتب میں بہت لکھا ہے

مٹیوں کا بیان

یہی دنیا قسم پر ہی کہ جس سے انواع و اقسام کی صورتیں ہیں چنانچہ چھوٹے پہاڑ اور دریا اور پتھر اور بڑے پہاڑ اور چکنی مٹی اور خشک ریت کی صورت پر ہیں اور انکے ناموں کی تفصیل یہہ ہی باری تیز ستران تیز چونا مگنیشا سیلکس الیومین ارکان گلوسین اتریا توریتا اسکی ترکیب کا بیان مبسوط کتب میں لکھا ہی

خاتمہ

آہنی گیاسوں اور نمکوں اور مٹیوں وغیرہ کی ترکیب سے کئی قسم کے پتھر اور نمک اور کئی قسم کے مرکبات بنائے ہیں اور اس علم کے امتحانات بہت ہیں ان سبکا بیان مبسوط کتب میں لکھا ہی

ایوڈین کا بیان

یہہ عنصری جسم فلزات کی چمک اور رنگ سیاہ اور نیلگوں رکھتا ہی اور دریاے کے دزختونکو سوختہ اپنانے کے بعد خاکستر سے حاصل ہوتا ہی اور اسمیں آتشنیکی قوت زیادہ ہی لعور سلفر اور فاسفرس اور فلزات کے ساتھہ ملتا ہی

بورن کا بیان

ایک جسم بیمزہ اور بے بوئے اسکا رنگ زیتونکا خاکی رنگ سا ہوتا ہی اور یہہ سہاگے سے حاصل ہوتا ہی

فلوادرین کا بیان

یہہ جسم تنہا کہ جدا شکل میں نہیں پایا جاتا لیکن اسکا موجود ہونا بلاشبہ ہی چونے کے ساتھہ اور عاج کے ساتھہ اور دانتوں کی چمک وغیرہ کے ساتھہ ملتا ہی

کلورین کا بیان

بیشتر اسکو آکسی موریاٹک ایسڈ بولتے تھے وہ ایک جسم ہی کہ جسکی ذات کے سبب اہل کیمسٹری کے قیاس میں اختلاف پڑا تھا بعض نے فرض کیا کہ یہہ بسیط عنصری جسم ہی اور بعض نے فرض کیا کہ آکسیجن کے ساتھہ مرکب ہی لیکن اس زمانہ میں بسیط قبول کیا ہی اور یہہ جسم موریاٹک ایسڈ کو مینگنیز کے سیاہ آکسائڈ کے ساتھہ

تھیسیم ۸۲	کولمبیم ۷۸	تنستن ۸۴	لم اسیرم ۶۹	سوڈیم ۲۳	پٹاسیم ۳۹	کیاڈمیم ۱۱۲	ستران شیم ۸۸	بیریم ۱۳۷	گیلسیم ۳۹	گلیسیم ۹

کاربن کا بیان

کوئلے کا اصل ہی اور تمام صمغ سوزندہ کا اصل حصہ ہی جیسا کہ پتھر کا کوئلہ اور نباتات وغیرہ میں اور جب لوہے کے ساتھ ملتا ہی فولاد اور ڈھلواں لوہا یعنے چیتر اور بلم بکو بنتا ہی یہہ عنصر نباتات کے اجزائے منجمد کا عنصر قریب تمامیت کے ہی اور اسکو صنعت سے زجاجی نہیں بنا سکتے ہیں لیکن کاربن الماس میں زجاجی شکل سے نمود ہی اور یہہ اوگزیجن سے ملکر مخصوص اسید پیدا ہوتا ہی جسکو کاربانک اسد کہتے ہیں

سلفر کا بیان

یعنے گندک ایک جسم منجمد سوزندہ ہی اکثر اونکھنوں میں پایا جاتا ہی اور انواع کے مرکبات کے ساتھ دنیا کی بہت سی جاؤں میں رہتا ہی

فاسفرس کا بیان

ایک جسم منجمد روشنی دار ہی کہ استخوانوں اور بول وغیرہ میں کلائیس کے سبب حاصل ہوتا ہی کہ اسکو پانی بھرے ہوئے شیشے میں رکھتے ہیں اور اگر اسکو پانی سے باہر نکالیں تو مشتعل ہو جاتا ہی

حصے ہی اور وزن دار اجسام ہیں کہ جن سے ہم واقف ہیں ون سب سے یہہ سبک ہی
اور ہوا سے ۱۲ چند ہلکا ہی اور یہہ بھی فقط گیاس کی حالت میں خالص ملتا ہی
اور اُسی سبکی کے سبب سے بون یعنے اُڑن کھٹولے ہوا میں چڑہتے ہیں

فلزّات کا بیان

یہہ مخصوص اجسام ہیں کہ جنکو انواع واقسام کے طبقات زمین سے نکالتے ہیں
اور ونمیں اکثر چمک اور شفّافی اور گلنے کی قابلیّت اور ٹھوکے جانیکی اور خم ہونیکی
صلاحیت ہی اور یہہ برق کے بہت موصل ہیں اور انکا خالص حالت میں
ملنا دوسرے اجسام کے سوائے بہت مشکل ہی چنانچہ اوکزیجن اور سلفر اور ایسڈ وغیرہ سے ملے ہوئے ہیں

اور وہ فلزات یہہ ہیں

گولڈ[1] یعنے سونا پلاتینا[2] یعنے طلائے سفید سلور[3] یعنے چاندی مرکوری[4] یعنے سیماب روڈیم[5]
بالیڈیم[6] اِرڈیم[7] آسمیم[8] کاپر[9] یعنے تانبا ایرن[10] یعنے لوہا نکل[11] ٹن[12] یعنے قلعی لڈ[13] یعنے
سُرب زنک[14] یعنے جست بسمت[15] انتمونی[16] یعنے سُرمہ تلیوڈیم[17] سلینیم[18] ٹاٹ سنگ[19]
یعنے سنبل کھار کوبالت[20] منگنیز[21] کردم[22] مولب ڈینم[23] بوری نیم[24] تنگ اشتن[25]

اقسام کے اجسام ملانے سے اور جلانے سے ظاہر ہوتے ہیں اور جب اسکی زیادتی اجزا میں
نفوذ کرتی ہی اجسام منجمد سیال ہو جاتے ہیں اور اسکے کم موجود ہونے سے سیال منجمد ہو جاتے ہیں

اوکزیجن کا بیان

یہہ ایک عنصر بے رنگ شفاف ہی اور گرمی کا موصل ہی ہوا اور پانی میں شریک ہی چنانچہ
ہوا کے ہر سو حصے میں اوکزیجن ۲۵ حصے اور نیٹروجن ۷۴ حصے اور کاربنیت گیاس
ایکحصہ ہی اور یہہ گیاس کی حالت میں خالص حاصل ہوتا ہی اور اشیا کے جلانیکے واسطے بہت عامل قوی ہی

نیٹروجن کا بیان

یہہ دوسرا جسم عنصری ہی جو اوکزیجن کے موافق محسوس نہیں ہوتا لیکن گیاس کی
حالت میں خالص پایا جاتا ہی اور یہہ عنصر ہوا میں شریک ہی اجسام جاندار کی ترکیب میں
بہت نافذ ہی اوکزیجن کے ساتھہ ملکر اسٹے یعنے ترشابہ بنتا ہی اور جاندار اشیاکے
جانکی پرورش کے قابل نہونیکے سبب اسکو ازوت کہتے ہیں

ہیڈروجن کا بیان

سب جلنے کی ہوا اونکا اصل ہی پانیکے ہر سو حصے میں ہیڈروجن ۱۲ حصے اوکزیجن ۸۸

مرکب ہی چند اجسام بسیط سے اور بسیط جسم نہ گل سکتا ہی نہ صنعت سے بن سکتا ہی چنانچہ حال کے
حکمانے ونسے بسیط عنصر جو معلوم کیا ہی وو یہہ ہیں لیٹ[1] یعنے روشنی کلورک[2] یعنے گرمی
اوکزیجن گیاس[3] نیتروجن گیاس[4] ہیڈروجن گیاس[5] یہہ پانچ عنصر ایسے ہیں کہ خارج میں بنظر
محسوس نہیں ہوتے سوائے ایک روشنی کے کہ بنظر محسوس ہوتی ہی اور وو چار مانند ہوا کے ہیں بے رنگ
اور انکو ترکیب دینے سے انکا فعل ظاہر ہوتا ہی چنانچہ اسکا حال آیندہ معلوم ہوگا انکے سوائے چند عنصر
بسیط ایسے ہیں کہ وو خارج میں وجود رکھتے ہیں اور نظر آتے ہیں چنانچہ کاربن[1] یعنے کویلا سلفر[2] یعنے
گندک فاسفرس[3] ایوڈین[4] یورن[5] فلوادرین[6] اور کلورین[7] اب ان سبکا بیان علیحدہ علیحدہ کیا جاتا ہی

روشنی کا بیان

روشنی ہیولا کی نہایت باریک اجزا سے جو چمکدار ہی مرکب ہو کر چو طرف پھیلی ہوئی ہی
اور ایک معین تیزروی سے حرکت کرتی ہی اور قوت حرکت بھی اسمیں ہی

کلورک یعنے گرمی کا بیان

گرمی کا ہیولا تمام اجسام میں خواہ وو حالت سکون میں ہوں خواہ حالت حرکت میں ہوں
موجود ہی اور وو حس لامسے سے محسوس ہوتی ہی اور یہہ گرمی فرسودگی اور صدمہ اور انواع و

کیمستري سے مرکب کرنا اور انالسس یي اسکو کہتے ہیں کہ ہر جسم کو جدا کرنا اور جدي جدي جانتیں دیکہنا

کشش کا بیان

ہر جسم کے اجزا کشش سے علاقہ رکھتے ہیں اور جب یہہ کشش ایک ہي جسم کے اجزا میں عمل کرتي ہي اسکو کشش انجمادي کہتے ہیں اور جب اسکا عمل مختلف جسمونکے اجزاء میں ہوتا ہي تو اسکو کشش کیمستري یا اتصال کیمستري کہتے ہیں

مرکب کے جدا کرنے کي ترکیب

مرکب کو جدا کرنے کي ترکیب یہہ ہي کہ مثلاً ایک جسم مرکب دو چیزوں سے ہو تو اسمیں ایک چیز ایسي ملانا کہ اس مرکب سے کسو ایک چیز کي طرف اسکي خواہش زیادہ ہو تب وہ دونوں مرکب جدا ہو جائینگے مثلاً نمک کو پاني میں گھولکر آگ پر رکھیں تو آگ کي گرمي پاني کي طرف میلان کرکے پانیکو اڑا دیگي اور نمک باقي رہجائیگا

بسیط اجسام کا بیان

قدیم حکما کے نزدیک چار جسم بسیط تھے آب و آتش و باد و خاک انہي کو وہ لوگ بسیط یعنے عنصر سمجھے تھے لیکن حال کے حکماؤں نے جب ونکو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ہر ایک

اب ہم تھوڑا سا بیان علم کیمستری کا لکھتے ہیں

علم کیمسٹری بہت باریک علم ہی کہ جسکو حکمت فلاسفہ کہتے ہیں علم کیمیا اسکا نام ہی جو قدیم حکما اسکے درپے رہے ہیں اسکے سمجھنے کو فہم کامل اور آلات اور ادویات چاہیئے

تعریف علم کیمستری کی

کیمستری لفظ یونانی ہی اور یہہ وہ علم ہی کہ جس سے اجسام قدرتی کی ترکیب معلوم ہوتی ہی اور اِسی سے اجسام قدرتی کے اجزا بھی علیحدہ ہوتے ہیں

بسیط کا بیان

بسیط اُس چیز کا نام ہی کہ وہ چیز فقط اپنی ذات سے بلا شرکت غیر رہے اُنکو عنصر بسیط بھی کہتے ہیں

مرکّب کا بیان

مرکب وہ چیز ہی کہ وہ چند چیزوں سے مرکب ہوا ہو

مرکب کے پہچاننےّ کی ترکیب

مرکبات کی ذاتکو پہچاننےّ کے واسطے دو ترکیبیں ہیں ایک سنتس سس یعنے اتّصال اور دوسرا انلسس یعنے افتراق پس سنتس سیس اسکو کہتے ہیں کہ دو جسم یا زیادہ اجسام کو

دلایل مبسوط کتب میں لکھے ہوئے ہیں جو علم کیمسٹری سے علاقہ رکھتے ہیں پس اسی کیلیے سے بڑے بڑے آلات بہت سے مورچوں کے تیار کیئے ہیں

مورچوں کی خوبیونکا بیان

ان مورچونکی ترکیب سے نرم لوہے کو مقناطیس بنا سکتے ہیں اور معدنیات پر معدنیات کا ملمع چڑھا سکتے ہیں اور منبطی معدنی چیزوں کی نقلیں دوسری معدنی سطوح پر اتھا سکتے ہیں اور اس آلے کے تارونکو ہزارہا گز لنبے بنا کر ایک ملک سے دوسرے ملک تک لیجا کر ونکی استعانت سے ایک ملک کی اخبار دوسرے ملک کو طرفۃ العین میں پہنچا دیتے ہیں یہہ ایسا سیّال ہی کہ اسکو ہوا کا یا پانی یا آگ کا کچھ خوف نہیں سب میں سے گذر جاتا ہی دریا میں ڈوبے ہوئے جہازونکے اسباب کے نکالنے کے واسطے اس آلے کے تارونکو باروت کے پیپے میں جما کر دریا میں ڈال دیتے ہیں اور ون تارونکی دوسری نوکونکو پار کے پیالے میں ڈباتے ہیں بلا عرصہ برق کا سیّال دوڑ کر اس پیپے میں آگ لگا دیتے ہیں اور وہ پیپہ پھوٹکر تمام اسباب کو جو دریا میں غرق ہی اوپر اڑا دیتا ہی یہہ عجیب قدرتی عمل ہی کہ ون تارونکی نوکیں ایدھر پارے میں ڈوبتی ہیں اودھر وہ پیپہ اڑجاتا ہی اور اکثر اس عمل کا امتحان ہوا ہی اور ان اعمال کے سوا بہت سے نادر نادر اعمال ظہور میں آئے ہیں انکا بیان مبسوط کتب میں لکھا ہی

فلزات کا بیان

فلزات سے دریافت کیئے ہیں کہ جست مثبت ہی اور تانبا منفی ہی اور سیطرح سے بہت اجسام ہیں کہ ایک دوسرے کے مقابل میں مثبت اور منفی ہوتے ہیں چنانچہ منفی اجساموں سے گندک اور فاسفورس اور آکسیجن اور ہیڈروجن وغیرہ ہیں اور مثبت اجساموں میں سونا پلاٹینم چاندی پارا السمت سرب ٹن جست وغیرہ ہیں ان معدنیات اور عناصر کی خاصیت سے واقف ہوکر مفرد اور مرکب آلات تیار کیئے ہیں کہ انکو والٹیک کا آلہ اور مورچہ کہتے ہیں اور یہہ آلہ جو ایک مورچے سے تیار ہوتا ہی اسکو مفرد کہتے ہیں اور چند مورچوں سے جو تیار ہوتا ہی ونکو مرکب آلہ کہتے ہیں

مفرد مورچے کا بیان

جب یہہ بات ثابت ہوئی ہی کہ جست اور تانبے کے درمیان ایک سیال ترشابہ کا ہونے سے برق کی دھار رواں ہوتی تو اسی کلیے سے ایک آلہ تیار کیئے جسکو مورچہ کہتے ہیں دیکھو مثل شکل اول کے ر ایک تختی جست کی ہی کہ جسپر پارا رگڑکر پانی ملے ہوئے گندک کے تیزاب میں دیا ہی اور س تانبے کی تختی اسیکے برابر ہی ان دونونکو ایک کانچ کے ظرف میں ایسا رکھتے ہیں کہ ایک دوسریکو تماس نکرے اور اسصورتمیں کچھ عمل محسوس نہوگا جبتک کہ یہہ دونوں تختیاں آپسمیں متصل ہوں اسواسطے ق و کے فلزی تارونکو جو دونوں تختیونکے سروں پر جمے ہوئے ہیں جب اتصال کریں تو اسیوقت ایک قوی دھار برق کے سیال کی پیدا ہوگی کسواسطیکہ تیزاب انکو اچھا موصل بناتا ہی اور برق کی دھار پیدا ہونیکے

اب ہم تھوڑا سا بیان گیلوانک کا کرتے ہیں

برق کا عمل جو کیمستری سے حاصل ہوتا ہے اُسکو گیلوانک کہتے ہیں کیسواسطے کہ گیلوانک ایک انگریزی
حکیم کا نام ہے کہ پہلے اُسنے اِسکی ایجاد کی اور یہہ علم بہت بڑا ہے اور کیمستری وہ علم ہے کہ اُس سے مرکب کو عناصر
جدا کر سکتے ہیں اسکا بیان ہم آیندہ کرینگے گیلوانک کا کلیہ یہہ ہے ہوا میں جو برق بھری ہوئی ہے وہ ہمیشہ
اپنے اعتدال پر رہتی ہے جب اُس اعتدال میں یعنے میزان برق میں کچھ کمی و زیادتی ہوتی ہے تو اُسکے
اعمال ظاہر ہوتے ہیں مگر اسکے اعمال ظاہر کرنیکے واسطے کئی آلے تیار کئے ہیں کہ وہ قسم قسم کے فلزات کی ترکیب سے بنتے ہیں

اِس علم کی ایجاد کا بیان

اس علم کی ایجاد اِس طور پر ہوئی کہ ایک شخص حکیم اپنے مکان میں مینڈک لا کر اُسکا پوست نکالکر اُسکو ایک جا
لٹکا دیا تھا اتفاقاً اُس مکان میں برق کا آلہ پھرانے لگے تو وہ دھڑ حرکت کرنے لگا یہہ حالت وہ حکیم دیکھکر
متعجب ہوا بعدہ معلوم ہوا کہ یہہ سبب برق کی تاثیر کا ہے تب اُسنے اُسکے جسم میں جو تانبہ اور زر تھا دو تار جست
اور تانبے کے اسطور سے داخل کیا کہ ایک تار اُس دھڑ کے نیچے کی طرف اور دوسرا دھڑ کے اوپر کی طرف اعصاب میں چھپا کر
جب وہ دونوں تار دونوں کو ملایا تو اُسیوقت وہ جسم حرکت کرنے لگا تو معلوم ہوا کہ جست اور تانبے کے بیچ میں ایک سیال
کے آنے سے اُس میں سے برق کی دھار رواں ہوتی ہے اس حقیقت کے دریافت ہونے سے آیندہ علم کی ترقی ہوئی

ہی لکھا ہی اندر اس آہنی سیخ کو جو قطبین دکھاتی ہی اگر اسکا اوپر دوسری سیخ آہنی بروایا قایمہ جاویں تو وہ بقطبین مشرق و مغرب دکھایگی اور یہہ قطب نما بہت کام آتی ہی اکثر دریا کا سفر جہاز کا سواے اسکے نہیں ہو سکتا کسواسطے کہ وہاں جہات اربعہ کا سمت اسکی استعانت سے کر سکتے ہیں اور اسیطرح صحرا لق و دق میں بھی یہہ کام آتی ہی

مقناطیس کی خوبی کا بیان

مقناطیس میں چند خوبیان مخصوص ہیں اول یہہ ہی کہ مقناطیس سوئی کو کشش کرتا ہی دوسری یہہ ہی کہ اگر وہ ایک خار پر بے قید رکھا جاوے تو اسکی دونوں نوکین قطبین کو دکھائینگیں مگر شمالی نوک کو قطب مقناطیسی کہتے ہیں تیسری یہہ ہی کہ قطبین ایک جنس باہم اندفاع رکھتے ہیں اور غیر جنس میں کشش ہی چوتھی یہہ ہی اگر ایک مقناطیس بے قید ایسا رکھا جاوے کہ وہ حرکت کرے تو اسکے دونوں قطب سطح افق کے موازی نہیں رہتے اسکا ایک قطب میل کریگا اور دوسرا قطب بلند رہیگا پانچواں یہہ ہی کوئی بھی مقناطیس اپنی خوبی سوئی کو یا فولاد کو دیتا ہی اسکے سوا اور بہت سا بیان مبسوط کتب میں لکھا ہی اس مختصر میں گنجایش پذیر نہیں ہوا

کو ایک بلکہ مقناطیس لگانا اور جنوبی نوک ہونیکے لیئے شمالی قطب مقناطیس کا اُسی قطب کی
نوک پر لگانا اور شمالی قطب کے واسطے جنوبی مقناطیس لگانا

کشش اور اندفاع مقناطیس کے بیان میں

اگر قطبین ایک ہی جنس کے یعنے دونوں شمالی ہوں یا دونوں جنوبی ہوں ان کو ایک کے
نزدیک ایک لیجاویں تو وے ایک کو ایک دفع کرینگے اور اگر غیر جنس کو یعنے ایک شمالی
اور ایک جنوبی کو ایک کے نزدیک ایک لیجاویں تو باہم کشش کرینگے

قطب نما کا بیان

آہنی جعلی مقناطیس بہتر ہوتا ہی اصلی سنگ مقناطیس سے کس واسطے کہ وہ بہت
آسانی سے کئی کئی طرح کا بن سکتا ہی اور اُسکو خوبی زیادہ زور سے
دے سکتے ہیں اور آہنی جعلی مقناطیس کو اگر ایک خار پر رکھیں تو اُسکی ایک نوک
قطب شمالی کو دکھائیگی اور دوسری جنوب کو مگر برابر نقطہ قطب کو نہیں
دکھلانے میں تفاوت دکھاتے ہیں اور یہہ تفاوت ہر ولایت میں مختلف ہوتا
ہی اور ہر سال بدلتا جاتا ہی اسکو انحراف قطب نما کہتے ہیں اسکا بیان مبسوط کتب

سنگ مقناطیسی اور آہن مقناطیسی اور اسکی خوبی اور فایدہ کا بیان

سنگ مقناطیسی کا بیان

سنگ مقناطیس ایک جسم جمادی ہی نیلیہ اگری رنگ کا کہ جسکو چمک پتھر کہتے ہیں
اور یہہ سنگ سوئی کو اور دوسرے ریزۂ آہن کو کشش کرتا ہی کہتے ہیں
کہ اسکی خوبی معلوم کرکے پانچ سو برس کا عرصہ ہوا اور اسکو اہل یونانی مقناطیس کہتے ہین

مقناطیسی قطبین کا بیان

اگر ایک ریزۂ سنگ مقناطیس کو یا ایک سوئی کو جو مقناطیسی کی ہوئی ہو ایک ہلکی
لکڑی کے چھوٹے قطعے میں جما کر پانی پر تراویں یا فقط لوہے کے چھوٹے ... پر
رکھیں تو وہ ہمیشہ قطب شمالی اور جنوبی کے سمت کو تقریباً دکھاوے گا
اسواسطے ان دونوں رخوں کو قطب شمالی اور جنوبی کہتے ہیں

آہنی مقناطیس کا بیان

لوہا اور فولاد مقناطیس ہو سکتا ہی لیکن فولاد اس کام کے واسطے بہتر ہی اسکو
جعلی مقناطیس کہتے ہیں اسکی ترکیب یہہ ہی ایک سخت فولادی سیخ

اُسکي ڈور کو ایک شیشي کے منھہ میں باندہ کر ہوا سے بجلي کو اُس شیشے میں جمع کر سکتے ہیں اور مکانات کو بجلي کي آفات سے بچانے کے واسطے اِسي برق کي جگہہ سے ہر مکان کے پیچھے ایک مینار تیار کر کے اُسمیں ایک سیخ نوک دار لگاتے ہیں کہ تا بجلي گرتے وقت اُس سیخ کي نوک پر سے گر کے زمین میں اُتر جاۓ اور مکان کو صدمہ نہ دیوے اور اِس برق کے آلات کے استعمال سے کئي بیماریاں مثل درد اعضا وغیرہ کے دفع کرتے ہیں اِن سبکا بیان مبسوط کتب میں لکھا ہوا ہي اِس مختصر میں نہیں لکھا گیا اور یہہ برق کا سیّال چند حیوانات میں موجود ہي کہ اُسکو ہاتھہ لگانے سے جھٹکا پہنچتا ہي خصوص دو تین قسم کي مچھلیاں ہیں کہ ون میں بھي جھٹکا ہي ایک کا نام تارپیڈو اور دوسریکا نام جمیوتس الک ٹرستي تیسریکا نام سلنورس الک ٹرستي کہتے ہیں اور حال میں اخبارات سے سُنا گیا کہ ایک اہل فرنگ کي لڑکي تھي کہ اُسکے جسم میں بھي تمام جھٹکا بھرا تھا کہ کوئي اُسسے قربت نہیں کر سکتا تھا جلد اُسسے مس کرتا اُسکو جھٹکا پہنچتا یہہ عجب تماشا قدرت کا ہي

کی نلی لیو اور ان دونوں کو گھس کر گرم کرو اور دو گولیاں سبک لکڑی کی مثل بچ وغیرہ

لیکر ایک ریشم کے تاگے سے لٹکا کر اوّل اُس گرم کی ہوئی کانچ کی نلی کو اُسکے قریب لیجاؤ تب

دیکھوگے کہ دفعتاً دو گولیاں نلی کی طرف کھینچ کر آپسمیں ایک سے ایک اور نلی سے بھی دفع

ہُوتی جائینگی یہہ ہی مثبت جھٹکا ہی اور جب اِن گولیونکے نزدیک لاکھہ کے گرم کئے ہوئے

قلم کو لیجاؤ گے تو دو گولیاں آپسمیں ملجائینگیں یہہ منفی جھٹکا ہی اور موصل اور غیر موصل

اجسام کے باہم ترکیب دینے سے ایک ہی جسم سے جھٹکا دونوں قسم کا نکلتا ہی اسکے

دلایل آلات سے بہت ظاہر ہوتے ہیں کہ مبسوط کتب میں لکھے ہیں

جھٹکے کے عجب اعمال کا بیان

ان آلات کی ترکیب سے بہت عجب اعمال ظہور میں لاتے ہیں خصوصاً کتوریونکا بجنا

اور اُسمیں سے اقسام کے سُر نکلنا اور پتلیونکا ناچنا اور بجلی کا گرانا اور آدمیونکو

جھٹکا پہونچنا علیٰ ہٰذالقیاس اقسام کے تماشے بنا سکتے ہیں اور ہوا میں جو بجلی ہی

اُسکو بھی شیشے میں جمع کر سکتے ہیں اسطور کہ ایک پتنگ ایسا چڑھاتے ہیں کہ

اُسکی ڈور میں ایک تار معدنی لپٹا رہتا ہی اور پتنگ کے سر پر ایک سوزن لگاکر

برق کے آلہ کا مختصر بیان

موصل اور غیر موصل اجسام کی ترکیب سے ایسے آلے تیار کیئے ہیں کہ ونکی ترکیب سے
برق کا سیال بہت سا ایک ظرف میں جمع کر سکتے ہیں اور اُس
ظرف سے ایک زنجیر کی استعانت سے چند آدمی کو جھٹکا پہنچا سکتے
ہیں اور ونسے اقسام کے تماشے دکھا سکتے ہیں اگر اُس آلے کی
ترکیب کا اور اُسکے عمل کا بیان مفصّل کروں تو بہت طول
ہوتا ہی اور اِس مختصر میں گنجایش نہیں پاسکتا ہی اسواسطے اُسکے
کلّیات کا بیان کرنے میں آتا ہی جو لوگ کہ شایق ہیں اسکا بیان
مبسوط کتب میں لکھا ہوا ہی معاینہ کرکے معلوم کرلیں

جھٹکے کی کشش اور دفع کا بیان

جھٹکا دو قسم پر ہی ایک مثبت اور ایک منفی جو اجسام غیر موصل ہیں ونکا
جھٹکا مثبت کہلاتا ہی اور جو اجسام موصل ہیں ونسے منفی نکلتا ہی اسکا
بیان ایک مثال سے کرتا ہوں سنو ایک لاک کا قلم اور ایک کانچ

جدول اُن اجسام کی ہی جو اجسام جھٹکہ بند یعنے اُنمیں جھٹکے کا سیّال رواں نہیں ہوتا ہی اور موصل وہ اجسام ہی کہ جسمیں جھٹکے کا سیّال رواں ہوتا ہی

چند اجسام جو جھٹکہ بند ہیں	چند اجسام جو موصل ہیں
سب قسم کی کانچ	تمام معدن بموجب اس تفصیل کے
سب قسم کے جواہر اور جو زیادہ شفاف ہیں سب سے بہتر ہیں	سُونا چاندی
کہربا	تانبا یلاتینا یعنے طلاے سفید
گندک	پیتل لوہا
وہ سب قسم کے گوند کے اجسام جو پانی میں نہ گھلیں مانند	قلعی پارا
گندہ فیروزہ اور رال اور مصطکی اور کندر وغیرہ	سُرب
سب قسم کا موم	نصف معدن جیسے جست وغیرہ
ریشم اور سُوت	معدنی متی
اور جو اجسام کہ ظاہر میں خشک ہیں جیسے پر اور	انگشت
اون اور بال	رطوبات حیوانی خون وغیرہ کی مانند
کاغذ	آب خصوصاً آب نمک
شکر کی ڈلی	تیل کے سوائے اور دوسرے سیّال
ہوا جب وہ خوب خشک ہی	برف اور یخ
سب کے تیل اور نمک معدنی *	نمک کے اکثر جسم
حیوانات اور بقولات کی راک	اجسام ارضی متی کے جسم کی مانند
خوب سخت پتھر	دہواں اور بخار بلکہ خلا بھی

* یہہ مفصل کیفیت کیمیا کے علم کی گفتگو میں اسی اُستاد کی کتابوں میں بیان کی گئی ہی

معلوم ہوا کہ سینچ کاغذ کے واسطے موصل ہے اگر سینچ کے بدلے ایک زجاجی نلی لٹکاویں اور دوسری زجاجی نلی کو قوت دیکر اسکے قریب پہنچاؤ گے تو جھٹکے کا سیّال ہرگز کانچ کے باہر نجایگا اور کاغذ کو جذب نہ کریگا پس اِس صورت میں معلوم ہوا کہ کانچ وغیرہ اجسام غیر موصل ہیں

موصل اور غیر موصل اجسام کا بیان

چند اجسام جو قابل جھٹکے کے ہیں اور چند اجسام جو موصل ہیں اور دو اجسام حکما کے امتحانات میں آئے ہیں دیکھی ایک جدول لکھی جاتی ہے کانچ وغیرہ جھٹکابند یعنے غیر موصل ہیں اور سونا چاندی وغیرہ معدنیات موصل ہیں

بھرا ہوا ہی لیکن بعضے اجسام ایسے ہیں کہ ونمیں بہت جلدی سے برقک کا ظہور

ہوتا ہی اور بعضے ایسے ہیں کہ اگر ونمیں قدرتی سے زیادہ برقک کا سیّال

بھریں تو وہ جسم چاہتا ہی کہ اپنی زیادتی کو دوسرے کو دے تب چنگاریاں

ظاہر ہوتی ہیں اور جو اجسام کہ اسکے ظہور کرنیکے قابل ہیں ونکو جھتکا کہتے ہیں

اور غیر موصل بھی کہتے ہیں چنانچہ کانچ کی نلّی وغیرہ اور اسکے سوا جو اجسام ہیں

ونکو موصل کہتے ہیں غیر موصل جو برقک کے سیّال کو ایک جا سے دوسری

جائے جانے نہیں دیتی

موصل اور غیر موصل کے امتحان کا بیان

ایک معدنی سیخ آہنی وغیرہ لیکر اسکو ایک ریشم کے تاگے سے چھت کے

قلابہ میں اسطرح لٹکاویں کہ وہ قلابے سے ۱۲ اینچ کی تفاوت پر رہے

اور سیخ کے نیچے کی نوک کے قریب چند ریزے کاغذ کے رکھو اور ایک کانچ

کی نلی کو رگڑ کر سیخ کے اوپر کی نوک کے قریب پہنچاؤ تب برقک کا سیّال

نلی سے سیخ میں جا کر کاغذ کو کھینچے گا اس صورت میں

ایک قلم لاک کا لیکر اُسکو ہتیلی پر گھسکر کسی ہلکے جسم کے قریب یا بندریزے کاغذ وغیرہ کے لیجاؤ تو وہ قلم اُسکو کھینچ لیگا یہہ سبب برق کے عمل کے جاذبے کا ہی اور اسیطرح کہربا کو یا ترملی کو ہاتھہ پر یا بانات پر رگڑیں تو بہی قوت پیدا ہوتی ہی

دوسری ترکیب زجاجی نلی کی

ایک گول ٹکڑا زجاجی نلی کا لیکر اُسکو بانات وغیرہ پر گھسنا اسمیں بھی ایک قوت جاذبہ پیدا ہوگی کہ کاغذ وغیرہ سبک چیزونکو کشش کرینگے اور اس نلی کو جب خوب گھسکر گرم کروگے اور اپنی انگلی کو نلی کے قریب ایک فاصلہ معین تک لیجاؤگے تو اُسمیں سے ایک سیّال سوزن کے موافق چیتا ہوا معلوم ہوگا اور چٹ چٹ آواز آئیگی اور اگر یہی عمل ایک تاریک جاہ میں کروگے تو تب تمکو نظر آئیگا کہ اُسمیں سے چنگاریاں نکلتے ہوئے تمھاری انگلی میں پہنچتی ہیں اور ایکی آواز آتی ہی یہی جسم برق ہی

تمام اجسام میں برق کے ظہور ہونیکا بیان

ہوا میں برق کا سیّال بھرا ہوا مدام رہتا ہی اور تمام اجسام میں بھی قدرتی

اب ہم مختصر بیان علم برقک اور گیلوانک مقناطیس کا مبتدیوں کے معلومات کے موافق لکھتے ہیں

علم برقک بھی فروعات علم حکمت سے ہی کہ اُسمیں بیان برقک کے سیال کا اور اُسکی قوّتِ جاذبہ اور دافعہ کا اور اُسکے پیدا کرنیکی ترکیب وغیرہ کا ہی اور یہ سیال حال کے حکما کی دریافت سے ظاہر ہُوا ہی قدیم اُستادونکو اُسکی آگہی نہ تھی

برقک کا بیان

برقک بھی ایک جسم سیّال ہی کہ جسکو ہندی میں جھٹکا اور بجلی کہتے ہیں اور یہ بھی قسم عناصر سے ایک عنصر لطیف ہی کہ بالفعل خارج میں حس لامسہ اور باصرہ سے پنہان ہی اور حقیقتاً تمام جسم ہوا میں اور اجسام موجودہ میں بھرا ہوا ہی مگر اسکا ظہور ایک ترکیب کے ساتھ ہو سکتا ہی اور اُسمیں قوّتِ جاذبہ اور دافعہ بھی ہی

برقک کے عمل کے ظہور کرنے کی ترکیب کا بیان

اسکے ظہور کرنیکے ترکیبات بہت سے ہیں اور اسکے پیدا کرنیکے واسطے بڑے بڑے آلات تیار کئے ہیں مگر چند آسان کلئے ایسے ہیں کہ ونسے جلد ظاہر ہوتے ہیں مثلاً

سیدھا سمجھتا ہی اسکے دلایل مبسوط کتب میں بہت لکھے ہیں مژگان جو ہیں آدمی کے سوتے

وقت روشنی کو زیادہ جانے نہیں دیتے اور جب جاگتا ہی تو وہ مژگان ایک سیال آنکھ پر

بچھاتے ہیں اور وہ سیال آنکھونکو پاک رکھتا ہی ہزاروں صدمات مژگان سے بچتے ہیں اور ابرو بھی

آنکھونکو پناہ دیتی ہی اگر کوئی جسم پیشانی پر سے پھسل کر آنکھ پر گرے آنکھ کو مضرت نہیں پہنچتی ہی

عینکونکا بیان

آدمی کی آنکھونکا نور کسی سبب سے کم ہوتا ہی بعضے چپٹے اور بعضے بہت محدب ہو جاتے ہیں

اور بعضونکی رطوبت کی تھوڑی شفافی جاتی رہتی ہی تو روشنی کے اندر آنیکی راہ رک

جاتی ہی اسواسطے ہر شکل بے نور نظر آتی ہی اسواسطے استادوں نے عینکونکو آنکھ میں روشنی

زیادہ پہنچانے کے واسطے وضع کیئے ہیں جنکی آنکھیں چپٹی ہوں اسکو آئینہ محدبی کی عینک ضرور

ہی اور جنکی آنکھیں محدب ہوں اسکو آئینہ مقعری ضرور ہی اسکے دلایل اور

شرح مبسوط کتب میں بہت لکھے ہیں

آہنی انظاری آئینونکی ترکیب سے آلات دوربین اور کلاں بین وغیرہ بناتے

ہیں اور وہ اقسام پر ہیں انکا بیان مبسوط کتب میں بہت ہی

ظاہری اُسکو شیمیہ کہتے ہیں اور جو فاصلہ جو ب ا ب میں ہی اُسکو مردمک کہتے ہیں فقط اِسکی

راہ سے روشنی آنکھہ میں جاتی ہی اور ب ا س ب ب ی کا قطعہ جو بعضونکو نیلا اور بعضونکو

سیاہ اور بعضونکو اگری ہوتا ہی اُسکو عنبیہ کہتے ہیں اور یہہ عنبیہ کا قطعہ بعضے وقت

بڑہتا ہی اور بعضے وقت گھٹتا ہی اور وہ مرکب ہی ایک قسم کی جال سے کہ وہ

موافق روشنی کے سُکڑتا ہی اور پھیلتا ہی اور تیسرا پردہ جو شیمیہ سے کم ہی

اُسکو شبکیہ کہتے ہیں وہ منظر لیے تصویر لینے کے کام آتا ہی جو بسبب رطوبات کے

انحراف پاکر پردۂ شبکیہ پر جیسی ہی ویسی منقش ہوتی ہی اور وہ رطوبات تین ہیں

ایک کا نام زجاجیہ اور دوسریکا نام جلدیہ اور تیسریکا بیضیہ ہی رطوبت زجاجیہ ز ز

کے فاصلے میں ہی اور رطوبت جلدیہ ف کی مانند ہی اور رطوبت بیضیہ قطعہ حشیم میں

درمیان جلدیہ اور قرنیہ کے بھری ہوئی ہی کہ وہ س ش د ہی اور آ کی جائے آنکھہ کے پیچھے جو ہی

اُسکا نام عروق الناظر ہی جو چیز کہ شبکیہ اسکو حس کرتی ہی وہ عروق اسکو دماغ میں پہنچاتی ہیں

آنکھہ کے رطوبات مانند آئینہ ذو المحدبین کے ہیں اور معمول ہی کہ آئینہ مذکور سے ہر چیز کا عکس الٹا نظر آتا ہی اسواسطے

ہماری آنکھہ میں جو شئی دیکھتی ہی اُسکا نقشہ الٹا شبکیہ پر گرتا ہی اسکو ہمارا حس لامسہ دریافت کرکے

طرف مقابل پر بارش کی ترشح ہو اور آدمی دونوں کے درمیان ایسا کھڑا ہو کہ اُسکا
رخ بارش کی طرف ہو تب قوس قزح کے رنگ نظر آتے ہیں اسکے دلایل علم
انظار کے مبسوط کتب میں بہت ہیں اور اِسی دلیل سے قوس قزح پانی کے
ہزارہ فواروں کی ترشح میں حوضوں پر نظر آتی ہی جبکہ فوارے پر ایک طرف
سے آفتاب کی روشنی گرتی ہو قطرات پانی کے مانند بلوروں کے روشنی کے
رنگ کو کاٹتے ہیں

قطعات چشم کا بیان

جب کسو آنکھہ کو خانۂ چشم سے نکال لیتے ہیں وہ کرّے کی مانند ہی اور وہ مرکب ہی تین پردوں سے
اور تین رطوبتوں سے مثل شکل نہم کے اب ایک سالم آنکھہ ہی نقشے میں جو اوپر کا پردہ ہی
مانند اب س د ی کے اُسکو صلبیہ کہتے ہیں اور
اُسکے سامنے کے جز کو جو خوب شفاف مثل
س ش د کے ہی اُسکا نام قرنیّہ ہی اور اُسکے پیچھے جو
سفیدی ہی ب ی کی وہ ملتحمہ ہی اور اُسکے نزدیک کے پردے کو کہ وہ دو بہ ... سے
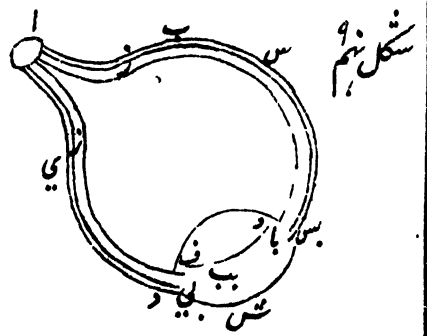
شکل نہم ۹

روشنی کے رنگونکا بیان

آفتاب کی روشنی کی شعاعیں جو ہیں وہ سات رنگ سے مرکب ہیں اور وہ رنگ
ہمکو نظر نہیں آتے ہیں اور وہ رنگ علیحدہ علیحدہ دیکھہ سکتے ہیں اسکا طریق یہہ ہی
اگر کسو سوراخ سے شعاع آفتاب کی ایک حجرے میں آتی ہو اُس سوراخ پر ایک
کانچ کی بوقلموں مثل ہو شور منشلثی کے رکھو تو وہ ان شعاعونکے کٹنے سے سات رنگ
نظر آئینگے لعل[۱] نارنجی[۲] زرد[۳] سبز[۴] اودہ[۵] نیلا[۶] بنفشجی[۷] یہہ قدرتی
رنگ ہیں اسکے دلایل حکمانے مبسوط کتب میں بہت لکھے ہیں

قوس قزح کا بیان

شعاعونکے رنگونکا سبب ہی جو آسمان پر قوس قزح رنگین نظر آتی ہی
قطرات پانی کے جو بارش میں گرتے ہیں وہ شفاف ہیں آفتاب کی شعاعیں
ونپر گرنے سے وہ حد اوسط ہو کر شعاعیں جو ونمیں سے جاتی ہیں سمت اصلی کج
ہو کر ہماری آنکھہ میں پہنچتی ہیں اِس سبب سے مانند بوقلمو نکے رنگ نظر آتے ہیں اور اُس قوس
قزح کا نظر آنا اُسوقت ہوتا ہی کہ ایک طرف آفتاب کا نمایاں ہو اور دوسرے

شکل ششم

ایک موم بتی روشن کرکے رکھیں تو
اسکی شعاعیں آئینے سے پار ہوکر ح
کی جا میں جمع ہوگئیں اور اس نقطے کی جا پر ایک کاغذ رکھیں تو وہاں اس شعلے کا
نقشہ الٹا گریگا اور اس نقشے کی الٹے گرنیکی دلیل مبسوط کتب میں بہت سی
لکھی ہوئی ہے اِس مختصر میں گنجایش پذیر نہیں اسواسطے نہیں لکھا اور
چوتھا آئینہ ذو القعرین ہے مثل شکل ہفتم کے اسپر جو موازی شعاعیں گرتی
ہیں وہ آئینے کے پار ہوکر پھیلتی ہیں اگر ان پھیلی ہوئی شعاعوں کو آئینے کی اس
طرف کو کہ جدھر سے شعاعیں آئی ہیں دراز کریں تو آئینے کے مرکز دایرہ قوسیہ پر
جمع ہوگئیں
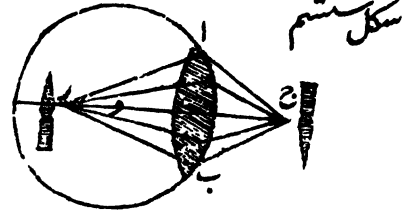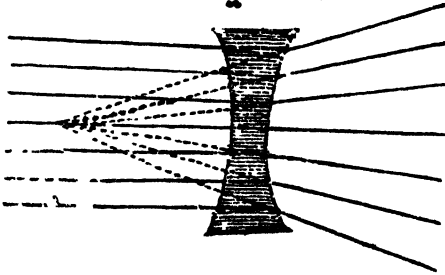
شکل ہفتم

اور پانچویں شکل کا آئینہ ذو القعر والحدب ہے یہ مانند آئینہ انظار کے کام
نہیں آتا مثل شکل ہشتم کے

شکل ہشتم
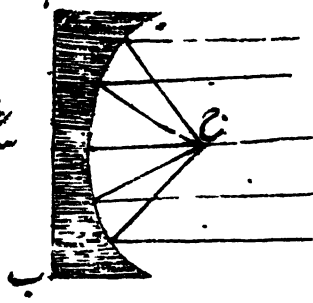
تیسرا آئینہ ذوالحدبین ہی اسکے اوپر جو شعاعیں گرتی ہیں وہ منعکس ہو کر جمع ہوتی ہیں
اُس نقطے پر جو اسکی قوسیت کے دایرہ کے نصف قطر کا طرف ہی یعنی اگر دایرہ ہی مثل شکل پنجم
کے اب ذوالحدبین آئینہ ہی اسپر شعاعیں موازی گر کے آئینے کے پیچھے ج پر جمع ہوئے

شکل پنجم

ا
ج
ب

ہیں جو مرکز دایرہ ہی اور اس آئینے کی یہہ خوبی
ہی کہ اس نقطے میں اتنی گرمی جمع ہوتی ہی کہ سب
قسم کے معدنیات یہاں پگل جاتے ہیں اکثر اس آئینے کو آتشی آئینہ کہتے ہیں کہ اس شئے کو
چیز پر آگ گرا سکتے ہیں اور ح جو اسکا نقطۂ عدل ہی یہاں اگر کوئی شئے مثل چراغ
وغیرہ کے رکھیں تو اسکی شعاعیں پار جا کر پھیل جائینگیں اور اگر ح کے نقطے سے کچھ دور پر رکھیں
تو وہ شعاعیں پار جا کر ایک نقطے پر جمع ہو نگیں مگر وہ چیز وہاں الٹی نظر آئیگی مثل شکل ششم کے
اب ذوالحدبین آئینہ ہی اور د اسکا نقطۂ عدل ہی پس اگر ر کی جائے
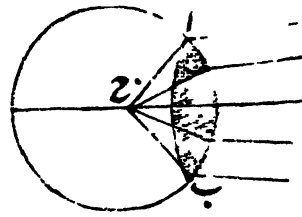
ہیں کسواسطے کہ آفتاب کے جسم کے ہر ہر نقطے سے شعاعوں کے قلم نکلتے ہیں مگر بہ سبب

آفتاب کی نہایت دوری کے وو قریب موازی کے آتے ہیں

انظاری آئینونکا بیان

انظاری آئینے شعاعونکے جمع کرنے اور پھیلنے کے واسطے بناے ہیں اور وو پانچ قسم

ہیں اول آئینہ سطحی محدبی ہی مثل شکل سیوم کے اب آئینہ محدبی ہی اسپر شعاع

آفتابی موازی گر کے انحراف پاکر آئینے کے پیچھے ح پر جمع ہوتی ہیں اور ح وو نقطہ

ہی جو اُس محدّبی آئینے کی قوسیت کے دایرہ کے قطر کا طرف ہی اسکو نقطۂ عدل

کہتے ہیں
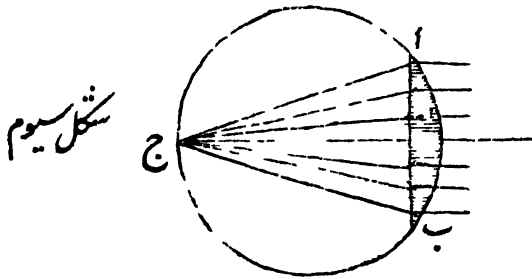
اور دوسرا آئینہ سطحی مقعری ہی مثل شکل چہارم کے اسکے اوپر جب موازی شعاعیں گرتی

ہیں منعکس ہوکر جمع ہوتی ہیں آئینے کی قوسیت کے ربع قطر پر اسکو نقطۂ عملی کہتے ہیں

کسواسطے کہ اسکو از روے حساب کے نکالے ہیں اسکی دلیل مبسوط کتب میں لکھی ہوئی ہی

ہوتا نظر آئیگا یہہ سبب وہی انحرافی شعاعونکا ہی اسیطرح سے انحراف شعاع ہوسے پانی

میں اور پانی سے ہوامیں ہوتا ہی اور انحراف بہ نسبت حدِّ اوسط شفاف کے حدِّ اوسط

غلیظ میں زیادہ ہوتا ہی اور اسکے امتحان مبسوط کتب میں بہت ہیں اور انحراف

شعاعونکا سبب ہی کہ جسوقت مطلع صاف رہتا ہی تو آفتاب صبح کے وقت پیش از

افق گرنیکے نظر آتا ہی اور اسیطرح غروب کے وقت افق کے نیچے گئے بعد نظر آتا ہی کسواسطے

کہ ہوا بھی سیّال حدِّ اوسط ہی اُسمیں شعاعونکا انحراف ہوتا ہی

شکل دوم
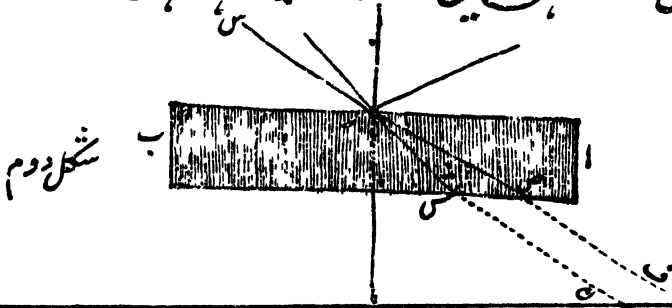
انقباضی اور انبساطی شعاعونکا بیان

جو شعاعیں کہ ایک سوراخ سے نکل کر پھیلتے جلاتے ہیں ونکو انبساطی شعاعیں کہتے ہیں

اور پھیلی ہوئی شعاعیں کسو ایک نقطے پر ملجاویں ونکو انقباضی کہتے ہیں اور ایک جسم

منور سے جو شعاعیں نکلتے ہیں ونکو شعاعوں کے قلم کہتے ہیں اور

آفتاب کی شعاعیں جو آتی ہیں ونکو موازی سمجھنا اگرچہ حقیقتاً وہ موازی نہیں

اپني تصوير آئينے کے پيچھے نظر آتي ہي اور جس چيز سے کہ شعاعيں پار جاتي ہيں خواہ
آئينہ ہو يا شي ديگر شفاف ہو اسکو حدِّ اوسط کہتے ہيں جتنے سيّال شفاف ہيں وو حدِ
اوسط ہيں پس جسم شفاف ميں روشني کي شعاعيں بطور خطِ مستقيم کے پار نہيں جاتي
مايل ہو کر گذرتي ہيں اسواسطے انکو شعاع انحرافي کہتے ہيں اسکي مثال ايک شکل سے بيان
کرتا ہوں مثل شکل دوم کے اب ايک سطح شفاف ہي اور دو تين اينچ کي ضخامت
رکھتي ہي پس اُس سطح پر س ر کي شعاع ر پر گر کے س ف کے خط پر نہيں جاتي
ر کے نقطے سے ر س کے خط پر مايل ہوتي ہي اور س ن کے خط سے پار جاتي ہي
جو يہہ خط ا ف کا موازي ہي اسکو شعاع انحرافي کہتے ہيں پس اسصورت ميں لازم
آتا ہي کہ جو چيز س کي جا ميں ہوگي وو بسبب انحراف شعاع کے ص کي جا ميں
نظر آئيگي اور ايک مثال يہہ ہي کہ ايک خالي ظرف ليکر اُسکي تہہ ميں ايک روپيہ موم سے جماؤ اور اپنے کھڑے
رہنے کے ليے ايک جا ايسي معيّن کرو کہ فقط اُس ظرف کي اوپر کي قور سے روپيہ پوشيدہ ہو جاوے اور تمکو مطلق
نظر نہ آوے تب اُسميں ايک مقدار پاني آہستہ آہستہ کسو دوسرے کے ہاتھہ سے بھراؤ تب ديکھوگے کہ جس قدر
پاني گرتا جاتا ہي اُسقدر وو روپيہ بلند ہوتا ہوا نظر آئيگا اور ظرف کا پيندا بھي اونچا

کہتے ہیں اور اگر ح کی جا سے گولے کو ماریں تو د کو پہنچکر در کے خطِ مستقیم پر لپٹیگا

اِسصورت میں زاویہ ح د س اصلی ہے اور زاویہ س د ر منعکسی ہے یہ دونوں برابر

ہیں اسیطرح اگر آئینے کے سامنے برابر کھڑے رہیں تو اپنی صورت اپنے کو برابر نظر آئیگی کیونکہ سطحے

کہ روشنی کی شعاعیں آئینے سے نکل کر آئینے پر بخط مستقیم عمود ہو کر پھر اپنے ہی کو منعکس ہوتی ہے جیسا کہ

شکل گذشتہ میں اب آئینہ فرض کرو اور س کی جا پر ایک آدمی کھڑا ہوا تو اسکی شعاع آئینہ د کو

د پر پہنچکر پھر س کو آتی ہے اور اگر ترچھی ہو کر کھڑی ہوگی تو دوسری چیزیں نظر آئینگے

مثلاً شکل گذشتہ میں ح کی جائے پر جو شخص کھڑا ہوا اسکی شعاع د پر جا کر ر کو پہنچیگی

اور ر کی جا پر کے آدمی کو اسکی صورت نظر آئیگی اور ر کے آدمی کی صورت ح والے کو نظر

آئیگی ترچھے پنے میں شعاعیں ایک کی ایک کو پہنچتی ہیں اسکو منعکس کہتے ہیں

انحرافِ شعاعو نکا بیان

آئینہ بے قلعی شعاع روشنی کا حایل نہیں ہو سکتا ہے شعاعیں اسمیں سے پار جاتی

ہیں لیکن وہ آئینہ کہ جسپر پارہ وغیرہ لگا ہوا ہو وہ شعاعوں کو پلٹاتا ہے اور

وہ اپنی صورت کو دیکھاتا ہے اور جتنی تفاوت سے آئینے سے دور رہوگے اتنی ہی دور

نظر نہ آتی کسو اسطے کہ روشنی خط مستقیم پر آتی ہی اگر منحنی ہوتی تو منحنی

نلی ہیں داخل ہوکر چیز کو دکھاتی روشنی کے خط مستقیم ہونیکے سبب سے سایہ

غیر شفاف چیزونکا نظر آتا ہی اگر وہ خطوط منحنی ہوتے تو سایہ نظر نہ آتا آفتاب کے

مقابل جو چیز ہوتی ہی اُسکے پیچھے چھاؤں کرتی ہی

شعاع منعکسی کا بیان

شعاع ہر جسم پر گرکے وہاں سے منعکس ہوتی ہی اور منعکس وہ چیز ہی کہ اگر ایک گولہ تختے پر ماریں

تو وہ پلٹ کر ہمکو آتا ہی اِسکو علم انظار میں منعکس کہتے ہیں اگر وہ گولہ جس تختے پر ہم ماریں وہ اُسی

خط پر پلٹے تو وہ گولہ فقط مارنے والے کو پہنچیگا اور اگر گولے کو ترچھا ماریں تو وہ جس خط پر گیا تھا

اُس خط پر نہ آکر دوسرے خط پر جائیگا اسو اسطے ہمیشہ زاویہ منعکسی زاویہ اصلی کے برابر ہوتا ہی اسکا بیان

ایک شکل سے کرتا ہوں مثل شکل اول کے اب ایک تختہ ہی کہ جسکو سطح عاکس کہتے ہیں مثلاً گولہ

س کی جائے سے جاکر د کو پہنچا اور وہاں سے پلٹ کر س کو

آیا تو اِس د س کے خط کو جاتے وقت خط

اصلی کہتے ہیں اور پلٹتے اُسیوقت کو منعکسی
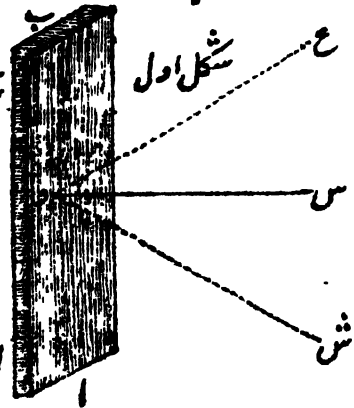
سوراخ میں آتی ہی اسواسطے لازم ہوا کہ ہر چیز کی سطح سے شعاعیں نکل کر وو سب ہماری

انکھہ کے ایک نقطے میں جمع تب قاعدہ مخروط شعاعی اُس چیز کی سطح پر رہتا ہی اور

اِس مخروط کا نقطہ ہماری انکھہ میں رہتا ہی

روشنی کے گھٹاو کا بیان

روشنی موافق گرمی کے گھٹتی جاتی ہی اُس نسبت سے کہ جتنا تم دُور ہوتے ہو روشنی کے جسم سے

اور جسقدر مربع تفاوت کا روشنی سے بڑہتا جاتا ہی اُسقدر روشنی گھٹتی جاتی ہی مثلاً

چراغ سے ایک شخص ایک گز کے تفاوت پر اور دوسرا دو گز کے تفاوت پر ہووے پس اوّل

شخص کو جو روشنی پہنچیگی دوسرے کو اُس نسبت سے چار چند کم پہنچیگی کسواسطے کہ

ایک مربع ایک گز کا ہی اور چار دو کا مربع ہی اِسیطرح جو تین گز کے تفاوت سے ہووے اُسے

نو مرتبہ کم پہنچیگی اور چار گز والے کو سولا مرتبہ کم پہنچیگی علیٰ ہذا القیاس

خطوط روشنی کا بیان

روشنی ہمیشہ خطِ مستقیم پر آتی ہی کسواسطے کہ اگر کسو چیز کو سیدھی نلی سے دیکھیں تو روشنی

اُس چیز کی تمھاری انکھہ میں آئیگی اور وہ چیز نظر آئیگی اگر نلی منحنی ہووے تو وہ چیز

آفتاب ہم ساکنان زمین سے نو کروڑ پچاس لاک میل دور ہی اُسکی روشنی قریب
البتہ دقیقے کے ہمکو یہاں پہنچتی ہی اور ایک دقیقے میں قریب ایک کروڑ تین لاک کے
اور ایک ثانیہ میں دو لاک میل چلتی ہی اور اس حرکت کو حکمانے مشتری کے
چاندونکے گہن سے ثابت کیا ہی اُسکا بیان مبسوط کتب میں لکھا ہی اور بہت
تعجب کا مقام کہ بعضے ثوابت اتنے دور ہیں کہ انکی روشنی ابھی تک زمین پر
نہیں پہنچی جنپی آئی ہی اسواسطے وہ ابتک ہمکو نظر نہ آئے

شعاعونکا بیان

ہر چیز جو ہمکو نظر آتی ہی فقط اُنکی شعاعونکے سبب سے نظر آتی ہی یعنے آفتاب کی روشنی
ون پر گرکے وہاں سے منعکس ہوکر ہماری آنکھونمیں پہنچتی ہی تب وہ چیز ہمکو نظر آتی
ہی اور اُنکی شعاعیں ہماری آنکھونکی مردمک کے اندر داخل ہوکر ہر چیز کو دکھاتی ہیں
اُسکی ایک مثال یہہ ہی کہ ایک گندہ اگری کاغذ لیکر اُسمیں سوئی سے سوراخ کرکے اُس
سوراخ سے مکانات اور جہاڑ وغیرہ کو دیکھیں تو وہ چیزیں ویسی ہی نظر آئینگیں
جیسے بغیر کاغذ کے دیکھتے ہیں اسکا سبب وہی ہی روشنی ون چیزونکی چارونطرف سے کاغذ کے

اب ہم مختصر بیان علم انظار کا مبتدیوں کے معلومات کے موافق تحریر کرتے ہیں

علم انظار بھی فروعات علم طبعی سے ہی کہ اس علم میں روشنی کا اور اسکے شعاعوں کے انعکاس اور انحراف کا اور انظاری آئینوں کا اور چشم کے قطعات وغیرہ کا بیان ہی

روشنی کا بیان

حکما کی تقریر سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اجزا روشنی کے نہایت چھوٹے ہیں کہ جنکو ہمارا ذہن تصور نہیں کرتا اور وہ اجزا ایک جسم نورانی سے جمیع جہات میں پھیلے ہوئے ہیں اور وہ جسم نورانی فقط آفتاب ہی دن کو اسکے اجزا نورانی کے سبب سے تمام چیزوں کو ہم دیکھتے ہیں اور رات کو چراغ کی روشنی سے دیکھتے ہیں اگرچہ چراغ بھی ایک جسم نورانی ہی لیکن آفتاب میں اور چراغ میں یہہ فرق ہی کہ ایک موم بتّی گھٹتی جاتی ہی برخلاف جسم آفتاب کے کہ وہ کبھو نہیں گھٹتا ہمیشہ روشنی دیتا جاتا ہی فلاسفہ نے اسکو کبھو گھٹتے نہیں دیکھا اور یہہ آفتاب سبکو گرمی اور روشنی دیتا ہی

روشنی کی حرکت کا بیان

یون ہوا جاري کو کہتے ہیں اور یہہ گرمي کا سبب ہے اور یہہ کلیہ ہے کہ گرمي سب اجسام کو پھیلاتي ہے اسواسطے
ہوا کو بھي رقیق اور ہلکي کرتي ہے اور ہلکے سیال کے اجزا اوپر چڑہتے ہیں اور اسي سبب سے تھوڑا فاصلہ
خالي ہو جاتا ہے تب اطراف کي زیادہ غلیظ ہوا بوجب رقت یا گرمي کے اُسکے بھرنے کے واسطے روان
ہوتي ہے اسکي ایک مثال بیان کرتا ہون کہ ایک کوٹھري بسبب آتش کے گرم ہو جاوے تو اسمیں کي ہوا
باہر کي ہوا سے زیادہ رقیق ہو جائیگي اور باہر کي ہوا کوٹھري کے طرف میل کریگي اسکا امتحان یہہ ہے کہ
ایک چراغ ہاتھہ میں لیکر دہلیز کے قریب رکھو تب دیکھوگے کہ چراغ کي لو کوٹھري کے اندر طرف میل کریگي کسواسطے کہ
باہر کي ہوا اندر جاتي ہے اور جب چراغ کو دروازیکے اوپر چوکھٹ کے قریب رکھوگے تو اُسکي لو باہر کي
طرف میل کریگي کسواسطے کہ باہر کي غلیظ ہوا اندر جانے سے اُسکے ہلکے اجزا اوپر چڑہ کر ہوا کي رواني کے
موافق دروازیکے اوپر کي طرف سے کوٹھري کے باہر نکلتے ہیں اور اگر چراغ کو دروازیکے بیچ میں لیکر کھڑے
ہو تو وہاں شعلہ چراغ کا ساکن نظر آئیگا باہر کي یا اندر کي ہوا کے طرف میل نہ کریگا پس ہوا جاریکو یون کہتے ہیں
اور وہ جسطرف سے آتي ہے اُسطرف کي کہلاتي ہے شمال سے آوے شمالي کہتے ہیں اور جنوب سے آوے جنوبي کہتے
ہیں علی ہذا القیاس اور اسي ہوا کي رواني سے طوفان وغیرہ علاقہ رکھتے ہیں اسکا بیان مبسوط کتب میں بہت ہے
اس ہوا کے امتحانات اور دلایل سے اجزا کے دریافت کے واسطے بہت سے آلات بخار وغیرہ کے بنائے ہیں اسکا بیان بہت طول ہے

اور پانی کی موجیں اپنی پیدا ہونے کی جا سے جتنی دور جاتی ہیں کم ہوتے ہوتے موقوف ہو جاتی ہیں پس آواز کا طور بھی یہی ہی کہ آدمی جسقدر آواز سے دور ہوتا ہی اُسقدر آواز اُسکو کم پہنچتی ہی

آواز کے گونجنے کا بیان

باغ میں یا کسو معین جا میں چیخ مارو تو آواز پلٹ کر پھر اپنے سُننے میں آتی ہی اسکی دلیل یہ ہی کہ اگر ایک کنکر حوض کے پانی پر مارین تو موجیں کنارے کو پہنچکر پھر اُلٹتی ہیں اسواسطے ہوا کی لہک جس سے آواز پیدا ہوتی ہی کسو دیوار پر یا کوہ یا درخت پر ٹکرا کے پھر وہاں سے منعکس ہوتی ہی یعنے وہ چیز اُسکو اُلٹا دیتی ہی اور لہک کے اُلٹنے کے سبب سے پھر آواز کان میں آتی ہی اسکو گونجنا کہتے ہیں مگر آواز کا پلٹنا ایک خط مستقیم انعکاسی پر ہو یعنے جس خط پر یہاں سے جا کر کسو جا پر ٹکراتی ہی اُسی خط پر پھر پلٹتی ہی تو اُس چیخ مارنے والے کے کان میں پہنچتی ہی اور اگر غیر خط انعکاسی پر پلٹیگی تو دوسرے کو پہنچیگی اور ایک آواز کئی مرتبہ سُنے جاتی ہی اُسکا سبب یہ ہی کہ کسو مقام میں کئی دیواریں یا چند پہاڑ ہوں تو وہاں آواز ایک پر ایک ٹکرا کر منعکس ہوتی ہی اور ایک شخص ایسی جا پر کھڑا ہو کہ سب خطوط انعکاسی اُسکو پہنچیں تو وہ گونجنا متواتر اُسکو پہنچیگا اور ان دلایل کے سوا بہت دور سے امتحان آواز کے گونجنے پر بہت کتب میں لکھے ہیں

پون کا بیان

نظروں میں ایک ہی زمانہ میں دیکھے جاینگا لیکن آواز کے پہنچنے میں تفاوت ہوتی ہے
قریب کے آدمیونکو بدیر پہنچے گی اور اکثر تجربہ میں آیا ہے کہ آواز کی روانی ایک ثانیہ میں
۱۱۴۲ فیت ہوتی ہے اور روشنی ایک دقیقے میں ایک کروڑ بتیس لاکھ میل روان
ہوتی ہے اور آواز کی روانی سے جہاز کے توپوں کی آواز پر حساب کر کے جہازوں کی دوری
معلوم کر سکتے ہیں اور اس موافق بجلی کی چمک اور گرجنے کی آواز کے فاصلے کے ثانیونکو
شمار کرنے سے ہماری اور چمکنے کی جاکے مابین کا بعد معلوم ہو جاتا ہے جو انسان
قوی حالت صحت میں رہتا ہے اسکی نبض ایک دقیقے میں ۷۵ حرکت کرتی ہے اور
اتنے وقت میں آواز ۱۳ میل پہنچتی ہے پس ایک نبض کے قرعہ میں ۹۱۵ فیت یعنے ۱/۶ میں
میل جاتی ہے اس صورت میں ۶ نبض کے قرعوں میں ایک میل جائیگی اس حساب سے بجلی کی
چمک اور گرجنے کے فاصلۂ زمانی کو معلوم کر کے اپنی جاے سے گرجنے کی جاے کا بعد معلوم کر سکتے ہیں

آواز کی حقیقت کا بیان

آواز لچک دار اجسام کے نصادب سے پیدا ہوتی ہے جو اپنے جھکنے کی حرکت سے اطراف
کی ہوا میں موج پیدا کرتی ہے جیسا کہ آب ساکن میں کنکر مارنے سے موج پیدا ہوتی ہے

امتحانات آلات سے کرتے ہیں

آواز کا بیان

آواز کا ظاہر ہونا ہوا کے سبب سے ہی چنانچہ گرجنا ہوا کے دو جسم کے ضرب سے پیدا ہوتا ہی

کسواسطے کہ بجلی کی گرمی ہوا میں نفوذ کرکے اپنی تیزروی سے خلا پیدا کرتی ہی

اور خلا کے ہوتے ہی دونوں جسم کے ملنے سے آواز ہوتی ہی اور جرس میں کی آواز ہوا کے سبب سے

نکلتی ہی اگر ہوا نہو تو آواز نہ نکلیگی چنانچہ ہوکش کے سرپوش میں جرس کو لٹکا کر نہ نکالیں

اور تمام آلہ کو حرکت دیویں تو جرس کی آواز نہ آئیگی اور جرس کا ریانہ جرس کی قور کو لگتا ہوا

نظر آئیگا اور جب اُسمیں ہوا داخل کرینگے تو آواز آئیگی ہوا جو ہی آواز کو پہنچاتی ہی اور ثابت ہی کہ

آواز ان کو بغیر کسو چیز کے ۱۰ یا ۱۲ میل کے فاصلہ سے سُنی جاتی ہی اور آواز سطح آب

بھی رواں ہوتی ہی اور دریافت ہوئی ہی کہ پانی بہ نسبت خشکی کے آواز کو زیادہ دُور

پہنچاتا ہی اور جسوقت بندوق کا نشانہ لگاتے ہیں شعلہ نظر آنیکے بعد آواز بدیر پہنچتی

ہی کسواسطے کہ شعلہ اپنی روشنی کی تیزروی سے چشم ناظر تک جلد پہنچتا ہی اور آواز اپنی

تیزروی سے گوش سامع تک بدیر پہنچتی ہی اور توپ کا یا بندوق کا شعلہ دور کے اور قریب کے آدمیونکے

ایک دالان ہی کہ اُسکا طول ۴۵ فیت اور عرض ۲۴½ فیت اور ارتفاع ۱۰½ فیت ہی اُسکا جسم مکعبی ۳۲۸۱ فیت سے کچھ زیادہ ہی اور ایک مکعب فوت میں پانی ہزار اونس بھرا جاتا ہی اِس سبب سے اِس دالان کے بھرنے کو پانی کے مقدار کا وزن ۱۰۰۰ ۳۲۸۱ اونس ہوتا اور ہوا پانی سے آٹھ سو چند وزن میں کم ہی اِسواسطے اِس دالان کے پانی کے وزن کو ہوا کے وزن پر تقسیم کرنے سے ۴۱۰۱ اونس ہوتے ہیں اور بہت تعجب ہی باوجودیکہ ہوا نظر نہیں آتی اور اتنا وزن رکھتی ہی اور امتحانات اور حساب سے حکمانی ثابت کیا ہی کہ ہر انسان متوسط کے جسم پر ہوا کا وزن ۴۶۱۶ سیر کا ہی کیا تعجب کا مقام ہی کہ اِتنا بوجھا ہم اپنے جسم پر لیئے پھرتے ہیں اور اسکا حساب بسبب طوالت کے ہمنے نہیں لکھے

ہوا کی لچک کا بیان

ہوا لچکدار سیال ہی کہ اسکا جسم دبانے سے دبتا ہی اور اُسپر کا دباؤ نکالنے سے پھر حالت اصلی پر آجاتا ہی مثلاً ایک پھکنا لیوا اور اُسمیں ہوا بھر کر اُسکے منھہ کو خوب مضبوط باندہو تا ہوا نہ نکلے اور اُسکو دباؤنو وہ دبیگا اور جب دباؤ کو موقوف کروگے تو پھر سابق بدستور پھولجائیگا اور اگر اُسکو زمین پر ماریں تو مانند گیند کے یا گولے کے اُچھلیگا اسیسے بہت سے

سطح کو ہوا کا رکاؤ زیادہ ہونے سے پر بدیر نیچے گرتا ہی اگر ہوا کے رکاؤ کو کسو آلے کی استعانت
سے موقوف کریں مثلِ آلہ ہوا کش کے تو اسکے اندر پرا اور اشرفی دونوں دفعتاً
گرینگے کسواسطے کہ وہاں ہوا کا رکاؤ نرہا اور پچکاری کا عمل بھی اسی دباؤ کے
سبب سے ہوتا ہی جسوقت کہ پچکاری کی نوک کو پانی میں ڈبا کر دستے کو
کھینچتے ہیں تو پچکاری میں کی جائے خالی ہو جاتی ہی اور ہوا سطح آب کو دبا کر
پانی کو زبردستی پچکاری میں چڑھاتی ہی اور اِس ہوا کے دباؤ کے امتحانات کے
لیئے بہت سے آلات وضع کیئے ہیں جو مبسوط کتب میں لکھے ہوئے ہیں

ہوا کے وزن کا بیان

ہوا کا وزن بھی اکثر امتحان کیئے ہیں اسطرح سے کہ ایک ظرف کی ہوا باستعانت
آلے کے خالی کر کے اُسے تول لیئے اور پھر اُسمیں معمولی ہوا داخل کر کے اُسکو تولے تو
معلوم ہوا کہ اگر پانی کے ثقل و خفت کو واحد مقرر کریں تو اُسکی نسبت سے ہوا ۱/۸۲۸
ہی اُستادوں نے بہت صحیح امتحانات سے دریافت کیا ہی کہ ہوا پانی کے ثقل و خفت سے
آٹھ سو حصہ کم ہی اور اس امتحان سے ہر مکان کی ہوا کا وزن معلوم کر سکتے ہیں مثلاً

جیسی کہ مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں اور ونکی ثقل و خفت پانی کی ثقل و خفت کے قریب
ہی اور پانی سے نکلے بعد تھوڑی دیر تک حرکت کرتی ہیں اِسیطرح پرندے مثل ابابیل
ہوا میں سبک سیر ہیں اگر انکو بھی ہوا سے علیحدہ کریں تو ونمیں طاقت پرواز نہ رہیگی
اِس امتحان کے واسطے ہوا کش کا ایک آلہ وضع کیئے ہیں اُسمیں ایک زجاجی سرپوش
ہی اگر اُسکے اندر کسو پرندے یا جاندار کو رکھہ کر ہوا کھیچ لیویں تو وہ جاندار تھوڑی دیر تک
جیتا رہیگا اگر اُسی عرصے میں پھر ہوا اُسمیں داخل کریں تو البتہ وہ زندہ ہو جایگا
اِس آلہ کی ترکیب اور امتحانات مبسوط کتب میں بہت لکھے ہیں

ہوا کے دباؤ کا بیان

جو چیزیں کہ اوپر سے زمین پر گرتی ہیں وہ بغیر ہوا کا رکاؤ ونکے جسم کی سطح کے موافق
ہوتا ہی اور جو چیز کہ ہوا کے ثقل و خفت سے کم ہو وہ ہوا کے اوپر رہتی ہی اور جو
ہوا کے ثقل و خفت سے زیادہ ہی وہ نیچے گرتی ہی مثلاً ایک اشرفی اور ایک
پر کو ایک بلندی معیّن سے نیچے وار چھوڑیں تو اشرفی جلد گریگی اور پر دیر پیچھے اُسکا کسو سطح
کہ ہوا کی ثقل و خفت سے ون دونوں چیزونکی ثقل و خفت زیادہ ہی لیکن پر کی

اب ہم تھوڑا سا بیان علم ہوا کا مبتدیوں کے معلومات کے لیئے لکھتے ہیں

یہہ علم ہوا فروعاتِ علم طبعی سے ہی جسکو یونانی زبان میں نیوماٹکش کہتے ہیں اسمیں ہوا کی ماہیت اور وزن اور دباؤ اور لچک کا بیان ہی

ہوا کا بیان

ہوا ایک سیّال ہی کہ جسکے اجزا ادنی حرکت سے متحرّک ہو جاتے ہیں اور ہم سب اِس ہوا میں ڈوبے ہوئے ہیں جیسی مچھلیاں پانی میں ڈوبی رہتی ہیں اگر اسکے اجزا ادنی دباؤ سے نہ دبیں تو اُسکا دباؤ ہمارے جسم کو رُوکنے سے معلوم ہوتا یہہ ایسا سیّال ہمکو محیط ہی کہ جسکے وزن اور دباؤ کو دوسری ایک قوّت اِسی جنس کی یا معادل نہوتی تو اجسام انسان اور حیوان کے چپٹ جاتے اور وہ قوّت ہمارے جسم کے اندر کی ہوا سے علاقہ رکھتی ہی اور یہہ سیّال باصرہ سے علاقہ نہیں رکھتا ہی فقط لامسہ سے علاقہ رکھتا ہی

ہوا کی کیفیت کا بیان

یہہ جدول اجسام کے ثقل و خفت کی مرکب ہی دو خانوں پر اول خانہ میں اجسام کے نام ہیں اور دوسرے خانہ میں ہر ایک کا وزن اونسوں سے لکھا ہوا ہی اس وزن موافق ہر جسم ایک فوت کے مکعب میں سما سکتا ہی

اجسام کے نام	اونس فی دو توله	اجسام کے نام	اونس فی دو توله	اجسام کے نام	اونس فی دو توله	اجسام کے نام	اونس فی دو توله
پلاتینم طلا	۲۳۰۰۰	سنگ مرمر	۲۷۰۵	ریگ	۱۵۲۰	چوب کاک	۴۲۰
طلا خالص	۱۹۶۴۰	سنگ فرش بہلے	۲۷۰۰	انگشت	۱۲۵۰	برف	۸۶
طلاء حکم چلنی	۱۸۸۸۸	سنگ سبز جواہر [illegible]	۲۶۶۶	سنگ سیاہ برقی	۱۲۳۸	سیماب	۱۳۶۰۰
سرب	۱۱۳۲۵	مروارید جواہر	۲۶۳۰	چوب آبنوس	۱۱۷۷	روغن تہوتہہ	۱۷۰۰
نقرہ خالص	۱۱۰۹۱	کانچ سبز	۲۶۰۰	روغن نفت	۱۱۵۰	روغن تارتر	۱۵۵۰
نقرہ حکم چلنی	۱۰۵۳۵	کارسنگ	۲۵۱۷	رال	۱۱۰۰	شہد	۱۴۵۰
مس	۹۰۰۰	لاژلی جواہر [illegible]	۲۵۱۰	چوب مہاگنی	۱۰۶۳	تیزاب شورہ	۱۳۱۵
مس بانبہ فلوس	۸۹۱۵	سنگ معمولی	۲۵۰۰	کہربا	۱۰۴۰	کہونا رنس تیزاب	۱۳۰۰
برنج تحفہ	۸۷۸۴	بلور خالص	۲۲۱۰	چوب برازیل [illegible]	۱۰۳۱	راب قند	۱۲۹۰
برنج ڈھالوان	۸۳۵۰	گل چینی بلور کہرطنی وغیرہ	۲۱۶۰	چوب ازان تاجہ تیار میشود	۱۰۳۰	کہوار کہیے تیزاب	۱۲۳۴
فولاد	۸۰۰۰	صدف بسیار کلان	۲۰۹۲	آب معمولی	۱۰۰۰	خون انسان	۱۰۵۴
آہن	۷۸۵۰	خشت	۲۰۰۰	موم	۹۵۵	بول	۱۰۳۲
جست	۷۶۴۵	گل معمولی	۱۹۸۴	مسکہ	۹۴۰	شیر گاؤ	۱۰۳۱
آہن ڈہالوام	۷۴۷۱	شورہ	۱۹۰۰	چوب ساگون ولایتی	۹۲۵	آب دریا	۱۰۳۰
قلعی	۷۴۲۵	نیلہ تہوتہہ	۱۸۸۰	بارود دانہ دار	۹۲۲	بوزہ جو ولایتی	۱۰۲۸
پچرس اضراب انگریزی	۸۰۹۴	از قسم سنگ مرمر سفید	۱۸۷۴	چوب تپنگ	۹۱۴	سرکہ	۱۰۲۶
سنگ برنگ ستماہی	۵۰۰۰	شاخ یعنی سینگ	۱۸۴۰	یخ	۹۰۸	آب	۱۰۰۰
مقناطیس	۴۹۳۰	عاج	۱۸۲۵	چوب آتش جلادار میشود	۸۰۰	آب مقطر	۹۹۳
زمین	۴۵۰۰	گندک	۱۸۱۰	چوب میپل	۷۵۵	شراب سرخ	۹۹۰
سرمہ خام	۴۰۰۰	چاک گل است	۱۷۹۳	چوب بیچ	۷۰۰	روغن زیتون	۹۱۳
الماس جواہر	۳۵۱۷	بارود مجسم	۱۷۴۵	چوب ایلم	۶۰۰	تیزاب خالص شراب انگور	۸۶۶
یاقوت جواہر	۳۵۰۰	پھٹکری	۱۷۱۴	چوب فر	۵۵۰	روغن ترمنتین	۸۰۰
سفیدہ	۳۱۶۰	استخوان خشک	۱۶۶۰	چوب ساسفراس	۴۸۲	[illegible] جسم لطیف	۷۲۶
بلوت تاپو	۲۷۲۰	سنگ مثانہ	۱۵۴۲	کوئلہ		ہوائے معمولی	[illegible]
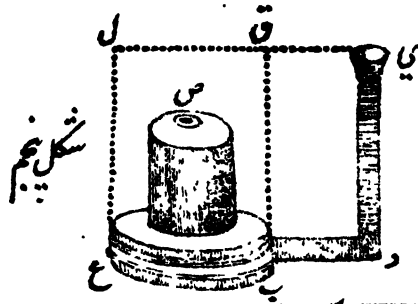
ہیدرلکس کا بیان

طالبانِ علوم پر مخفي نرہے کہ علم آب دو قسم پر ہي ایک ہیدروستاٹکس کہ جسمیں حرکت اور دباؤ اور ثقل وخفّت پاني کي معلوم ہوتي ہي جو اُسکا بیان گذرا اور دوسرا ہیدرولکس ہي کہ جسمیں پاني کا جاري کرنا نلوں میں اور نہروں میں اور تالابوں کے پاني کا زور مینڈ پر اور پاني کا دباؤ ندّي کے کناروں پر اور نہروں کے کناروں پر اور ندّیوں کے دروازے اور کتبے اور خزانۂ آب اور فوّاروں کي ترکیب وغیرہ معلوم ہوتي ہي مگر ہمنے اِس مختصر میں فقط ذاتِ آب کي خاصیت دباؤ اور حرکت وغیرہ کي بیان کیئے کہ اِنہي خاصیت کي دریافت سے علم ہیدرلکس متعلق ہي اور جب اِس مختصر بیان کو کہ مبتدي سمجھ لے گا تو مبسوط کتب کے دیکھنے میں تامل نہوگا مفصّل کیفیت معلوم ہو جائیگي

ب ع پاني کا بھتّا ہي اور ي د ب کي خميده نلي بھتّے ميں نصب
ہي اور بھتّے کے اوپر کا پرده ص کے وزني بٹ سے بالفصل
جما ہُوا ہي جو وزن ميں ۵۶ سير کا ہي اب اِس نلي ميں پاو سير
پاني ڈالنے سے بھتّا بھر کر نلي کے منھہ تک پہنچيگا اور وو دونوں
تختے ازہم جدا ہو کر بٹ اُونچا ہو جايگا يعني ۲۰ تولے پاني ۵۶
سير کو اُٹھاويگا اور اگر نلّي اس سے زياده باريک سوراخ کي اور
ارتفاع ميں زياده ہوگي اس سے کم مقدار پاني اُس بٹ کو اُٹھايگا
اِسکي دليل يہہ ہي جو مقدار پاني د کے مقام ميں بسبب ارتفاع
ي د کے ديتا ہي اور يہي دباؤ د ب ع کي راه سے موازي افق جا کر
بھتّے کے پاني پر عمل کرتا ہي اور نيچے کا دباؤ جو بھتّے کے قاعدے پر ہي
برابر ہي ق ل ع ب ميں کے پاني کے وزن کے دباؤ کو جو ي و
کے مساوي الارتفاع ہي اسصورت ميں ثابت ہوا کہ جتنا وزن اُس
پاني کے استوانہ کا ہوگا اتنے وزن کے بٹ کو ي و کي نلي کا پاني متحمل ہوگا

دبایگا اور اگر ایک ہو ظرف استوانے کا مثل شکل چہارم کے ایسا ہو کہ اُسکا قاعدہ
اب کے قاعدہ کے متساوی ہو اور ارتفاع اُسکا اول شکل کے ارتفاع کے
برابر ہو تب اُسمیں برابر ۶۰ سیر پانی سمایگا اور وہ بھی اپنے قاعدے کو
۶۰ سیر سے دبایگا باوجودے کہ شکل سیوم میں پانی ۲۰ سیر تھا اور شکل چہارم
میں ۶۰ سیر پانی تھا اِس ترکیب سے بسبب ارتفاع کے قاعدے پر زور دونوںکا
برابر رہتا ہی نہ بسبب وزن کے یہہ مسئلہ بعید العقل ہی کہ وقت بیان قیاس پذیر
نہیں ہوتا اور وقت امتحان کے ثابت ہوتا ہی اور اس دباؤ کے امتحان کے
واسطے اقسام کے آلا وضع کرکے ثابت کئے ہیں

شکل چہارم　　　شکل سیوم
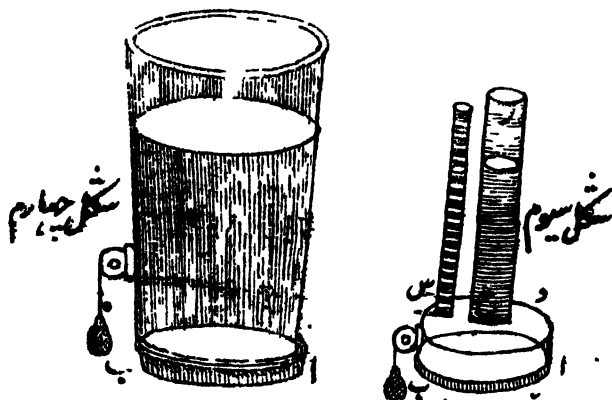
پانی کے بہنے کا بیان

تھوڑے مقدار کا پانی بڑے وزنی جسم کو اٹھا دیتا ہی دیکھو مثل شکل پنجم کے

بہ نسبت قاعدیکے قریب کے سوراخ کے مثلاً اگر س دو طسوار تفاع رکھتا ہی پس جو مقدار پانی اُسمیں سے نکلیگا بہ نسبت اُسکے قاعدیکے قریب کے سُوراخ سے زیادہ نکلیگا

شکل دوم

ا س ف ب و

بعید العقل کے مسلہ کا بیان

پانی جو ہی ظرف میں بہ نسبت اپنے ارتفاع کے ظرف کے قاعدہ کو دباتا ہی نہ اپنے وزن کے سبب سے اسواسطے لازم آتاہی کہ تھوڑے مقدار کے پانی کا دباؤ معادل ہوسکتا ہی بڑے مقدار کے پانی کے دباؤ کو اور یکایک یہہ اعتبار نہیں ہوسکتا کہ ایک سیر پانی ہزار سیر کو معادل ہو اسکے اثبات کے واسطے ایک دلیل ظاہر کرتا ہوں کہ اب ت ج مثل شکل سیوم کے ایک ظرف ہی اور اُسکے اوپر ایک نلی مجوّف مانند ح رکے اتنی بلند نصب ہی کہ آد کے ارتفاع کے ۳ چند ہی جب اُسمیں پانی بھریں مثلاً ۲۰ سیر بھرا گیا تو اُسوقت ہی نلی کا پانی ۶۰ سیر کے وزن سے جو ۲۰ کا ۳ چند ہی قاعدہ کو

چند اجسام طلا و نقرہ وغیرہ کی ثقل و خفت کی جدول اسکے آخر پر داخل کر دیے ہیں

پانی کے نیچے اور اوپر اور بازو ونکے دباؤ کا بیان

ایک ورق سینگ کا یا کاغذ کا پانی کے اندر ڈوباویں تو اسکی سطح نہ محدب ہوگی نہ مقعر
کسواسطے جو دباؤ پانی کا اُس ورق کے نیچے کی سطح پر ہی وتناہی دباؤ اوپر کی سطح پر ہے
دونوں طرف کا دباؤ معادل ہونے سے سطح ورق کی خم نہ کھائیگی اگر فقط اوپر کا
دباؤ ہوتا تو ورق نیچے محدب ہو جاتا اور اگر نیچے کا دباؤ ہوتا تو ورق
مقعر ہو جاتا اور اب بازوؤنکے دباؤ کے واسطے یہہ دلیل ہی کہ یہہ ایک استوانہ
پر از آب مثل شکل دویم کے آب ہی اور اسمیں دو سوراخ متساوی القطر
مثل ف و کے ہیں کہ ایک وسط قاعدہ میں ہی اور دوسرا بازو میں قاعدہ کے
قریب ف کی جائے پر ہی اگر ان دونوں سوراخونکو دفعتاً کہولدیں ایک زمانہ معین تک
اور دونکا پانی علیحدہ علیحدہ ظرف میں جمع کریں تو دو پانی برابر نکلیگا اس سے یہہ ثابت
ہوا کہ پانی کے بازو کا دباؤ نیچے کے دباؤ کے برابر ہی اور اگر بازو کا سوراخ کسی کی
جانب میں ہو دے تو اسمیں سے بحسب اختلاف ارتفاع پانی کم نکلیگا

وزن نہیں رکھتا ہی مگر دوسرے سیّال ہیں مثلاً ہوا ہیں وزن رکھتا ہی اسی

دلیل سے ثقل و خفّت ہر سیّال کی نکالتے ہیں یعنے ہر ایک سیّال کو اُسمیں تولکر پھر

ہوا میں تولنے سے اُسکی ثقل و خفّت معلوم ہوتی ہی

ثقل و خفّت کا بیان

جو چیز کہ پانی سے ہلکی ہی وہ پانی کے اوپر رہتی ہی اور جو پانی سے ہموزن ہی پانیکے

اندر جہاں رکھو وہاں رہتی ہی اور جو پانی سے بھاری ہی وہ پانی کے اندر اُتر جاتی

ہی اور ثقل و خفّت وہ چیز ہی کہ ایک طسو مکعب پانی کا اور ایک طسو

مکعب چوب کا اگر دونوں ہموزن ہیں تو چوب کا ثقل پانی کے ثقل کے

برابر ہی اور اگر پانی کا وزن چوب کے وزن سے زیادہ ہی تو پانی کا ثقل

زیادہ ہی اور چوب ہلکی ہی اور اگر چوب کا وزن زیادہ ہی تو چوب

ثقیل ہی اور پانی خفیف علی ہذا القیاس جمیع معدنیات کے باہم ثقل و

خفّت میں تفاوت رہتا ہی اسواسطے ضرور ہی کہ دو جسم متساوی الحجم

مختلف الوزن ہوتے ہیں بسبب اپنی ثقل و خفّت کے اور اب ہمنے یہاں
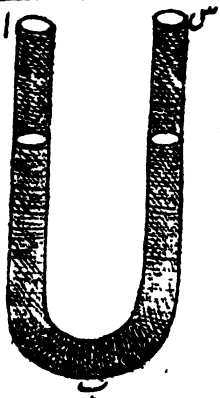
اسی قسم سیال کے وزن کا بیان

ایک قسم کے سیال کا وزن سیال کے اندر نہیں معلوم ہوتا ہی اور جب اسکو باہر لاتے ہیں تو اسکا وزن معلوم ہوتا ہی اسکی ایک مثال یہہ ہی کہ جسوقت پانی بھرے ہوئے ڈول کو ایک رسی سے باؤلی کے اندر پانی میں چھوڑیں اور پھر اسکو اوپر کھینچیں باؤلی کے پانی کی سطح تک وہ بآسانی کھنچتا ہی اور جب پانی کی سطح کے اوپر آجاتا ہی تو قوت کھینچنے کو زیادہ لگتی ہی اسکا سبب یہہ ہی کہ جسوقت پانی بھرے ڈول کو پانی کے اندر چھوڑیں تو اسمیں کا پانی باؤلی کے پانی کے ثقل و خفت کو برابر ہوجاتا ہی اسواسطے اسکو کچھہ قوت ضرور نہوئی لیکن ڈول کے وزن کو اتنی قوت ضرور ہوئی کہ پانی کے ثقل و خفت سے اس ڈول کے ثقل و خفت کو خواہ وہ چوبی ہو خواہ معدنی ہو وضع دینا باقی جو رہے وتنی قوت پانی کی سطح تک درکار ہوتی ہی اور جب پانی کے اوپر ڈول آتا ہی تو اس ڈول کے اور پانی کے ثقل کے برابر قوت درکار ہوگی پس اسصورت میں یہہ بات ثابت ہوئی کہ سیال مثلاً پانی اپنے میں

اجزاے سیّال کے دباو کا بیان

تمام اجسام غیر سیّال بسبب قوّت جاذبہ مرکز زمین کے دوسری شی کو نیچے کی طرف دباتے ہیں اور اجسام سیّال جیسا نیچے کی طرف دباتے ہیں ویسا ہی اوپر طرف اور بازووں پر دباتے ہیں مثلاً ایک نلی کانچ کی خمیدہ مثل شکل اوّل کے جو اب ح ہی لیو اور اسمیں آ کے منھہ پر د کی قیف رکھہ کر ریت بھرو وہ ریت ب کے قاعدے تک پہنچکر آ کی طرف چڑہتی جائیگی کسواسطے کہ اجسام غیر سیّال مرکز زمین کی طرف میل رکھتے ہیں اور نلی متّصل سطح زمین کے ہی اگر ح کی طرف چڑہتی ہوتی تو خلاف اس قاعدہ کا تھا اور جب بجاے ریگ کے پانی قیف سے اُس نلی کے اندر بھر ینگے تو پانی دونوں طرف چڑھیگا اور آب تراز و ہو جائیگا یعنے دونوں نلیوں میں برابر بھریگا اسصورتمیں ثابت ہوا دباو سیّال کا جیسا نیچے ب کی طرف تھا ویسا اوپر ح کی طرف ہی اور اسی اوپر کے دباو کے سبب سے پانی فوّاروںمیں چڑہکر اپنے خزانے کی بلندی کے قریب اُڑتا ہی اسکے اوپر کے اور بازوؤں کے دباوؤں کے واسطے بہت سے مثالات میں

اجزائے سیال بقدر سخت ہیں کہ دبانے نہیں دیتے ہیں چنانچہ اُسکی ایک دلیل یہہ ہی کہ فلوزین نامے ایک شخص نے ایک کرہ مجوف سونیکا تیار کرکے اور اُسکے اندر پانی بھرکر اُسکے منھہ کو ایسا بند کیا کہ کوئی وضع سے اُسمیں سے ایک قطرہ نہ نکلے بعدہ اُس کرے کو جب شکنجے میں رکھہ کر دبایا تو کرہ دب گیا اور پانی اُس کرے کے مسامات سے نکل کر اُسکی سطح پر مانند قطرات شبنم کے ظاہر ہوا یہہ امتحان قدیم ہی لیکن حال کے اُستادوں نے دریافت کیا تو یہہ معلوم ہوا کہ بیس ہزارواں حصّہ دبتا ہی پس اِس سے یہہ معلوم ہُوا کہ اجزا پانی کے نہایت سخت ہیں

اجزاے سیّال کی حرکت کا بیان

پانی کے اجزاؤں میں باہم جاذبہ کم ہی بہ نسبت اجسام غیر سیّال کے اور اُسکے اجزا کروی مُصقّل ہیں اسواسطے اگر ایک ظرف میں سے تھوڑا سا پانی نکال لیویں تو باقی پانی اُس ظرف کی خالی جا میں پھیل جاتا ہی کسواسطے کہ ہر جزو کرہ ہی اور ایک ایک نقطے پر تماسہ رہتا ہی اگر اُس مجموعہ کرات سے ایک کرہ نکال لیویں تو باقی کرے پھیل کر اُس جائے کو بھر دینگے اور پانی کی سطح وقت سکون ہمیشہ موازی افق رہتی ہی چنانچہ آب ترازو کا آلہ اِسی کلیے سے نکلا ہی

جزو پر بسہولیت تمام ہلتا ہی اور ان اجزا کے درمیان خالی فاصلہ ہی مثلاً کسو ظرف میں
چند گولے منھہ تک بھریں اسطور پر کہ پھر اُسمیں ویسے گولے گنجایش نکریں و نکی کاواکوں میں
جو درمیان گولونکے ہیں دوسری چھوٹی گولیاں سما سکتے ہیں اور گولیونکی کاواکونمیں
باریک چھرّے اور چھرّونکی کاواکونمیں ریت اور ریت کی کاواکونمیں کوئی سیال داخل
ہو سکتا ہی اور پانیکے اجزا کی گرویت پر ایک دلیل یہہ ہی کہ جو درخت پانی میں ہوتے ہیں
و نکے مسامات گول ہیں اگر و نکے اجزا گول نہوتے تو کیونکر اجزاے آب مسامات درخت میں ساری ہوتے

اجزائے سیال کے کاواک کی دلیل

ایک چھوٹے شیشے میں برسات کا پانی بھرو اور جہانتک کہ پانی چڑھا ہی وہاں ایک نشان
کرو اور بعدہ اُسمیں تھوڑا سا نمک ڈالو جب وہ نمک خوب پگل جاوے تب تھوڑی سی شکر
اُسمیں ڈالو جب شکر خوب پگل جاوے تب دیکھو کہ باوجود اُس پانی میں شکر اور نمک ملے
پھر بھی جسم پانیکا اُس خطِ نشان سے نہ بڑہا اجزا نمک اور شکر کے اجزائے آب سے
چھوٹے ہیں اِسواسطے کاواکونمیں اجزا آب کے سما گئے

اجزائے سیال کی سختی کا بیان

اب ہم مختصر بیان علم آب کا مبتدیونکے معلومات کے لیئے لکھتے ہیں

اِس علم آب کو یونانی زبان میں ہیدروستاتکس کہتے ہیں اور اِس سے حقیقت اجسام سیّال کی پہچانی جاتی ہی یعنے ثقل وخفّت اجسام اور اونکا دباو اور اونکی حرکت معلوم ہوتی ہی

سیّال کا بیان

سیّال مطلق اُس جسم کو کہتے ہیں کہ جسکے اجزا تھوڑی قوّت سے آپسمیں ہلجاویں اور غیر سیّال جسم ایسا نہیں ہوتا پانی اور شراب اور تیزاب اور تیل وغیرہ کا نام سیّال ہی کہ جسمیں انگلی و زبان سے اُسکا اثر انگلی پر ظاہر ہوتا ہی مگر بعضے ایسے ہیں کہ انگلی سے نہیں ہلکتے مثل سیماب کہ انگلی سے نہیں ہلکتا اور معدنیات سے ہلجاتا ہی اسواسطے سیّال کی تعریف میں یہہ قید ہی کہ سیّال وہ جسم ہی کہ بعد تفرق اتّصال اجزا اُسکے جلد باہم ملجاتے ہیں اور جتنی کم قوّت سے اُسکے اجزا ہلیں وہ سیّال تام ہی

اجزاے سیّال کا بیان

اجزا سیّال کے کہ جنسے وہ مرکّب ہی اتنے چھوٹے ہیں کہ بہ تعانت عمدہ کلاں بین کے بھی نظر نہیں آتے اور وہ اجزا سواے ہوا کے حقیقی گردی مصقل ہیں اِسی سبب سے ایک جزو دوسرے

ناری سے ملکر سُلگ جاتا ہی مگر یہہ روشنی آدمی کے نصف قد سے زیادہ بلند نہیں ہوتی

اور ہوا کے ساتھہ دوڑتی ہی اُسکو بے علم لوگ شیطان جانتے ہیں اور گیاس وہ عنصر ہی جو

خالص مفرد ہی اسمیں دوسری چیز مرکب نہیں اسکا احوال علم کیمستری سے متعلق ہی

رعد و برق اسکی ترکیب ایسی معلوم ہوتی ہی کہ گرمی کے موسم میں گندک وغیرہ سوزندہ چیزونکے

بخارات نکل کر ہوا میں ملجاتے ہیں اور چڑہتے ہیں اُنکے صعود کے وقت برقک بھی و نمیں شریک

ہوجاتی ہی اور یہہ جب بلندی پر جاتے ہیں تو برقک ابر میں جا کر شریک ہوجاتی ہی اور ہوا

اُسکے درمیان جانے سے اُسمیں جاذبہ اور دافعہ پیدا ہوتا ہی اور جسوقت برقک نکلتی ہی تب

ابر کے پھٹنے سے آواز ہوتی ہی اور وہ برقک جب نکلتی ہی تو چمکدار ہوتی ہی جسکو بجلی کہتے

ہیں اور برقک ایک شئی لطیف مانند گیاس کے ہی جو تمام ہوا میں بھری ہوئی ہی جو اسکی

دریافت علم کیمستری سے متعلق ہی

شہاب ثاقب اسکے ظہور ہونیکا یہہ سبب ہی کہ زمین کی چیزوں سے بخارات

نکل کر ہوا میں چلے جاتے ہیں اور برقک سے ملکر سُلگ جاتے ہیں اُسوقت مانند

ایک ستارے کے گرتے ہیں

پانی کی بوندوں پر گرتی ہی تب ہر ہر قطرہ کے اندر ایک جا انعکاس کر کے دوسری جا سے پھر
منعکس ہو کر آنکھ میں آتی ہی اسوقت اقسام کے رنگ نظر آتے ہیں جیسا کہ بوقلموں سے روشنی کے
رنگ نظر آتے ہیں جو چیز کہ پہلدار اور شفاف ہی اسمیں یہہ رنگ پیدا ہوتے ہیں سرخ نارنجی
زرد سبز آسمانی اودہ بنفشی اور کبھو کبھو چاند کی روشنی سے بھی کمان نظر آتی ہی مگر
اسوقت پر اپنی پشت آفتاب کی طرف یا چہتا کی طرف رہنے سے یہہ قوس نظر آتی ہی

ہالہ ایک روشنی ہی کہ کبھو آفتاب اور چاند کی اطراف نظر آتا ہی اور کبھو اسمیں کمان کے
رنگ بھی نظر آتے ہیں یہہ بھی باعث انعکاسی روشنی کا ہی

سراب وہ چیز ہی کہ موسم گرما میں خشک زمین پر مانند پانی کے نظر آتا ہی اسکا سبب یہہ
ہی کہ نیچے کی ہوا سبب بہت گرمی کے رقیق ہو جاتی ہی اسمیں روشنی کا انعکاس ہوتا ہی
سے وہ نظر آتا ہی اور صاف میدانوں میں موجدار تالاب کی وضع پر دکھائی دیتا ہی اور
اسکے اندر درختوں اور مکانات کا عکس بھی مانند پانی کے الٹا نظر آتا ہی

بھتنے یہہ چھوٹی چھوٹی روشنیاں پانی کی جھیلوں کی جاؤں میں نظر آتی ہی اور یہہ ایک گیس ہی کہ
جسکو فاسفرس کہتے ہیں پانی میں کی سڑی ہوئی چیزوں سے پیدا ہوتا ہی اور ہوا میں ملکر

ہوتے جاتے ہیں اور یہہ حالت اکثر دریا میں ہوتی ہے

کوہر ایک جسم بخاری ہے کہ ہوا کے سرد ہونے سے پیدا ہوتی ہے اور یہہ بخاری اجزا زمین کے قریب معلق رہتے ہیں

ابر یہہ بخاری اجزا ہیں لیکن یہہ ابر ہوا کی بلند جایوں میں رہتا ہے اُسکی بلندی ایک ہزار گز سے کبھو کبھو زیادہ بھی ہوتی ہے اور یہہ گاہ گاہ ہوا تین طبقہ وار ایک پر ایک ہوتا ہے اور ونکی روانگی بموجب ہوا کی روانگی کے ہوتی ہے اور ونکے بہت سے اقسام ہیں کہ ونکا بیان طول ہے

بارش وہ چیز ہے جو سردی ہوا میں رہتی ہے وہ منجمد ہوکر قطرونکی شکل بن کر ہوا سے زیادہ وزن دار ہوکر رہتے ہیں اور جب وہ ٹپکتے ہیں تب بارش ہوتی ہے

برف وہ چیز ہے کہ بارش کی روانی سرد ہوا پر ہونے سے اُس بارش کی گرمی کے اجزا علیحدہ ہوکر اُسکے قلم بن کر برف تیار ہوتی ہے اور مانند روئی کے گالونکے پہاڑوں پر اور زمین پر گرتی ہے اور اولونکی پیدائش بھی اِسی سبب سے ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ بجلی کے سبب سے بنتے ہیں

قوس قزح وہ چیز ہے کہ جسوقت موسم سرد رہتا ہے اُسوقت نظر آتی ہے اور اُسوقت پانیکے قطرات جو گرتے ہیں وہ آفتابکی روشنی سے چمکتے ہیں اور اِس کمان کے ظاہر ہونیکا یہہ سبب ہے کہ آفتابکی روشنی جب

چاند آجاتا ہی اور وقت کسوف زمین اور آفتاب کے درمیان چاند حایل ہو کر آفتاب کو
منکسف کرتا ہی اسکے دلایل علم ہیئت سے متعلق ہیں

چوتھا بیان ون حالتوں کا جو ہوا سے زمین پر واقع ہوتی ہیں

ہوا ایک جسم ہی کہ زمین کی اطراف محیط ہی زمین کے قریب کی ہوا غلیظ ہی اور جیوں جیوں
اونچی ہوتی گیٔ وہ رقیق ہوتی گیٔ اور زمین سے جو بخاری اجزا نکلتے ہیں وہ ہوا میں
شریک ہو جاتے ہیں محسوس نہیں ہو سکتے مگر وہ جمع ہو کر مانند روشنی کے شعاعوں کے نظر
آتے ہیں اور ۵۰ میل کی بلندی تک ہوا اسقدر غلیظ ہی کہ روشنی کو منعکس کرتی ہی اگر ہوا نہووے
تو آفتاب کی روشنی فقط اپنی جا پر آسمان میں رہیگی ہوا کی انعکاسی قوت سے روشنی تحویلی
معلوم ہوتی ہی اگر ہوا نہوتی تو جاندار چیزونکی زندگی محال تھی اور بارانی اور شبنم زمین پر نہیں گرتی
طوفان وہ چیز ہی کہ پانی کے بگولے ہوا کے بگولے کے وقت مانند چھوٹے ابر کے پیدا ہو کر آسمان کی طرف
چڑھتے ہیں اور ستونکی شکل بن جاکر پانی کو کھینچ لیتے ہیں اور ہوا اسکو جابجا اڑاتی ہی کبھو کبھو اسوقت
بجلی اور گرجنا بھی ہوتا ہی اور جب وہ ستون ٹوٹتا ہی دریا میں کے نزدیک کی چیزونکو بہت نقصان
دیتا ہی اور یہہ اقسام مقدار کے ہوتے ہیں انگلی کے اندازہ سے شروع ہو کر ۲۵ فیت تک موتے

اور چاند نظر نہیں آتا اسکو اجتماع اور اماوس کہتے ہیں اور جسوقت ۴۵ درجہ
چاند آفتاب سے دور ہوتا ہی تھوڑا قطعہ اسکا منوّر ہوتا ہی جسکو ہلال کہتے ہیں
اور آٹھ روز کے بعد آفتاب سے نوّد درجہ دور ہوتا ہی اسوقت نصف دایرہ
چاند کا نظر آتا ہی اور پھر تھوڑا تھوڑا منوّر ہوتا ہوا پندرا ۱۵ دن میں مقابل
آفتاب کے ہوجاتا ہی اسکو بدر یعنی پونم کہتے ہیں اور تمام شب روشن
رہتا ہی اور پھر وہاں سے گھٹتا ہوا آخر کو ہلال طور ہو کر پھر حالت اجتماع
میں آجاتا ہی اور یہاں سے پھر حالت اصلی پر آتا ہی اور چاند کی مدار نے زمین کی
مدار کو دو جاے پر تقاطع کی ہی ان نقطین تقاطع کو عقدتین راس و ذنب
بولتے ہیں جسوقت کہ چاند بدریت کی حالت میں رہ کر نقطین راس و ذنب
کے قریب آجاتا ہی تب منخسف ہوتا ہی اسکو خسوف اور چاند گہن کہتے
ہیں اور جب اجتماع کی حالت میں قریب عقدتین راس یا ذنب کے آتا ہی
تب وہ منکسف ہوتا ہی اسکو کسوف اور سورج گہن کہتے ہیں
مگر جسوقت خسوف زمین کے سایہ میں
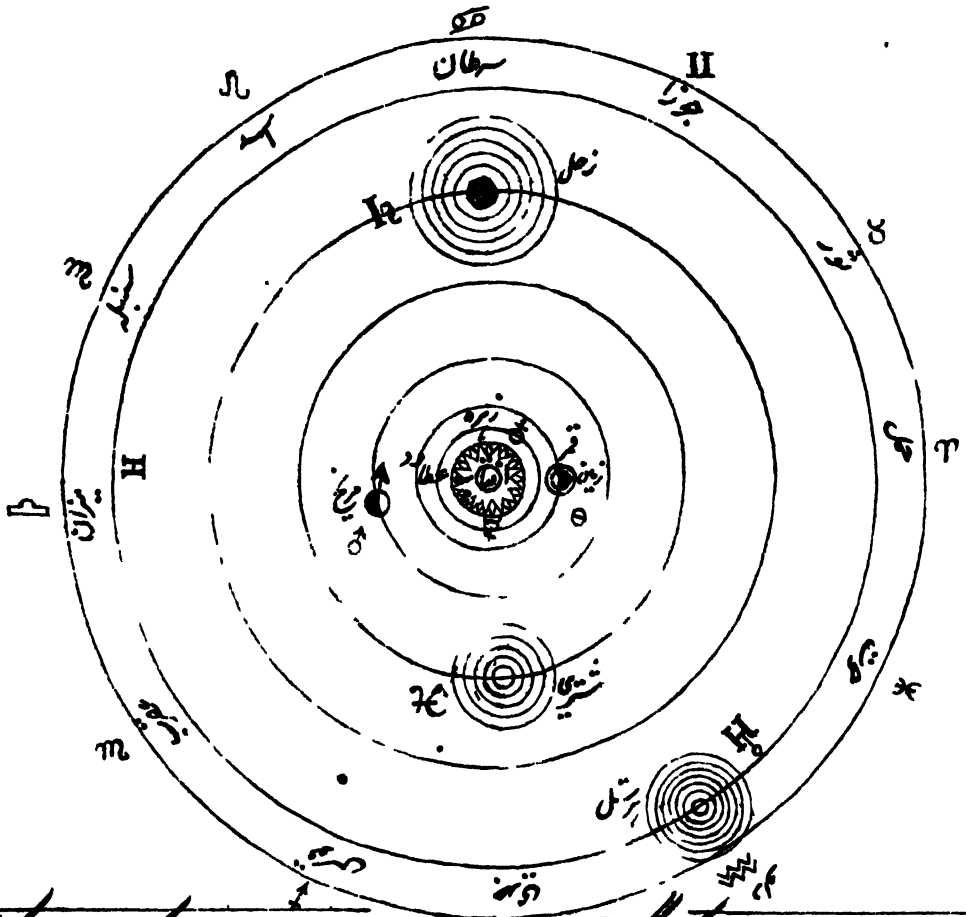
تيسرا بيان چاند کے گھتاو برهاو کا اور خسوف و کسوف کا

چاند کي صورتيں بسبب گردش کرنے گرد زمين کے مختلف وضع پر
واقع هوتے هيں اور يهه صورتيں ون جايوں پر واقع هوتے هيں که
جهاں جهاں چاند کرهٔ زمين اور آفتاب کے درميان واقع هوتا هے
مثلاً خسوف آفتاب اور زمين کے درميان چاند هوتا هے
تو اوس وقت تاريک رخ اوسکا زمين کي طرف هوتا هے
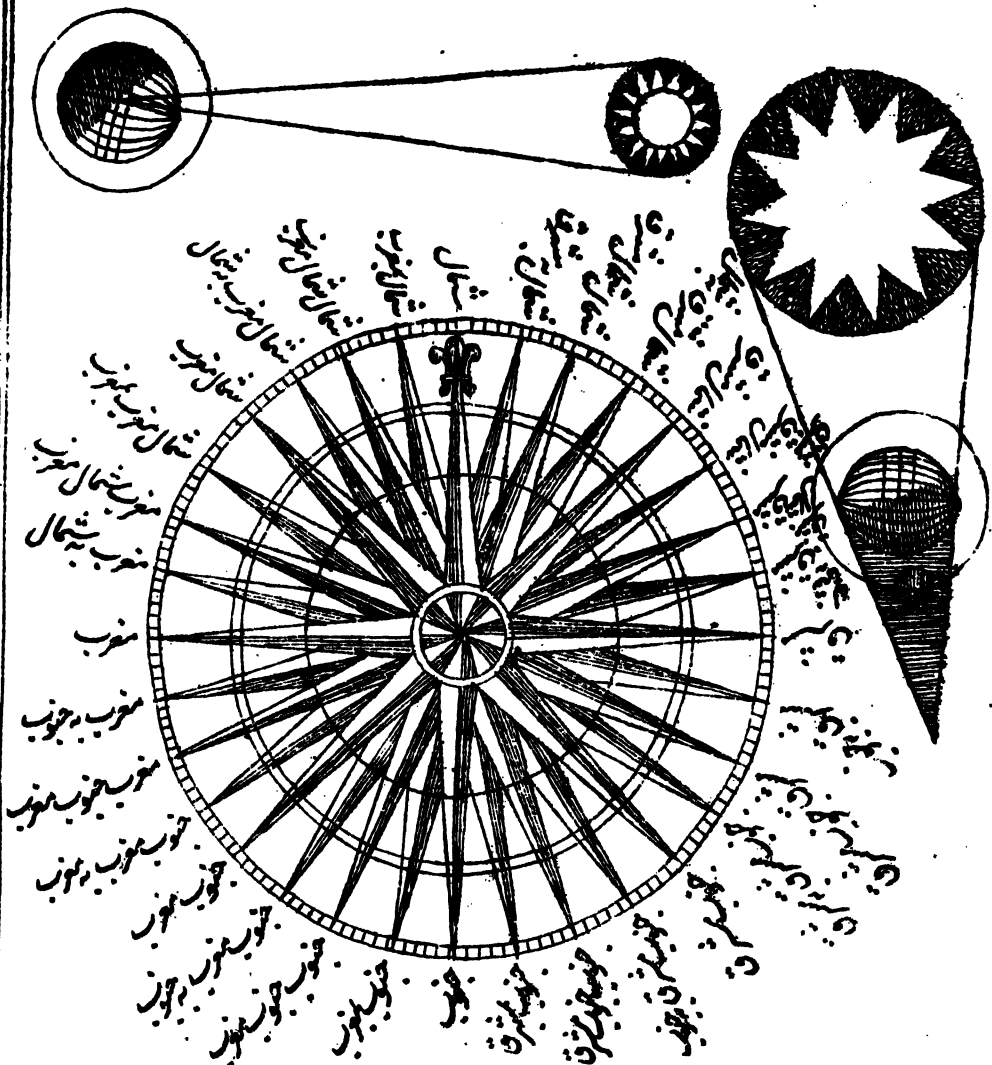
فیثاغورسی ہیئت کی شکل کا بیان

فیثاغورسی ہیئت میں تعین حجم افلاک و تداویر وغیرہ نہیں ہے اسمیں فقط آفتاب کو مرکز جمیع سیاروں کا فرض کرکے
اسکے اطراف تمام سیاروں کو پھراتے ہیں اور وہ تمام بسبب قوت دافع المرکز اور جاذب المرکز پھرتے ہیں
کہ اسکی دلیل مبسوط کتب میں لکھی ہوئی ہے اور اسکو نظام شمسی کہتے ہیں اسکی صورت اس موافق ہے

صورت کرۂ ارض کی معہ نقشۂ دریا وغیرہ و نقشۂ دنیائے نو کے اور یہہ دو شکلیں ہیں
بہ نسبت ہم لوگوں کے ایک فوقی اور ایک تحتی ہی مثل اشکال سیزدہم ۱۳
نقشہ دنیائے نو
دریا
زمین
دریا
صورت دوایر ساعات کی کرۂ ارض پر
صورت دوایر ساعات کی کرۂ ارض پر
خط استوا میں مثل شکل چہاردہم ۱۴
حیدرآباد کے عرض پر جو ۱۷½ درجہ ہی مثل شکل پانزدہم ۱۵
قطب عالم شمالی
۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶
قطب عالم جنوبی
صورت قطب نما کی معہ و نکے نام کے اور صورتیں کسوف وخسوف کی
اشکال شانزدہم
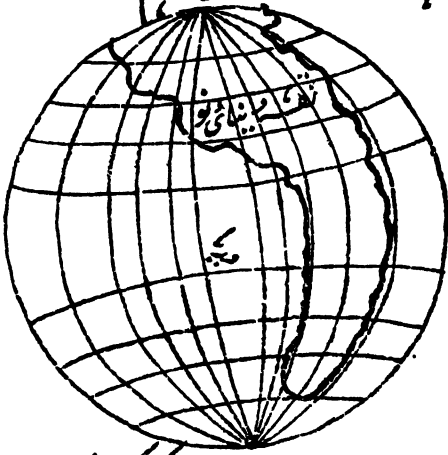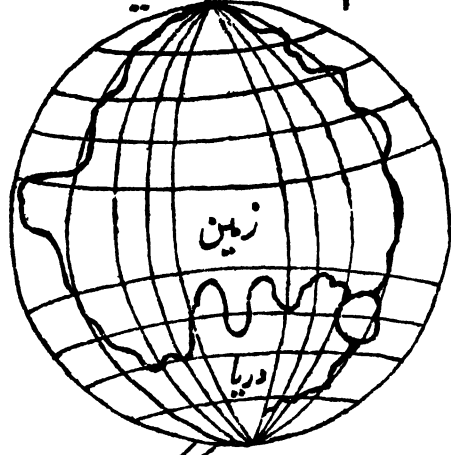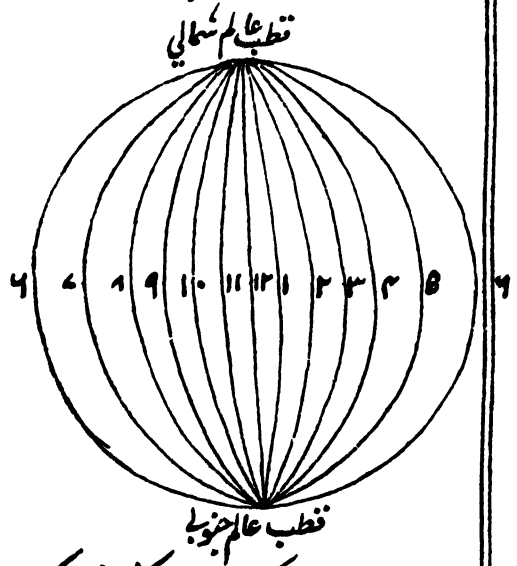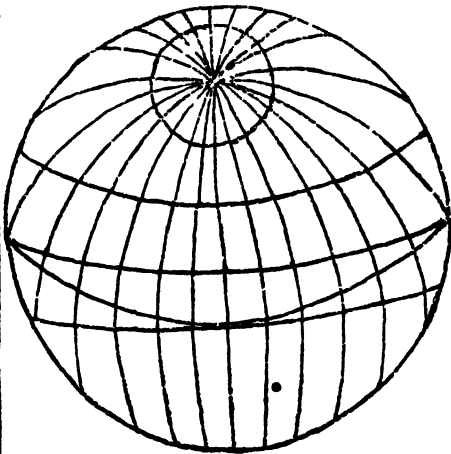
فلک قمر کو بھی تین فلک ہیں ایک ممثل کہ اُسکو یہاں مایل بھی کہتے ہیں اور دوسرا حامل جو ممثل
سیّارات گذشتہ ممثل میں واقع ہی اور اِن دونونکے اوپر ایک فلک جوزہر واقع ہی کہ اُسکو
یہاں ممثل کہتے ہیں اور حامل کے اندر تدویر ہی اور تدویر میں قمر منصوب رہتا ہی مثل شکل یازدہم ۱۱
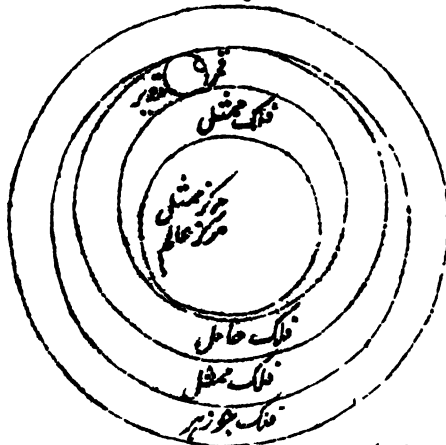
صورت افلاک سیّارات کی جو بایکدیگر اسصورت پر ہیں مثل شکل دوازدہم ۱۲

یہہ چاند کی شکل

نصف کرے کی ہی جو ییہ ہی نصف کرہ اہل زمین کو ہمیشہ نظر آتا ہی کسواسطے کہ اُسکی محوری گردش اور مداری گردش کا زمانہ برابر ہی اسواسطے اُسکا دوسرا رخ نظر نہیں آتا اور اسمیں جو داغ ہیں ون داغونکے نام حال کے حکیموں نے حکماء سابق کے نام سے مشہور کیا ہی جیسا کہ سابق میں ثوابت اور بروج وغیرہ کے نام حیوانات اور انسان وغیرہ کے اسما کے ساتھہ منسوب کیئے ہیں اور اِس شکل کے اندر داغوں کی پہچانت کے واسطے ہرہر داغ پر عدد ایک سے ۰ ۳ تک کے لکھے ہوئے ہیں اور اسکی جدول میں ہرہر عدد کے سامنے اُس داغ کا نام جو ہرہر حکیم کے نام سے نامزد کیئے ہیں لکھا ہوا ہی
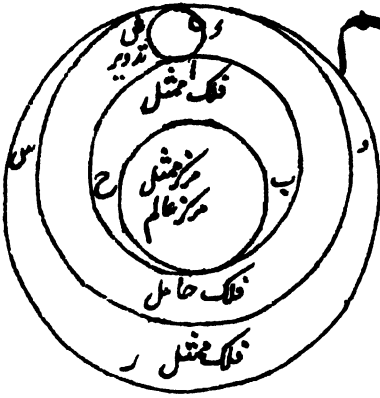
فلک عطارد کا بیان

عطارد کو تین فلک ہیں ایک ممثل اور ایک مدیر اور ایک حامل مثل شکل دہم اب ح اور د ر س فلک مدیر ہی اور ر س ص ط اور ع ف ق فلک ممثل ہی اسکے اندر فلک حامل واقع ہی اور اسکی سطح میں ی کی تدویر پھرتی ہی کہ جسمیں کوکب ہ منسوب ہی
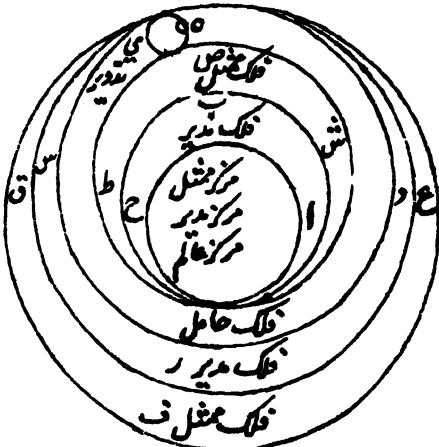
فلک قمر کا بیان

فلک قمرا

بیان افلاک سیّارات کا
فلک شمس کا بیان

پہر شمس کو دو فلک ہیں ایک ممثل اور دوسرا خارج المرکز بنسبت خارج المرکز کے اندر شمس پہرتا ہی مثل شکل ہشتم ا ب ج دردرس فلک ممثل ہی اسکے اندر فلک خارج المرکز واقع ہوا ہی اور اسکی سطح میں ش کرۂ شمس ہی جو پہرتا ہی اور اسکی مفصل کیفیت قدیم کتب مبسوطوں میں لکھی ہی

شکل ہشتم ۸

فلک ممثل — مرکز ممثل — مرکز عالم — فلک خارج المرکز — فلک ممثل — ش — ا — ب — ج — د

فلک زہرہ و مریخ و مشتری و زحل کا بیان

ان چاروں سیّاروں کو بھی فلک ہیں ایک ممثل اور ایک حامل کہ بجا خارج المرکز کے ہی چنانچہ مثل شکل نہم ۹ ا ب ج اور در س فلک ممثل اور اسکے اندر فلک حامل واقع ہوا ہی اور اس حامل کی سطح میں ایک تدویر پہرتا ہی مثل ش اور اسکے اندر کوکب منصوبہ بنا ہی مثل د اور اس تدویر کی حرکت اور افلاک کی حرکت کا بیان کتب مبسوطہ میں لکھی ہی

جتنے اشکال کہ صدر پر گذرے ہیں یہہ سب صورتیں فلک کے استوا میں ہیں اور عرض تسعین میں
صورت فلک با دوایر معدل و منطقہ و مدار سرطان
و مدار قطب البروج و افق در عرض تسعین مثل شکل چہارم
صورت فلک معہ دوایر معمولی و دوایر تقسیم بروج
در عرض تسعین مثل شکل پنجم
شکل پنجم
سرطان
اسد
سنبلہ
جوزا
ثور
حمل
میزان
عقرب
حوت
قوس
دلو
جدی
شکل چہارم
طریقۃ الشمس
مدار قطب البروج
مدار سرطان
دایرہ معدل النہار
صورت فلک با دوایر معدل و منطقہ و مدارات سرطان
و جدی و قطب بروج و افقین در عرض بلد حیدرآباد
۱۷ درجہ
در معرفت صورت فلک با دوایر تقسیم بروج در عرض
بلد حیدرآباد کہ ۱۷ درجہ است میل
شکل ششم
قطب عالم
افق حقیقی
قطب بروج
مدار سرطان
دایرہ معدل
طریقۃ الشمس
مدار جدی
افق حیدرآباد
شکل ہفتم
قطب عالم
قطب بروج
حمل
میزان
حوت
دلو
جدی
قوس
عقرب
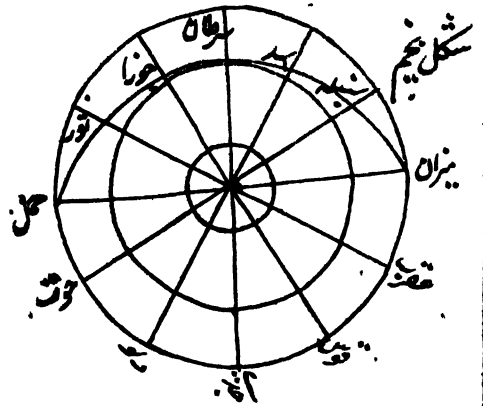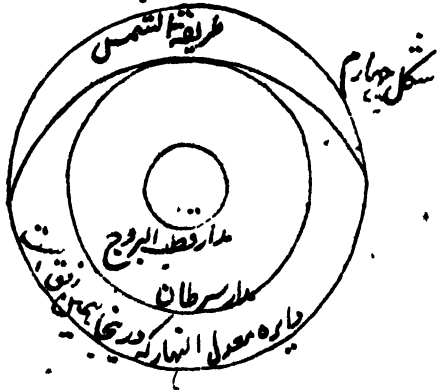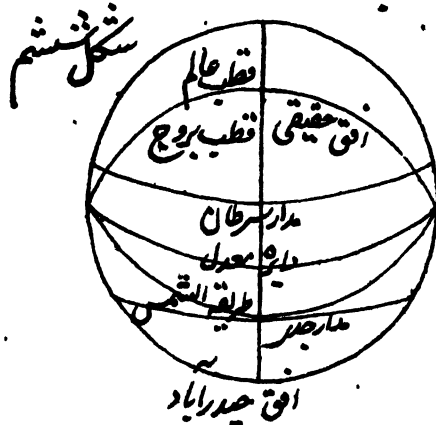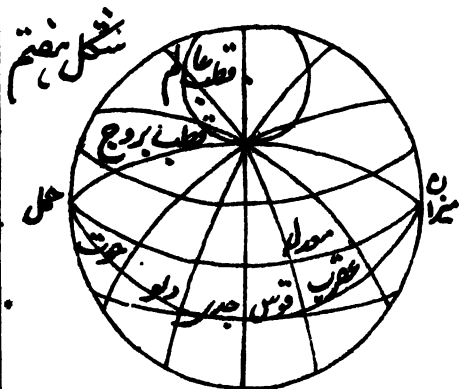
شکل مذکور میں ط ک ر دایرۂ عرض ہی جو ک کے کوکب سے اور قطبین منطقہ سے گذرا ہی

دایرۂ ارتفاع کا بیان

دایرۂ ارتفاع بھی ایک دایرۂ عظیمہ ہی جو مرور اُسکا نقطتین سمت الراس اور سمت القدم اور مرکز کوکب سے ہو چنانچہ شکل مذکور میں ف س ق کا دایرہ نقطۂ سمت الراس و القدم اور ک کے کوکب سے گذرا ہی

دایرہ اول سموت کا بیان

دایرہ اول سموت بھی دایرہ عظیمہ ہی کہ مرور اُسکا نقطتین مشرق و مغرب اور سمت الراس و القدم سے ہوا ہی چنانچہ شکل مذکور میں ا ج دایرہ اول سموت ہی اور اِس شکل میں دایرہ اول سموت دایرہ معدل پر منطبق

دایرۂ وسط السما کا بیان

دایرۂ وسط السما بھی عظیمہ ہی کہ مرور اُسکا قطبین منطقہ اور نقطتین سمت الراس و القدم سے ہوا ہی چنانچہ شکل مذکور میں ر س ط دایرۂ وسط السما ہی

قطب عالم شمالی قطب منطقہ شمالی
دایرہ اول سموت
شکل سیوم
قطب عالم جنوبی
قطب منطقہ جنوبی
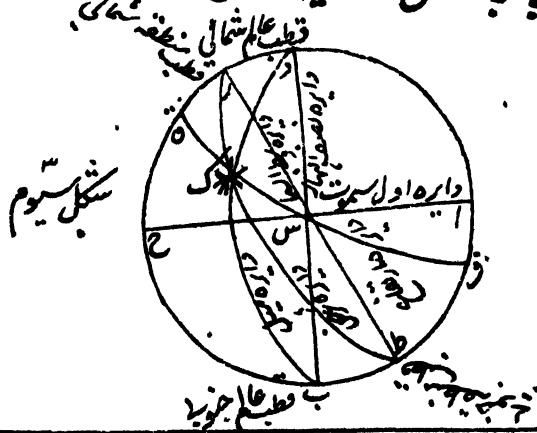
تقسیم بروج کا بیان

منطقة البروج یعنے طریقۃ الشمس کو برابر بارا۱۲ حصوں پر منقسم پایا ہی و نمیں سے ہر حصے کو
برج کہتے ہیں اور ہر برج برابر تیس۳۰ درجے کے ہوتا ہی اور ان بروج کے نام یہہ ہیں حمل ثور جوزا سرطان
اسد سنبلہ میزان عقرب قوس جدی دلو حوت اور یہہ بروج اِن دو شکلوں سے صاف نظر آتے ہیں
مثل شکلین دوم
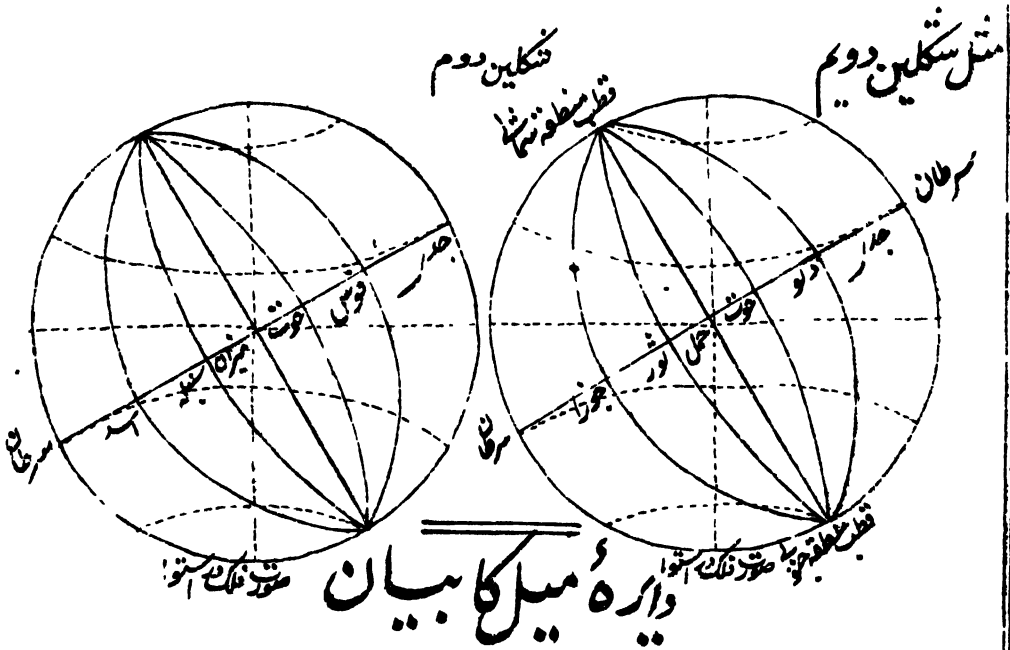
دایرۂ میل کا بیان

دایرۂ میل دایرۂ عظیمہ ہی کہ مرور اُسکا قطبین عالم اور جزو منطقہ یا مرکز کوکب سے ہوا ہی
مثل شکل سیوم ب ک د دایرۂ میل ہی جو ک کے کوکب پر سے اور قطبین عالم سے گذرا ہی

دایرۂ عرض کا بیان

دایرۂ عرض وہ دایرۂ عظیمہ ہی کہ مرور اُسکا قطبین منطقہ اور مرکز کوکب سے ہو چنانچہ

واقع ہی چنانچہ شکل مذکور میں اب ج د دایرۂ مارۂ بالاقطاب اربعہ ہی چنانچہ چاروں قطب سے گذراہی اور ب ک اُسی کی قوس ۲۳ ۱/۲ درجے کی ہی اور ر ق میل کلی درمیان معدل اور منطقہ کے واقع ہی مخفی نرہے کہ اِس شکل میں دایرۂ افق اور دایرۂ مارّہ بالاقطاب الاربعہ ایک پر ایک منطبق ہیں دراصل کرہ پر علیحدہ علیحدہ ہیں

مدارین راس السرطان اور راس الجدی کا بیان

مدارین راس السرطان اور راس الجدی وہ دو دوایر صغیر ہیں کہ موازی معدل کے ۲۳ ۱/۲ درجے کے بعد کھیچے گئی ہیں چنانچہ شکل مذکور میں ک ق ی مدار راس السرطان ہی اور ل م ط مدار راس الجدی ہی

مدارین قطبین بروج کا بیان

مدارین قطبین بروج وہ دو دوایر صغیر ہیں کہ مرکزیں ونکے قطبین عالم ہیں اور بُعد مدارین کا مرکز عالم سے ۲۳ ۱/۲ درجہ ہی چنانچہ شکل مذکور میں ق ع ک مدار قطب شمالی اور ن ص ہ مدار قطب جنوبی ہی

شکل اول
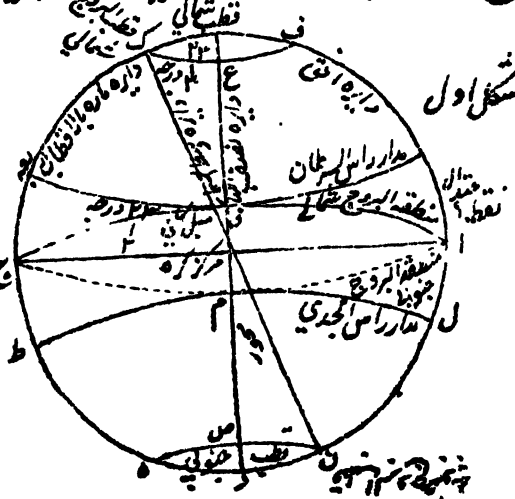
دایرہ نصف النہار کا بیان

دایرہ نصف النہار وہ دایرہ عظیمہ ہی کہ مرور اسکا قطبین عالم اور نقطین سمت الراس و القدم سے ہوا ہی چنانچہ شکل مذکور ب د دایرہ نصف النہار کا خط ہی

منطقۃ البروج کا بیان

منطقۃ البروج وہ دایرہ عظیمہ ہی کہ اسکا تقاطع معدل النہار کے دایرے کے ساتھ ہوا ہی اور ون نقطین تقاطع کو نقطین اعتدال کہتے ہین چنانچہ شکل مذکور میں ا ق ج ۱۲ دایرہ منطقۃ البروج ہی اور ا اور ج نقطین اعتدال ہیں

قطبین منطقۃ البروج کا بیان

قطبین منطقۃ البروج وہ ہیں کہ بعد ونکا قطبین عالم سے ۲۳ ½ درجہ ہی جسکو میل کلّی کہتے ہیں چنانچہ شکل مذکور میں ک اور ن قطبین منطقۃ البروج ہیں

میل کلّی کا بیان

میل کلّی اسکو کہتے ہیں کہ بسبب تقاطع معدل اور منطقۃ البروج کے پیدا ہو اور نہایت میل اسکا قوس دایرہ مارہ بالا قطاب اربعہ سے محسوب ہوتا ہی جو درمیان معدل اور منطقہ کے

محور کا بیان

محور وہ ایک خط ہی کہ کرہ کے مرکز پر سے گذرتا ہی

دایرۂ افق کا بیان

افق ایک دایرۂ عظیمہ کا نام ہی کہ کرۂ عالم کے دو حصے مساوی کرتا ہی اور اُسکے مرکز کو
مرکز عالم کہتے ہیں اور اُس نقطے کے مقابل جو نقطہ فلک پر واقع ہو اُسکو نقطہ سمت الراس
کہتے ہیں چنانچہ مثل شکل اول اب ج د دایرۂ افق ہی اور ب د محور ہی

قطبین عالم کا بیان

قطبین عالم دو طرفین اُس محور کے ہیں کہ کرۂ فلک اُسپر پھرتا ہی ونمیں سے ایک
قطب شمالی ہی اور ایک جنوبی انہیں نقطونکے مقابل آسمان کے دو قطب واقع
ہوئے ہیں قطب شمالی کے قریب جُدی کے ثابتہ ہی جسکو عوام قطب تارا کہتے ہیں
چنانچہ شکل اوّل میں ب قطب شمالی اور د قطب جنوبی ہی

دایرۂ معدل النہار کا بیان

دایرۂ معدل النہار وہ دایرۂ عظیمہ ہی کہ مرکز اُسکا قطبین عالم ہی چنانچہ شکل مذکور میں اج دایرہ معدل النہار کا خط ہی

دنبالہ دار ستاروں کی گردش کا حساب برابر نہیں ملا کسو واسطے کہ اونکا دورہ صدہا سال کا ہی
ونکے مدارات کی طولانی دایرے اسقدر دراز ہیں کہ جسوقت وہ آفتاب سے بہت دور
ہو جاتے ہیں تب نظر نہیں آتے اور جب قریب آتے ہیں آفتاب کی روشنی انسے
روشن ہوتے ہیں کہ ونسے ایک نبالہ نکلا ہوا نظر آتا ہی اور یہہ قمر جو زمین سے متعلق ہی
زمین سے ۲۴۰۰۰۰ میل کے بعد پر ہی اور اسکا قطر ۲۱۷۵ میل ہی اور اسکا دورہ ۲۹ دن اور
۱۲ ساعت کا ہی

تیسرا بیان دوایر عظیمہ اور صغیرہ کرہ عالم کا

کرہ عالم مصنوعہ کا بیان

کرہ عالم مصنوعہ اوسکو کہتے ہیں کہ جسپر مقامات ثوابت کے اور نقشے برجونکے اور صورتیں کواکب
کے لکھے رہتے ہیں جیسے کہ آسمان پر فرض کیئے ہیں

دایرہ عظیمہ کا بیان

دایرہ عظیمہ اوسکو کہتے ہیں کہ وہ سطح کرے کے مرکز پر سے گذرے اور کریکے دو حصے برابر کرے

دایرہ صغیرہ کا بیان

دایرہ صغیرہ اوسکو کہتے ہیں کہ وہ کرے کے دو حصے برابر نکرے

کرہ زمینی حکمت کاملہ سے بنا کر خالی چھوڑ دینا نہیں ہو سکتا خلقت کا وہاں ہونا لازم ہے
چنانچہ بڑے بڑے دوربینوں سے جب کرۂ قمر کو دیکھے تو اسمیں بڑے بڑے پہاڑ
اور مغاک اور کوہ آتش فشاں وغیرہ کی علامتیں نظر آئیں اسواسطے یقین ہوتا ہے کہ
وہاں مخلوق بھی ہوگی اور ایک جدول سیّارات مذکورہ کی معہ ونکی علامات اور بُعد زمانہ گردش
اور ونکے اقمار وغیرہ کے لکھنے میں آتے اور وہ یہہ ہے

جدول

نام سیّارات	علامات	زمانہ گردش سیّارات					تعداد اقمار	قطر جسم سیّارات بحساب میل	بُعد سیّارات بنسبت آفتاب بحساب میل
		سال	روز	ساعات	دقیقہ	ثانیہ			
عطارد		x	۸۷	۲۳	۱۵	۴۸	x	۳۲۰۰	۳۷۰۰۰۰۰۰
زہرہ		x	۲۲۴	۱۶	۳۹	۱۰	x	۷۷۰۰	۶۸۰۰۰۰۰۰
زمین		x	۳۶۵	۵	۴۸	۴۸	۱	۷۹۶۰	۹۵۰۰۰۰۰۰
مریخ		x	۳۲۱	۲۳	۱۵	۴۴	x	۴۰۰۰	۱۴۴۰۰۰۰۰۰
وسطا		۳	۱۴۰	۵	x	x	x		
جونو		۲	۱۳۱	x	x	x	x		
سیرس		۴	۲۲۱	۱۳	x	x	x	۱۶۲	بنسبت زمین ۲ چند
پالس		۴	۲۰۲۱	۱۷	x	x	x	۹۶	تقریباً مثل سیرس
مشتری		۱۱	۳۱۵	۱۴	۲۷	۱۱	۴	۹۰۰۰۰	۴۹۰۰۰۰۰۰۰
زحل		۲۹	۱۷۴	۱	۵۱	۱۱	۷	۷۸۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰۰۰
ہرشل یا جارجیم سیڈوس		۸۳	۱۵۰	۸	x	x	۶	۳۶۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰۰۰
نیپتن								۵۰۰۰۰	۳۲۰۰۰۰۰۰۰۰

سیارات مذکورہ کے اور چھٹے سیّارے حکمائے حال نے دریافت
کرکے شریک کیا ہی کہ وہ جملہ بارہ[12] ہیں چنانچہ وہ بارہ[12] سیارات کو معہ ونکے
اقمار کے علی الترتیب لکھتا ہوں عطارد[1] زہرہ[2] زمین[3] معہ یک قمر مریخ[4]
وسطا[5] جونون[6] سیریس[7] پالس[8] مشتری[9] معہ چار قمر زحل[10] معہ حلقہا و
ہفت قمر ہرشل[11] معہ شش قمر نیپتن[12] اور ان تمام سیارات کو آفتاب کے
گرد پھرنے سے نظام شمسی کہتے ہیں اسکو ہیئت فیثاغورسی بھی
کہتے ہیں حال کے حکما کے نزدیک شمس بھی ان تمام ثوابت میں
ایک ثابتہ ہی کہ جسکے گرد وہ تمام سیارات پھرتے ہیں اور
تمام سیارات اسی کے نور سے روشن ہیں اور ہر ثابتہ
ایک ایک شمس ہی جو ہر ہر کے گرد سیارات اور اقمار پھرتے
ہونگے مگر بسبب بہت دوری کے نظر نہیں آتے اور حکما کا قول یہہ بھی ہی
کہ ان تمام ثوابت اور سیارا اور اقمار کے کرونمیں مخلوق کا ہونا ضروری ہی
کسواسطے کہ اللہ تعالے نے کہ جسکی عظمت وشان بہت بڑی ہی اتنے بڑے بڑ

دوسرا بیان سیّارانکا

سیّارات ون تارونکا نام ہی جو ہمیشہ اپنے دایرۂ طولانی کے مدارات پر آفتاب کے گرد گردش کرتے ہیں اور حکماے قدیم کے موافق زمین مرکز عالم ہی اسکے اطراف یہہ سبعہ سیّارات پھرتے ہیں چنانچہ اس شعر سے ونکے نام ظاہر ہیں **بیت** قمرست وعطارد وزہرہ ہا شمس و مریخ مشتری و زحل ہا اور اسکو بیت بطلیموسی کہتے ہیں اور حکماے حال نے شمس کو مرکز حرکت سیّارات کا فرض کر کے تمام سیّارات کو اسکے گرد پھرتے ہوے دلایل سے ثابت کیئے ہیں اور حکماے قدیم کے دلایل کو حکماے حال نے بہ دلایل ساطع رد کر دیا ہی اور ان ساتوں سیّاروں سے شمس قمر کو علیحدہ کر کے بجاے شمس کے زمین کو ایک سیّارہ فرض کئے ہیں یہہ زمین معہ اپنی قمر کے آفتاب کے گرد ایک دورہ تمام سال میں کرتی ہی اور قمر زمین کے گرد ۲۹ روز کسے زیادہ میں پھر جاتا ہی اور سواے ون

الطاؤس جدید للوع	هما لہع	ثمن مجیب اقلیدس سللو	الصلیب جنوبی جدید لے
حجرہ نقشہ کشیدن ع	آلہ نقشہ کشیدن سط	الحوت ذو السیف جدید موہ	سفینہ قدیم للوس
الحوت ذو الجناح جدید سط	نیجراوک یعنی بلوط ذع	قیطس قدیم مولو	النہر قدیم للوم
الجبار قدیم مو	کرکدن جدید لہس	الققنس جدید غ	ساعت نما یعنی گھڑیال یع
الشبکہ الشبکیہ المعینی جدید ب	مار آبی ع	قاز امریکہ لوم	کوہ مانند میز س
آتشدان کیمیا للوع	عصای بادشاہ سط	ارنب یعنی خرگوش قدیم لوع	حمام النوح جدید ع
الکاس قدیم لہس	الغراب قدیم لوہ	کلب الاصغر قدیم للوع	الشجاع قدیم معہ
اسطرلاب جدید لہللو	کلان بین ح	حوت جنوبی قدیم للوع	کارخانہ سنگتراشی یع
کلب اکبر قدیم لہس	قطب نما جدید لہم	آلہ ہواکش سط	

اسماء شمالی

للوب اصورت

سه

ال سما للوب

الدب اصغر درین شکل قطب تارہ ست قدیم	الدب اکبر قدیم	دل جبارلس	تنین قدیم
للوب	هوب	سلے	ب
الدجاجہ قدیم	کرفشہ یعنے چھپکلی جدید	کوہ منانس	الحیۃ قدیم
لہب	ع	لہع	للوب
الحوا قدیم	گاو بادشاہ	سپیر بادشاہ	قیقاوس قدیم
للوهو	هه	هلے	هب
ذات الکرسی قدیم	برساوس راس الغول قدیم	شتر گاو جدید	ممسک العنان قدیم
هص	لوص	هص	ب
پلنگ جدید	اکلیل شمالی یعنے الفکۃ قدیم	الجاثی علی رکبتیہ قدیم	الشلشاق قدیم
للوللو	لہع		هع
الثعلب یعنے روباہ جدید	عقاب قدیم	قطعہ فرس قدیم	اسد اصغر جدید
هوب	لہهو	ع	سص

شمالی قدیم	جنوبی قدیم
لے صورت	لے صورت
سہ	سہ
عمال ثابتہ	اہماعب ثابتہ

حمل	ثور	میزان	عقرب
یب	ماله للو	له	للوعب

جوزا	سرطان	قوس	جدی
مب	یب	لوب	له

اسد	سنبله	دلو	حوت
صلوب	ماعب	ماهلے	ماعب

اسماء صورت ہاء شمالی وجنوبی معہ شمار ثوابت

لہ صورت

سہ

ای الماله ثابتہ

شمالی	جنوبی
للوب صورت	مو للع صورت
سہ	سہ
السما للوب	المو ب

جو منسوب ہی اون کواکب کے قطعے کے حدود کو خطوط کھینچنے سے وہی
شکل پیدا ہوتی ہو یہہ بات غیر ممکن ہی اون کواکب کے قطعوں کے
نام علحدہ علحدہ یاد رکھنے کے واسطے مقرر کیئے ہیں اور تمام آسمان پر
۳۴۴۷ کوکب قدر اول سے قدر ہفتم تک کے شمار میں
آئے ہیں

نب صورت
سہ
ملی الماہو للو ثابتہ

ثوابت اشکال منطقۃ البروج	ثوابت اشکال شمالی و جنوبی
یب صورت	لہ صورت
سہ	سہ
بماءیو ثابتہ	ای الماء لہ ص ثابتہ

اسماء صورت ہاء منطقۃ البروج معہ شمار ثوابت

یب صورت
سہ
بماءیو ثابتہ

کے گرد پھرتے ہیں اور سحابیہ وہ ہیں جو بہت باریک مانند کہکشان

وغیرہ کے نظر آتے ہیں اور ذنب دار وہ ہیں جو سا لہائے

دراز میں نظر آتے ہیں اور یہہ بھی قسم سیارات سے ہیں

پس ان تمام ثوابت کے معلومات اور حساب کے

لیئے آسمان کے قطعات استادانِ قدیم ۴۲ صورتوں پر

مقرر کیئے ہیں اور ہر ایک کا نام رکھے تھے اور حال کے استادوں نے

وِن ہی قطعات کے درمیان اور قطعات بھی فرض کر کے

ون کے نام مقرر کیئے ہیں و دجملہ ۹۲ صورتیں ہوتی ہیں

اِن صورتوں کے فرض کرنے سے حاصل یہہ ہی کہ تمام

آسمان کا حساب حدود اشکال سے معلوم ہوتا ہی

جیسا کہ زمین کے کرہ کا جھاڑہ صوبجات اور ملکوں اور

دریا وغیرہ سے معلوم ہوتا ہی مگر یہہ گمان نہ کیا چاہیئے

ہر ہر قطعے کا نام جو کسو حیوان یا انسان وغیرہ کے نام سے

اب ہم بعضے مسایل ضروریہ علم ہیئت وغیرہ کے مبتدیوں کے معلومات کے واسطے اِس کتاب میں داخل کرتے ہیں

اوّل بیان ثوابت کا

آسمان کے تارے جو ہمکو آنکھہ سے نظر آتے ہیں وہ پانچ قسم کے ہیں ایک ثوابت دوسرے سیارے تیسرے اقمار چوتھے سحابیہ پانچویں دنبالہ دار

پس ثوابت وہ ہیں جو اپنی جاے پر قایم ہیں ونکو شموس بھی کہتے ہیں کہ واسطے کہ وہ ثوابت اپنی ذات سے روشن ہیں اور وُہ بالفعل جو نظر آتے ہیں ایک سے سات قدر تک مقرر کئے اور قدر سے مراد ونکی باہم کلانی خوردی کی ہے یعنے اول قدر کے ثوابت سے دوسری قدر کے چھوٹے نظر آتے ہیں اور دوسری قدر سے تیسری قدر کے چھوٹے ہیں علی ہذالقیاس چوتھے اور پانچویں وغیرہ اور سیّارات وہ ہیں جو ہمارے آفتاب کے گرد پھرتے ہیں اور اقمار وہ ہیں جو سیّارات

لیا جایگا اسواسطے ثابت ہوا کہ ملسوط کا کلیہ سطح مایلہ سے علاقہ رکھتا ہی اور اسکی

قوت کا فایدہ دریافت کرنیکے واسطے پیچونکے درمیان کے ابعاد اور بیرم کی درازي معلوم

کرکے حساب کرنا اور جسقدر ملسوط کے پیچ نزدیک ہونگے اسیقدر اتار چڑہاو س ي کے قطعے کا

سہل ہوگا مثلاً تفاوت ملسوط کے پیچونکا نصف نصف انچ ہو اور بیرم کا طول ۷ فیت کا ہو

تو بیرم کے طول کو نصف قطر ایک دایرے کا فرض کرکے ۶ میں ضرب دینا حاصل تمام محیط

دایرہ ہوتا ہی یعنے ۷ کو ۶ میں ضرب دینے سے ۴۲ فیت ہوئے اور ازروے انچوں کے

۵۰۴ انچ ہوئے اور انکے نصف انچ ۱۰۰۸ ہوئے پس اسصورت میں ایک سیر کا وزن بیرم پر ملسوط

پرکے ۱۰۰۸ سیر کو معادل ہوگا کہ یہہ بہت فایدہ ہی

ی

ف

شکل ہشتم لولب
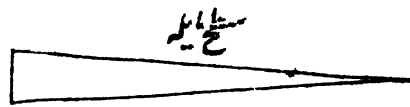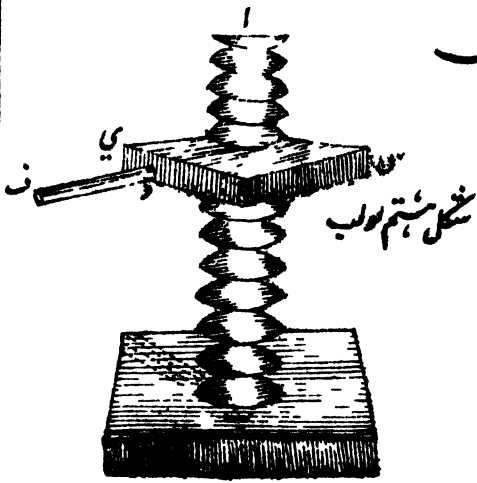
سطح مایلہ

یہہ چھے آلات جر ثقیل کے ہیں انہي چھے آلونکي ترکیب سے ہزاروں قسم کے آلات

نکالے ہیں چنانچہ آلات نجاري اور آہنگري اور گھڑیال سازي وغیرہ

ومعادل ہوتی اُس جسم مصمت کی قوت مقاومت سے جو اسفین کے بازوؤں پر عمل کرتی ہے

کیونکہ مطابق کلیہ سطح مائلہ کہ وس جو تمام ضخامت اسفین کی ہے وہ اونکی بلندی یا درازی سے

یا نصف ضخامت وی کی ایک بازو سے یعنے د ف سے جیسی نسبت رکھتی ہے ویسی نسبت

قوت کی قوت مقاومت کے ساتھہ ہوگی

اسفین
اسفین
ا ع س
شکل ششم
جسم مصمت
ف
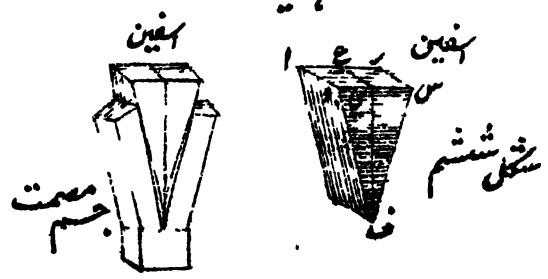
اِس قسم میں چاقو اور رادبیاں اور تیشہ وغیرہ داخل ہیں

چھٹا آلہ لولب کا

مثل شکل ہفتم کے ا ب لولب یعنے ملسوٹ ہی اور د ف ایک بیرم ہی جسکے سبب

سے س ی کا قطعہ ملسوٹ پر چڑہتا اترتا ہی لولب کو ملسوٹ نر کہتے ہیں اور اُس س ی کے قطعے

میں موافق جسم ملسوٹ نر کے سوراخ ہی اُسمیں ملسوط کے واسطے پیچ کندہ کیئے

ہیں اسواسطے اسکو ملسوٹ مادہ کہتے ہیں اور یہہ ملسوٹ نر حقیقت میں سطح مائلہ ہے

کسواسطے کہ اگر ایک کاغذ بطور سطح مائلہ کے کتر کے ایک استوانے پر لپیٹیں تو مانند ملسوٹ کے

چوتھا آلہ سطح مایلہ کا

اسکی شکل مانند شکل پنجم کے ہی جتنا طول سطح مایلہ کا ارتفاع عمود سے زیادہ ہو وتنا فایدہ قوت
میں حاصل ہوگا فرض کرو اب ایک سطح مستوی ہی اور اسپر دوسری سطح س د کی
اس کے عمود کے سبب سے مایلہ ہی اور ی ایک قطعہ استوانہ ہی کہ جسکو سطح س د پر کھینچتے
ہیں پس اگر طول سطح د س کا عمود ب اس سے ۳ چند ہی تو استوانہ ی کا اسکے وزن کے
ثلث کے برابر کی قوت سے معادل ہوگا مگر اسکے کھینچنے کے واسطے فرسودگی کے سبب سے
کچھ ثلث سے زیادہ قوت ہونا

سطح مایلہ
س
ی
شکل پنجم
ب
ا
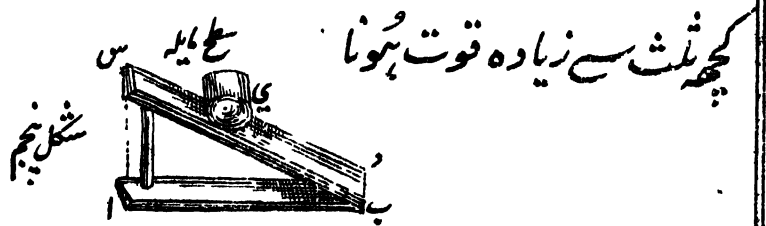
پانچواں آلہ اسفین کا

یہہ آلہ مانند شکل ششم کے ہی یہہ اسفین مرکب ہی دو سطح مایلہ سے اور اب س د اسکا قاعدہ
ہی جہاں قوت عمل کرتی ہی اور د ف اور س ف اسکے بازوؤں کی درازی ہی پس جب
قوت قاعدہ اسفین پر عمل کرتی ہی کہ تا وہ اسفین کسی مصمت چیز میں در آوے

رسن چرخی پر سے گذری ہے متصل ہیں اور باہم معادل ہیں اور یہہ معمولی ترازو کی مانند ہے کہ جب یہہ چڑہائی ہوئی نہو اور اپنے محور پر بدون پھرنے محور کے پھرے تب قوت کو اندہ دیتی ہے مثل شکل چہارم کے س ب چرخی ہے اور س تکیہ گاہ ہے اور ب کی قوت ط کی جائے پر عمل کرنے سے دوچند وزن د کو معادل ہوگی کسواسطے اس شکل میں ب کا بُعد س کی تکیہ گاہ سے دوچند ہے بہ نسبت شکل سیوم کے اور یہہ ظاہر ہے کہ جب تمام رسن ی و ب کی ب کی قوت سے ط پر کھچی تب د کا وزن اُٹھیگا اُس قوت سے جو وزن کے نصف ہو اسیطرح تین تین چار چار پانچ پانچ وغیرہ بکرے یعنے چرخیاں لگاکر وزن اُٹھاتے ہیں پس جتنی چرخیاں زیادہ کرتے جاویں اتنی چند قوت کم ہوتی جاویگی مگر فرسودگی رسن کی اسکے حساب میں مجرا دیا
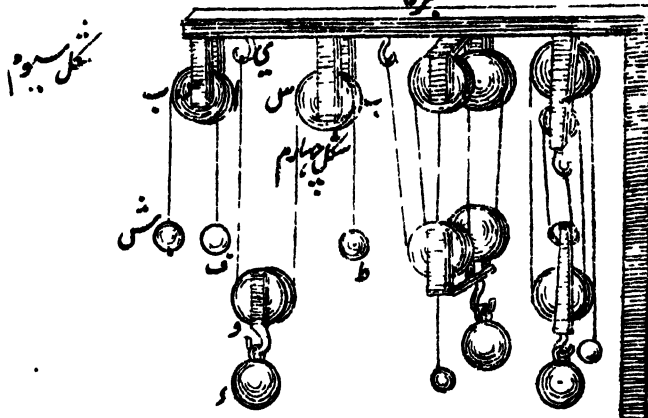
اور ان چرخیونکا باہم ترکیب دینا کئی قسم پر ہوتا ہے بعضے متحد المرکز ہوتی ہیں اور بعضے غیر متحد المرکز

ہ سیر کے وزن کو جو ڈ کی جائے پڑہی معادل ہوگی اور اسیطرح کا آلہ اکثر باولی کے

منہہ پر ڈول کھینچنے کے واسطے لگاتے ہیں مگر محور ایک حد معین پر ضخیم ہونا تا وزن کا متحمل

ہو اور اگر چرخ پر دستے لگاویں تو وہ بجائے بیرم کے ہوکر اور کم قوت سے ثقل کو

اُٹھائیگا اور اسکی ترکیب سے اور بھی آلات بنائے ہیں
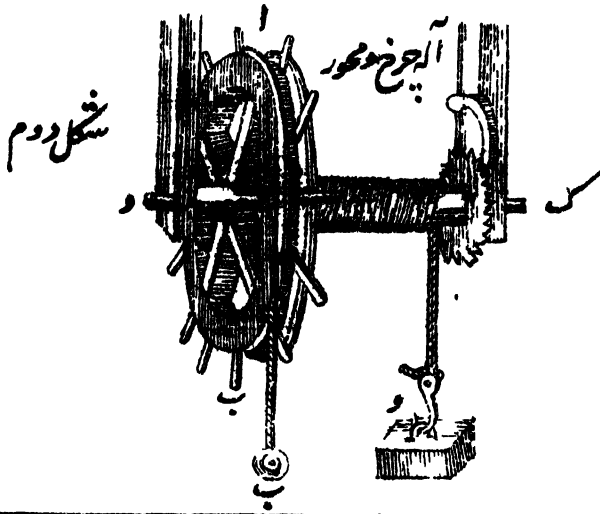
تیسرا آلہ بکرہ یعنے چرخی کا

یہہ آلہ حقیقتاً متعلق ہی بیرم سے اور یہہ ایک مدور چرخی ہی چوبی یا آہنی مثل شکل سیوم کے

اب کی چرخی ایک جا چرتھی ہوئی ہی اور اسکا کلیہ بیرم سے ظاہر ہی خط ا ب

بجائے بیرم کے ہی اور س حلقِ وسط میں تکیہ گاہ ہی کہ جسکی طرفین اس او

ب س دونوں متساوی ہیں اسواسطے دو ثقالی ہموزن مانند ف اور ش کے ایک

س ب کے ساتھ ہی وہی نسبت قوت کو ثقل کے ساتھ ہوگی مثلاً فرض کریں

ا س سے س ب دس چند دراز ہی اسصورت میں آ کی جاے پر اگر چالیس

سیر کا ثقل رکھیں تو ب کی جاے پر ۴ سیر کی قوت ضرور ہوگی کسواسطے

۴ عشر ۴۰ کا ہی جو نسبت ثقل اور قوت میں ہی
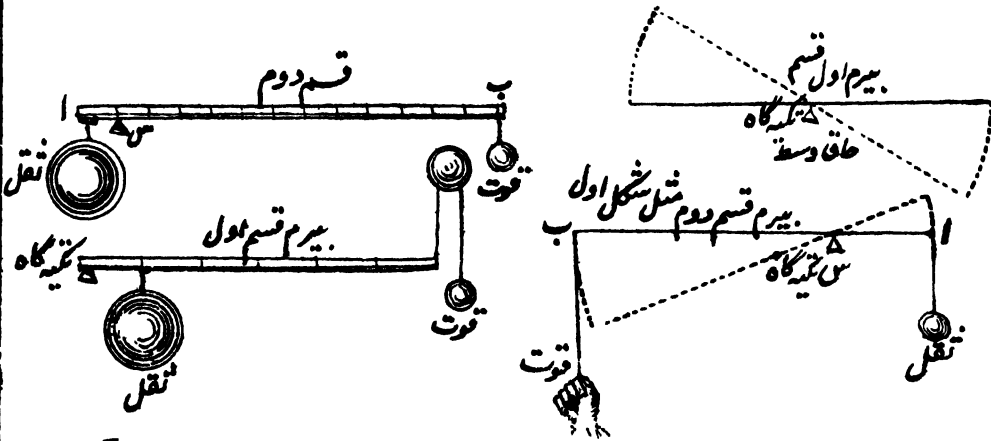
اُس بیرم کے اقسام سے کئی آلات مستخرج ہوئے ہیں مانند قینچی اور سنداسی

اور غیرہ اور گلگیر وغیرہ

دوسرا آلہ چرخ و محور کا

ک و محور ہی اور اب چرخ ہی پس جو نسبت قطرین میں چرخ و محور کی

ہوگی وہی نسبت قوت کو ثقل کے ساتھ ہوگی اگر قطر دایرہ اب ۸ چند قطر دایرہ

محور ک و کے ہووے تو اسصورت میں ایک سیر کی قوت ب کی جاے پر

اول بیرم دویم چرخ و محور سیوم بکرہ یعنے چرخی چہارم سطح مایلہ پنجم اسفین یعنے پچر ششم لولب یعنے ملسوٹا ان آلات کا بیان علحدہ علحدہ مختصر کرتا ہوں

بیرم کا بیان

بیرم ایک آلہ ہی دراز چوب سخت کا یا لوہے کا جو وزن اُٹھانیکے کام پر آتا ہی اور وہ حرکت کرتا ہی ایک نقطۂ ساکن پر کہ جسکو مرکزِ حرکت یعنے تکیہ گاہ کہتے ہیں اور یہہ بیرم تین قسم پر ہی ایک کا تکیہ گاہ حاق وسط میں ہوتا ہی جو اُسمیں دونوں طرف قوت برابر ہوتی ہی اس سبب اِسمیں کچھہ فایدہ قوت کو نہیں چنانچہ ترازو وغیرہ اِسی سے علاقہ رکھتے ہیں اور دوسرا بیرم کہ جسکا تکیہ گاہ ایک طرف پر اور قوت دوسری طرف پر ہوتی ہی اور ثقل دونو نکے درمیان رہتا ہی چنانچہ دروازیکے پٹ اور سیڑیاں وغیرہ اِسمیں ہیں اور تیسرا بیرم وہ ہی کہ اُسکا مرکز تکیہ گاہ درمیان آلہ کے رہتا ہی لیکن طرفین آلے کم و زیادہ ہوتے ہیں مثل شکل اول کے اب بیرم ہی اور س تکیہ گاہ ہی اور اس کا قطعہ س ب کے قطعے سے چھوٹا ہی اگر آ کی جائے پر ایک ثقل رکھیں اور ب کی جائے پر قوت لگادیں تو آ ط کی جائے پر آئیگا اور ب ع کی جائے پر آئیگا اِسصورت میں جو نسبت اس کو

یہہ جرثقیلی قوت جسم کی حرکت کی روانی سے علاقہ رکھتی ہی اور بسبب روانی کے

چھوتے بڑے جسم کی قوت حرکت برابر ہو جاتی ہی اور روانی اُسکو کہتے ہیں کہ

ایک جسم متحرک جو مسافت طی کرتا ہی ایک زمانہ میں اگر دو جسم خورد وکلاں کہ

ایک کا وزن دو سیر کا ہو اور دوسریکا وزن تین سیر ہو یہہ دونوں ایک ساعت

میں ایک ہی جائے سے نکلیں مثلاً چھوتا چھے گز کی مسافت کیا ہو اور دوسرا چار گز کی

مسافت کیا ہو پس اسصورت میں ٦ اور ۴ دنکی روانی ہوئی پس اگر ٢ کو

جو چھوتے کا وزن ہی ٦ میں جو اُسکی روانی ہی ضرب دیویں ١٢ ہوتے

ہیں جو یہہ قوت حرکت اُسکی ہی اور اسیطرح پر ٣ کو جو بڑے جسم کا

وزن ہی ۴ میں جو اُسکی روانی ہی ضرب دیویں ١٢ ہوتے ہیں یہہ اُسکی قوت

حرکت ہی یہہ دونوں قوتیں متساوی ہوئے اگرچہ مختلف الوزن تھے اُسکو

قوت جرثقیلی کہتے ہیں

بیان اُصول آلات جرثقیل کا

اصول آلات جرثقیل کے چھے ہیں کہ جن سے قوت جرثقیلی ظاہر ہوتی ہی

ہیولا کو ساکن کہتے ہیں مثلاً کسو جسم کو جب تک کوئی حرکت نہ دیگا
تب یہہ حالتِ سکون میں رہیگا اِس صورت میں لازم آتا ہی کہ اگر کسو جسم کو
حرکت دیویں تو وہ ہمیشہ حرکت میں ہی رہتا لیکن بسبب چند موانع کے
وہ ساکن ہوجاتا ہی مثلاً ایک گولے کو ایک صاف سطح پر حرکت دیویں
تو وہ حرکت میں آجاگیا مگر بسبب اُسکی فرسودگی کے حرکت کم ہوتے ہوتے
وہ قایم ہوجاگیا اور اسیطرح سے کسو جسم کو ہوا میں حرکت دے دیویں تو
اُسکی بھی حرکت بسبب رکاؤ ہوا کے کم ہوتے ہوتے وہ جسم گر پڑیگا اِس لیئے ثابت ہی
کہ ہر جسم ساکن ہی لیکن بسبب قوتِ حرکت محرک کے وہ حرکت میں آتا ہی اسی قوت
محرکہ سے سیّارات اور اقمار وغیرہ ہمیشہ پھرتے ہیں لیکن اِنکا مداومی پھرنا بسبب
دو قوتوں کے ہی ایک قوّتِ محرکہ اور ایک قوتِ جاذبہ قوتِ محرکہ ہر جسم کو خطِ
مستقیم پر حرکت دیتی ہی اور قوتِ جاذبہ اُسکو خطِ مستقیم سے کھینچکر خطِ منحنی پر لاتی
ہی اسو اسطے اقمار اطراف سیّارات کے اور سیّارات اطراف شموس کے دایرہ پر پھرتے ہیں

قوّتِ جرثقیلی کا بیان

کہ تمام اجسامِ ثقیلہ زمین پر گرتے ہیں کسواسطے کہ زمین جسم کلاں ایسي ہی کہ جس سے اجسام

اُسکے اوپر ہیں ون سبکو اپني کشش سے باہر نہیں جانے دیتي مثلاً ایک پتھر اپنے ہاتھہ سے

اوپر وار پھیکیں تو وہ بسبب قوت پھیکنے والے کے چند دور اوپر جائیگا اور جب زمین کا

جاذبہ اُسپر غالب آتا ہی تو وہ پھر زمین پر آجاتا ہی اور اسي قوّت کے سبب سے تمام

اجسام زمین کے مرکز کي طرف میل کرتے ہیں

مرکز ثقل کا بیان

مرکز ثقل ہر جسم میں ایک نقطہ ہی کہ جسپر تمام وزن اُس جسم کا جمع ہوتا ہی اگر اُس جسم کو

اُس نقطے پر اُٹھاویں تو وہ ساکن رہیگا اور سوا اِس نقطے کے کسواور نقطے پر اُٹھاویں تو

وہ گرنیکا میل کریگا اور وہ جسم کسو شکل پر ہو اُسمیں یہہ نقطہ ہوتا ہی اور مرکز

ثقل کا نقطہ جتنا قاعدۂ جسم کے نزدیک ہوگا وہ جسم بہت قایم رہیگا

حرکت کا بیان

ہر جسم سکون میں ہی لیکن جب کوئي اُسکو حرکت دیتا ہی تو وہ حرکت میں آجاتا

ہی اور اُس حرکت کا اگر کوئي مانع ہو جاوے تو وہ ساکن ہو جائیگا اِسواسطے

ملاویں تو چاندی تمام گھل جائیگی اور سونا تہ نشین ہوجائیگا جو اس دورتی کے

مرکب ہیں ۲/۱۱۵۲۰ جز سونیکے موجود ہیں

کشش کا بیان

کشش کہ جسکو جاذبہ کہتے ہیں وہ دو قسم پر ہی ایک کشش انجماد اور دوسری کشش ثقل

کشش انجماد وہ چیز ہی کہ تمام اجسام کے اجزا باہم اُسی قوت سے ملے ہوئے رہتے ہیں

اور ایک کے طرف ایک میلان رکھتے ہیں اِس سبب سے اِنمیں انفصال نہیں ہوتا

اتصال رہتا ہی اور جب اس قوتِ کشش پر کوئی دوسری قوت غالب آتی ہی

تو اُسکے اجزا علیحدہ ہوجاتے ہیں مثلاً چاقو کی قوت قلم کے اجزا پر جب غالب آتی ہی

تو اُس قلم کے اجزا علیحدہ ہوجاتے ہیں اور وہ تراش پاجاتا ہی علی ہذا القیاس جسم کے

ہر ہر جز میں کشش انجماد موجود ہی اسکے بہت سی مثالیں اس علم کے مبسوط کتب میں

لکھے ہوئے ہیں

کشش ثقل کا بیان

کشش ثقل وہ قوت ہی کہ اجسام بعینہ باہم تجاذب رکھتے ہیں اور یہ امر ظاہر ہی

اب ہم ہندیونکے معلومات کے لیئے مختصر بیان علم جر ثقیل کا کرتے ہیں اور اسکی مفصّل کیفیت مبسوط کتب میں لکھی ہوئی ہی

علم جر ثقیل ایک علم ہی کہ اُسکے معلومات سے ایسے آلات تیار کرتے ہیں کہ انکی استعانت سے انسان بہ نسبت اپنی قوت کے ہزار ہا چند جسم کو اُٹھا سکتا ہی اور اس علم میں اوّل بحث ہیولا کی اور کشش اور قوّت وغیرہ قدرتی کی ہی

ہیولا کا بیان

ہیولا وہ چیز ہی کہ جتنی چیزیں جو محسوس ہوتی ہیں خواہ بنظر خواہ بہ لمس تمام اُسکے اجزا سے بنے ہیں اور وہ قابل قسمت غیر متناہی ہیں اور اِسکو زبانِ عربی میں اصل اور مادّہ کہتے ہیں اور اسکے دلایل میں حکما کا بہت اختلاف ہی اور اسکا بیان بہت طول ہی اور اِس ہیولا کے اجزا اتنے باریک ہیں کہ وہ قابل نظر نہیں باوجود اِس خوردی کے وہ اجزا منقسم پا جاتے ہیں چنانچہ ایک مثال اُسکی دی جاتی ہی کہ اگر ۵۲۰۱۱ رتی چاندی میں دو رتی سونا ملا کر گلاویں تو لا محالہ اُس سونیکے اجزا تمام چاندی کے اجزا میں متساوی ملجائینگے اگر اس مرکب سے دو رتی لیکر شوریکے تیزاب میں

ضرب دینا حاصل جسم موشور بات ہی خواہ قاعدہ مثلثی ہو یا مربعی ہو یا مجسمی ہو اور اگر قاعدہ مدوّر یعنے دایرہ ہی تو مساحت دایرہ قاعدہ کی کرکے ارتفاع میں ضرب دینا حاصل مطلوب ہی

مساحت جسم ہرم

ہرمونکی مساحت کا یہہ قاعدہ ہی کہ مساحت سطح قاعدہ کو ثلث ارتفاع میں ضرب دینا مثلاً مساحت سطح قاعدہ ۱۰ درعہ ہی اور اسکا ارتفاع ۶ درجہ ہی پس اسکے ثلث کو جو ۲ ہی ۱۰ میں ضرب دینا حاصل ۲۰ ہونگے جو مساحت ہرم ہی خواہ وہ مخروط مستدیر ہو یا مضلعی ہو

مساحت جسم کرہ

کرہ کی مساحت کا یہہ قاعدہ ہی کہ سالم قطر کو سالم محیط میں یعنے دایرہ عظیمہ میں ضرب دینا حاصل مساحت سطح کرہ ہوگی بعدہ ثلث مساحت سطح کرہ کو اسکے نصف قطر میں ضرب دینا جو مساحت جسم کرہ حاصل ہوگی

معلوم ہو

اسکے سوا جتنے اجسام غیر صحیح یا صحیح ہیں اونمیں یہہ ہی اشکال پائی اور ہرم اور کرہ کے پائے جاٗینگے اسکو دریافت کرکے ہر جسم کی مساحت کرنا اور اسکا مفصل بیان مبسوط کتب میں لکھا ہوا ہی اس مختصر میں اتنا ہی کافی ہی

مساحت اجسام کا بیان

ہر جسم میں طول و عرض و عمق ہی ان تینونکو باہم ضرب دینا حاصل مساحت جسم ہی

مساحت مکعب کا بیان

ضلع مکعب کا مقدار معلوم کرنا اول اُسکو مربع کرنا جو وہ سطح قاعدہ مکعب ہے پھر اُسکو اُسی مقدار میں

ضرب دینا جو ارتفاع مکعب ہی مثلاً ضلع مکعب ۵ ہی اسکا مربع ۲۵ ہوا جو سطح قاعدہ ہی اسکو

پھر ۵ میں ضرب دیئے حاصل ۱۲۵ ہوئے کہ یہہ جملہ جسم مکعب ہی

مکعب
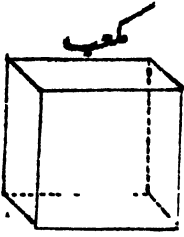
مساحت پاخہ کا بیان

پاخہ کی سطح قاعدہ کو خواہ وہ مربع ہو یا مستطیل ہو بقاعدہ سطوح مساحت کرنا اور سطح قاعدہ کو

اُسکے ارتفاع میں ضرب دینا مثلاً قاعدہ پاخہ مربع ہی اُسکا ضلعہ ۴ ہی پس اسکا مربع ۱۶

ہوا جو سطح قاعدہ ہی اسکو ارتفاع پاخہ میں جو ۵ ہی ضرب دیئے حاصل ۸۰ ہوئے جو یہہ

مساحت جسم پاخہ ہی
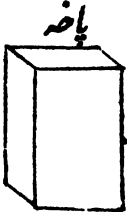
پاخہ

مساحت جسم موشورات

مساحت جسم موشورات کا وہ ہی قاعدہ ہی جو پاخہ کا طریق ہی مساحت سطح قاعدہ کو ارتفاع میں

مثلث حاد الزاویہ میں ارتفاع ۶ درجہ ہی اور اُسکا قاعدہ ۵ درجہ پس قاعدہ کو جو ۵ ہی نصف ارتفاع

میں جو ۳ ہی ضرب دیئے حاصل ۱۵ ہوئے جو مساحت مثلث حاد الزوایا ہی اور مثلث منفرجہ الزاویہ میں ارتفاع

ہی اسکے نصف کو جو ۴ ہی سالم قاعدہ میں جو ۱۰ ہی ضرب دیئے جو چالیس ہوئے یہہ مساحت مثلث منفرجہ الزاویہ ہی

مساحت مخمس اور مسدس وغیرہ اشکال مستقیمۃ الاضلاع کا بیان

جتنے سطوح مخمس اور مسدس اور مسبع وغیرہ کے ہیں خواہ وہ صحیح ہوں یا غیر صحیح ہوں اونمیں مثلثات پیدا

کرکے ہر ہر مثلث کی مساحت بقاعدہ صدر کرنا اور ونکے مجموعہ کو مساحت سطح سمجھنا مثل شکل چہل و ششم ۴۶

کہ مخمس ہی ونمیں پانچ مثلث خطوط کے کھینچنے سے ظاہر
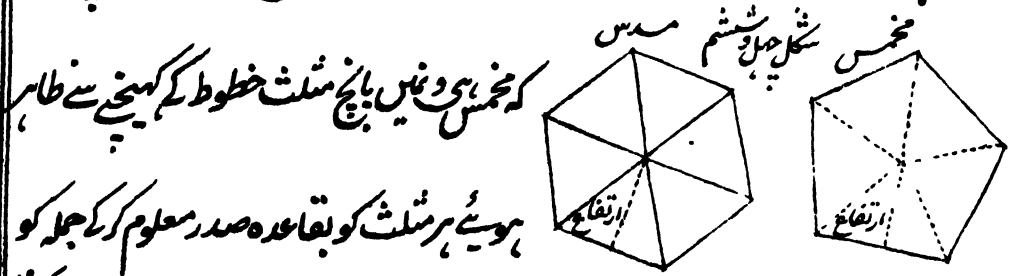
ہوئے ہر مثلث کو بقاعدہ صدر معلوم کرکے جملہ کو

مساحت اُس سطح کی جاننا علی ہذا القیاس جمیع سطوح منحرفہ اور معین اور مخمس وغیرہ کو بھی قیاس پر مساحت کرنا

مساحت دایرہ کا بیان

دایرہ کی مساحت کا یہہ قاعدہ ہی کہ نصف محیط کو نصف قطر میں ضرب دینا مثلاً محیط ۲۲

درعہ اور قطر ۷ درعہ ہی تو ۱۱ کو جو نصف محیط ہی $3\frac{1}{2}$ جو نصف قطر ہی ضرب دیئے

حاصل $38\frac{1}{2}$ درعہ مساحت دایرہ ہوگی اور یاد رکھو کہ ہر دایرہ کے قطر و محیط میں $3\frac{1}{7}$ کی ہوتی ہی

مستطیل کی مساحت کے لیئے ضلع اقصر کے یعنے عرض مقدار کو ضلع اطول کے مقدار میں یعنے طول میں ضرب دینا حاصل مطلوب ہی مثلاً عرض مستطیل ۲ ہی اور طول مستطیل ۴ ہی جسکا حاصل ضرب ۸ ہوا یہہ مساحت مستطیل ہی
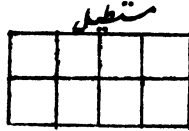
مستطیل

مثلث قایمۃ الزاویہ کی مساحت

مثلث قایمۃ الزاویہ کے ضلعین قایمہ ہوتے ہیں اُسکی مساحت کا قاعدہ یہہ ہی کہ ایک ضلعین کو سالم دوسریکے نصف میں ضرب دینا مثلاً ایک ضلع کا مقدار دس درعہ اور دوسریکا آٹھہ درعہ ہی بس دس کو چار میں جو دوسریکا نصف ہی ضرب دیئے حاصل چالیس ہوئے جو یہہ مساحت مثلث کی اور معمول ہی کہ مثلث ذوار بعہ اضلاع کی نصف ہوتی ہی اسواسطے کہ ایک ضلع کو دوسریکے نصف میں ضرب دیتے ہیں

مثلث قایمۃ الزاویہ
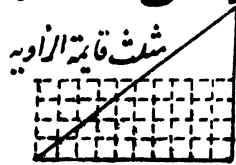
مثلثات حادۃ الزوایا اور منفرجۃ الزاویہ کی مساحت کا بیان

مثلث قایمۃ الزاویہ کے سوا جتنے مثلثات ہیں ون سب کی مساحت اسی مثلث قایمۃ الزاویہ سے ہوتی ہی اسکا قاعدہ یہی کہ ون مثلثات کا اول ارتفاع معلوم کرنا بعدہ اُس نصف ارتفاع کو سالم قاعدہ مثلث میں ضرب دینا مثل اشکال

اشکال چہل و پنجم مثلثات

ارتفاع

ارتفاع

۴۵
چہل و پنجم

جزو کو بہر کہتے ہیں اور اسکے سولویں جزو کو نار کہتے ہیں اور زمین کی پیمائش میں جو درعہ ہی اسکے چوبیس ۲۴ حصے کیئے ہیں اور اسکے ہر حصّے کو طسو کہتے ہیں اور اسکے چوبیسویں حصّہ کو طسوانسی کہتے ہیں اور یہہ دونوں درعہ اہل ہند کے استعمال میں ہیں جو اب مروج ہیں اور اہل فرنگ اپنے واحد معنی کو یعنے درعہ کو تین پر تقسیم کیا ہی اور ہر ایک کو فوت کہتے ہیں اور ہر فوت کے بارا ۱۲ حصے ہیں کہ اُسکو انچہ کہتے ہیں پس جملہ درعہ کے ۳۶ انچہ اور تین فوت ہوتے ہیں

ضرب درعہ اور اجزای درعہ کا بیان

اگر درعہ کو درعہ میں ضرب دیویں تو حاصل درعہ ہوتا ہی اور اگر درعہ اسکے اجزا میں ہیں ضرب دیویں تو حاصل اجزای درعہ ہوتے ہیں اور اگر گرہ کو گرہ میں ضرب دیویں تو حاصل بہر ہوتا ہی اور اگر طسو کو طسو میں ضرب دیویں تو طسوانسی حاصل ہوتے ہیں اور اگر انچہ کو انچہ میں ضرب دیویں تو وہ اجزا سالم درعہ کے بارا سو چہتر واں ۱۲۹۶ حصہ ہوتا ہی اور یہہ بات حساب دان کو ظاہر ہی

مربّع کی مساحت

مربع کی مساحت کا یہہ قاعدہ ہی کہ اُسکے ایک ضلع کو دوسرے ضلع میں ضرب دینا جو مربع میں مقدار دونوں ضلعوں کا برابر ہوتا ہی مثلاً ضلع مربع چار ہی اُسکو چار میں ضرب دینے سے سولا ہوتے ہیں

مربع

مستطیل کی مساحت

دیکھہ کر دریافت کرنے سے ونکے جسم کی ترکیب معلوم ہو جاتی ہی اور باخہ اور موشورات اور

ہرم کے محور قاعدہ کی سطح پر قایمہ ہیں تو ونکو قایمہ کہتے ہیں اور اگر مایلہ ہیں تو ونکو مایلہ کہتے ہیں

مثل اشکال چہل و چہارم ۴۴

مخروط مایلہ
استوانہ مایلہ
اشکال چہل و چہارم
مخروط قایمہ
استوانہ قایمہ

بیان
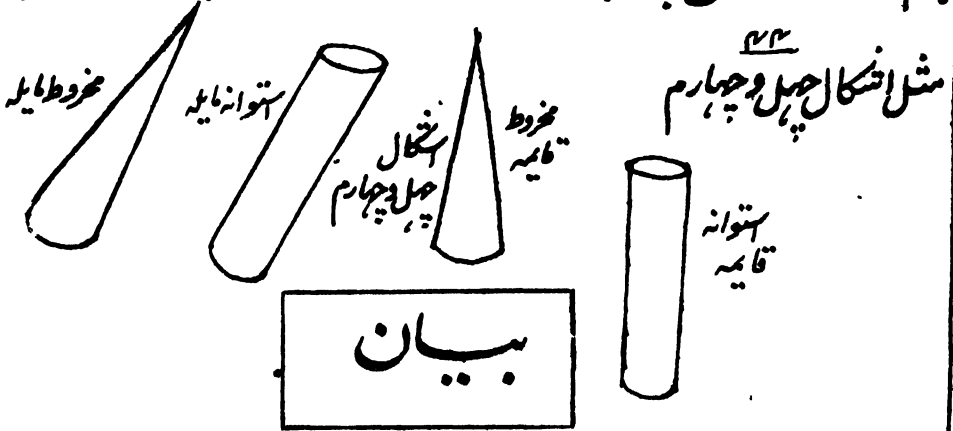
یہہ تعریفات جو اشکال ہندسی کے ہیں انکو خوب اپنے ذہن میں رکھنا اور اشکال کو تصور میں

جما رکھنا ہندسی کتابوں میں بعد تعریفات اشکال کے دلایل ہندسی اور اعمال ہندسی کا بیان

رہتا ہی بدل تبدیل سطوح اور تقسیم سطوح اور قواعد ترکیب سطوح وغیرہ کے کہ وہ سب کتب

مبسوطہ میں لکھے ہوئے ہیں ہمنے یہاں فقط مبتدیونکے معلومات موافق اُسکے اشکال کا بیان کردیا کہ تا طبیعت

ونکی واقف ان اشکال سے بھی رہے اور حاصل اس علم کا مساحت سطوح اور اجسام ہی تھوڑا سا بیان اُسکا بھی کرتے ہیں

مساحت کا بیان

ہر سطح کو یا جسم کو ایک واحد معین سے ناپنا اُسکو مساحت کہتے ہیں اور یہہ پیمایش درعہ سے اور اجزاے درعہ سے

ہوتی ہی یا جریب کی پیمایش میں جو درعہ ہوتا ہی اُسکے سولہ جز ہیں اُسکو گرہ کہتے ہیں اور گرہ کے سولہویں

اگر قاعدہ میں مثلث ہوں تو اونکو موشور مثلثی کہتے ہیں اور اگر قاعدہ میں مخمس ہیں تو موشور

مخمسی کہتے ہیں علی ہذا القیاس اور اگر قاعدہ میں دایرہ ہیں اُسکو موشور مدور اور استوانہ کہتے ہیں

مثل اشکال چہل و دویم ۴۲

اشکال چہل و دوم

موشور مثلثی

موشور مربعی

موشور مخمسی

موشور مدور
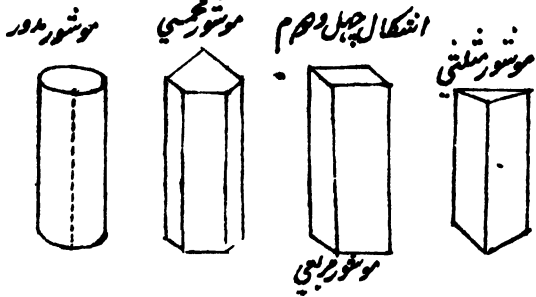
اور استوانہ کے سطح قاعدہ میں کے مرکزین میں جو خط واصل ہی اُسکو محور کہتے ہیں

ہرم کا بیان

ہرم اُسکو کہتے ہیں کہ قاعدہ سے شروع ہو کر ایک نقطہ پر تمام ہووے اور اُس نقطہ کو راس ہرم کہتے ہیں اور یہہ

ہرم اقسام پر ہی اگر قاعدہ اُسکا دایرہ ہی اور جسم مستدیر ہی اور ایک نقطہ پر تمام ہوا ہی اُسکو

مخروط کہتے ہیں اور اگر قاعدہ مثلثی مربعی مخمسی وغیرہ ہی اُسکو ہرم مثلثی اور ہرم مربعی اور ہرم مخمسی وغیرہ

کہتے ہیں مثل اشکال چہل و سیوم ۴۳

اشکال چہل و سیوم

ہرم مستدیر یا مخروط

ہرم مثلثی

ہرم مربعی

ہرم مخمسی
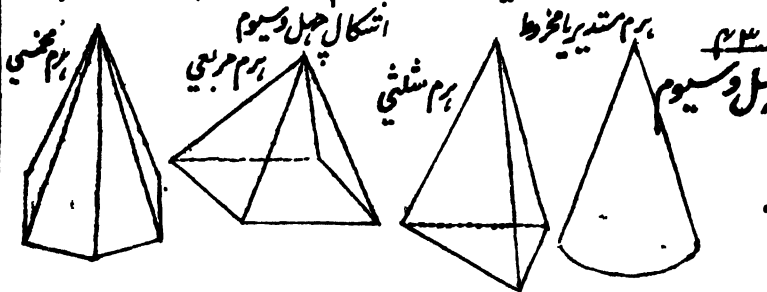
معلوم ہو

ان اجسام کے سوائے اور بہت سے اجسام غیر صحیح ہیں کہ وہ انہیں اجسام مذکور سے مرکب ہوتے ہیں اور انکو

کرہ اُس جسم کو کہتے ہیں کہ اُسکو ایک سطح مستدیر ایسی احاطہ کریں کہ اگر مرکز سے محیط تک خطوط
غیر متناہی کھیچیں وہ باہم برابر ہوں مثل شکل چہل ام[40]

شکل چہل ام کرہ

محور کرہ کا بیان

قطر کرہ کو اجسام میں محور کہتے ہیں کہ تمام جسم کرہ اُسکی اطراف پھرتا ہی

اجسام غیر صحیح کا بیان

اجسام صحیح جو گذرے ہیں وہ کُریکے اندر برابر رہتے ہیں اور ونکا ایک نصف دوسرے نصف سے
متشابہہ رہتا ہی اور غیر صحیح میں یہہ بات نہیں ونمیں سے چند اجسام مہندسین نے مقرر
کیا ہی کہ وہ اجسام اکثر مستعمل ہوتے ہیں وہ یہے ہیں اول[1] باخہ دوم[2] موشور سیوم[3] ہرم چہارم[4] شبیہ بکرہ

باخہ کا بیان

باخہ اُس جسم کو کہتے ہیں کہ اُسکو چھے[6] سطح متوازی الاضلاع اس حیثیت سے محیط ہوں کہ سطحین متقابلین
ون سطوح کے متساوی اور متوازی ہوں مثل شکل چہل و یکم[41]
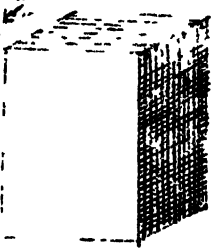
شکل چہل و یکم باخہ

موشور کا بیان

موشور اُس جسم کو کہتے ہیں کہ درمیان سطح قاعدہ اور سطح بالائی کے جو متشابہہ اور متوازی ہوں واقع ہوے

اربعی کا بیان

اربعی وہ جسم ہے کہ اُسکو چار سطح مثلث متساوی الاضلاع احاطہ کئے ہوں مثل شکل سی و پنجم ٣٥
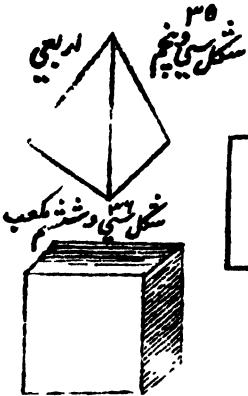
ستہ یعنی مکعب کا بیان

مکعب وہ جسم ہے کہ اُسکو چھے ٦ مربع متساوی محیط ہوں مثل شکل سی و ششم ٣٦
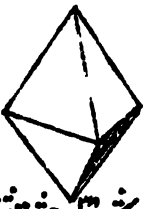
ثمانی کا بیان

ثمانی وہ جسم ہے کہ اُسکو آٹھ سطح مثلث متساوی الاضلاع محیط ہوں مثل شکل سی و ہفتم ٣٧

اثنا عشری کا بیان

اثنا عشری اُسکو کہتے ہیں کہ اُسکو بارہ ١٢ سطح مخمس صحیح متساوی محیط ہوں مثل شکل سی و ہشتم ٣٨
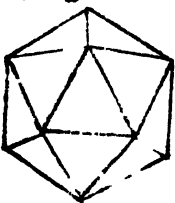
عشرینی کا بیان

عشرینی وہ سطح ہے کہ اُسکو بیس ٢٠ سطح متساوی الاضلاع محیط ہوں مثل شکل سی و نہم ٣٩

کرہ کا بیان

سطوح متشابہہ اُسکو کہتے ہیں کہ زوایائے ایک سطح کے دوسرے کے ساتھہ متساوي ہوں اور اضلاع ونکے تناسب اور قدر نسبت ونکي سطوح میں مانند ونکے اضلاع کے ہے مگر متناۃ بالکبر اور اجسام متشابہہ میں بھي نسبت مانند ونکے اضلاعونکے ہوتي ہے لیکن مثلث بالکبر اور اُسکا بیان مبسوط کتب میں بہت لکھا ہے

بیان شکل عروس کا

شکل عروس مثلث قائمۃ الزاویہ کا نام ہے کسواسطے کہ ضلعین قائمہ کے مربعین کے برابر مربع وتر ہوتا ہے اور یہہ شکل ہزارہا کام پر آتي ہے اسکا بیان مبسوط کتب میں بہت ہے

اجسام کا بیان

جسم ایک مقدار ہے کہ اُسکو تین جہت ہوتے ہیں طول و عرض و عمق

جسم صحیح کا بیان

جسم صحیح اُسکو کہتے ہیں کہ نصف اُسکا متساوي اور متشابہہ اُسکے ہو دوسرے نصف کا اور اِس قسم کے چھہ جسم مہندسین نے شمار کئے تھے وہ یہہ ہیں اربعي ۱ ستۃ ۲ یعنے مکعب ۳ ثماني ۴ اثنا عشري ۵ عشریني مدوّري ۶ یعنے کرہ اور یہہ اجسام قدیم حکما کے نکالے ہوئے ہیں حال کے حکمانے سوائے اُنکے اَور اجسام صحیحہ نکالے ہیں ونکا بیان یہان نہیں لکھا گیا ہے مبسوط کتب میں موجود ہے
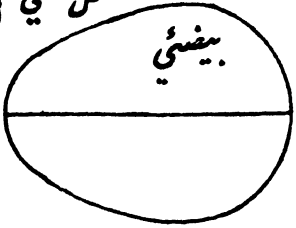
ایک قطر اعظم منصف ہی مثل شکل سی ام ۳۰

اشکال صحیحہ کا بیان

دایرے کے اندر جو شکل مستقیمۃ الاضلاع کھینچے جاتے ہیں اسکو صحیح شکل کہتے ہیں اگر دایرہ کے تین حصے کرکے ان کو خطوط مستقیمہ ملاویں وہ شکل صحیح مثلث متساوی الاضلاع کی ہوگی اور اگر دایرے کے چار حصے کر کے خطوط مستقیمہ سے ملاویں وہ مربع صحیح ہی اور اگر پانچ حصے کرکے خطوط مستقیمہ سے ملاویں اسکو مخمس صحیح کہتے ہیں اور اگر چھے ۶ حصے کر کے خطوط مستقیمہ سے ملاویں اسکو مسدس صحیح کہتے ہیں علی ہذا القیاس مثل اشکال سی ویکم ۳۱
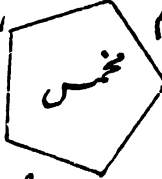
ان اشکال صحیحہ میں زوایا اور اضلاع باہم متساوی ہوتے ہیں اور اشکال غیر صحیحہ اسکے برخلاف ہیں نہ انکے زوایا باہم متساوی ہیں نہ انکے اضلاع مثل شکل سی ودوم ۳۲
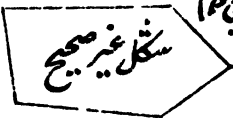
اشکال متحد المرکز اور غیر متحد المرکز کا بیان

اشکال متحد المرکز وہ ہیں کہ مرکز جمیع اشکال کا واحد ہووے مثل شکل سی وسوم ۳۳

اور غیر متحد المرکز وہ ہیں کہ مرکز انکا واحد نہووے مثل شکل سی وچہارم ۳۴

بیان اشکال متشابہ کا

نصف دایرہ اور قطاع اور قطعہ دایرہ کا بیان

نصف دایرہ اُس سطح کا نام ہی جو اُسکو احاطہ کرے قطر سالم اور نصف محیط دایرہ مثل شکل بیست و ششم ۲۶

(شکل بیست و ششم — نصف دایرہ)

اور قطعہ دایرہ اُسکو کہتے ہیں کہ ایک وتر کے کہینچنے سے دایرہ کے دو حصے غیر متساوی ہوں مثل شکل بیست و ہفتم ۲۷

(شکل بیست و ہفتم — قطعہ اصغر، وتر، قطعہ اکبر)
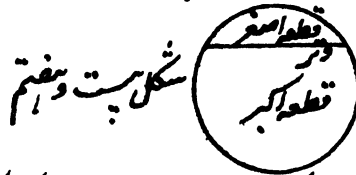
اور قطاع دایرہ اُسکو کہتے ہیں کہ دو نصف قطر دایرہ کے مرکز سے نکلکر محیط تک پہونچیں تب دو قطعہ ظاہر ہوتے ہیں ایک کم نصف دایرہ سے اور ایک زیادہ نصف دایرہ سے جو کم ہی اُسکو قطاع اصغر کہتے ہیں اور جو زیادہ ہی اُسکو قطاع اکبر کہتے ہیں مثل شکل بیست و ہشتم ۲۸

(شکل بیست و ہشتم — قطاع اصغر، قطاع اکبر)

شبیہہ بدایرہ کا بیان

شبیہہ بدایرہ اُسکو کہتے ہیں کہ ایک خط منحنی اُسکو محیط ہووے اور جو قطر مرکز سے گذر کر محیط کو پہنچے اُس سے وہ دو حصے متساوی ہوتے ہیں لیکن ان تمام اقطاروں میں ایک سب سے بڑا اور ایک سب سے چہوٹا ہی مثل شکل بیست و نہم ۲۹

(شکل بیست و نہم — شبیہہ بدایرہ)
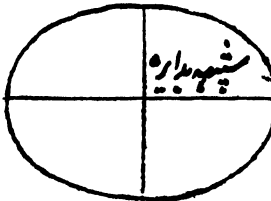
سطح بیضی کا بیان

سطح بیضی اُسکو کہتے ہیں کہ اُسکو بھی ایک خط منحنی محیط ہوتا ہی اور یہ طور بیضہ مرغ کے ہی اور اُسکے تمام اقطار سے

دایرہ کا بیان

دایرہ اُسکو کہتے ہیں کہ ایک خط منحنی سطح مستوی کو ایسا محیط ہووے کہ درمیان اُس سطح کے ایک نقطہ ہووے اور اُس نقطہ سے جتنے خطوط محیط تک کھینچیں وہ باہم برابر ہوویں اِس صورت میں اُس خط منحنی کو محیط اور اُس نقطہ کو مرکز دایرہ کہتے ہیں مثل شکل بیست و چہارم ۲۴ کے
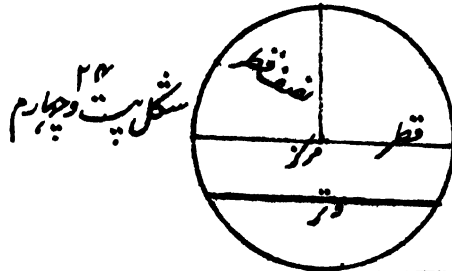
قطر کا بیان

قطر اُس خط مستقیم کا نام ہی جو دایرہ کے درمیان محیط سے نکل کر مرکز سے گذر کر پھر محیط کو پہنچے اور نصف قطر اُسکو کہتے ہیں کہ مرکز سے نکل کر محیط دایرہ تک پہنچے چنانچہ شکل مذکور سے ظاہر ہی اور جو خط مرکز سے نہ گذر کر طرفین محیط کو پہنچے اُسکا نام وتر ہی

خطین مخرجہ اور مماس کا بیان

خط مماس اُسکو کہتے ہیں کہ دایرہ کو تمام کرتا ہوا جاوے قطع نکرے اور مخرجہ اُسکو کہتے ہیں کہ دایرہ کو قطع کرتا ہوا باہر جاوے مثل شکل بیست و پنجم ۲۵
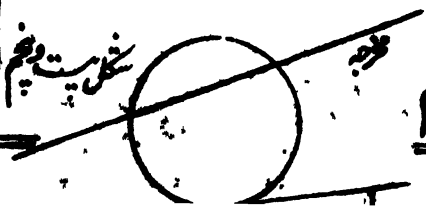
ذوات اربعۃ الاضلاع ترکیب چار ضلعوں پر ہی اور اُسکے اقسام ہیں ایک ذوات اربعہ اضلاع ایسی ہو

کہ اُسکے چاروں زاوئے قایمہ ہوں اور چاروں ضلع متساوی اُسکو مربع کہتے ہیں مثل شکل ہفدہم[۱۷]

شکل ہفدہم

مربع

اور اگر چاروں زاوئے قایمہ ہوں اور دو ضلع متساوی ہوں اُسکو مستطیل کہتے ہیں مثل شکل ہجدہم[۱۸]

مستطیل

شکل ہجدہم[۱۸]

اور اگر چاروں ضلع متساوی ہوں اور دو زاویہ متقابلہ منفرجہ اور دو زاویہ متقابلہ حادہ ہوں
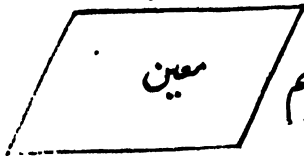
اُسکو معین کہتے ہیں مثل شکل نوزدہم[۱۹]

شکل نوزدہم[۱۹]

معین

اور اگر دو ضلع متقابلہ کلاں اور دو ضلع متقابلہ خورد اور دو زاویئے متقابلہ منفرجہ اور دو
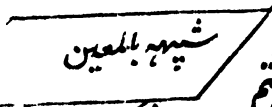
زاویہ متقابلہ حادہ ہوں اُسکو شبیہہ بالمعین کہتے ہیں مثل شکل بستم[۲۰]

شبیہہ بالمعین

شکل بستم[۲۰]

اور اگر کسو ذوات اربعہ اضلاع میں دو ضلع کلاں متوازی غیر متساوی اور دو ضلع خورد غیر متوازی

متساوی ہوں اُسکو ذوالحجاجین کہتے ہیں مثل شکل بست ویکم[۲۱]

شکل بست ویکم[۲۱]

ذوالحجاجین
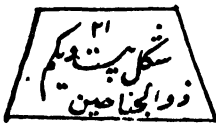
اور اگر کسو ذوات اربعہ اضلاع میں دو ضلع متوازی غیر متساوی اور دو ضلع غیر متوازی اور غیر متساوی

ہوں اُسکو ذوالزنقہ کہتے ہیں مثل شکل بست ودوم[۲۲]

ذوالزنقہ

شکل بست ودوم[۲۲]

منحرفہ

شکل بست وسوم[۲۳]
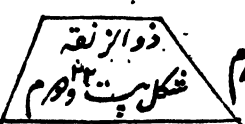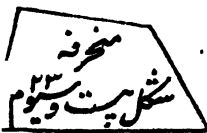
اور اگر چاروں ضلع غیر متساوی غیر متوازی ہوں اُسکو منحرف کہتے ہیں مثل شکل بست وسوم[۲۳]

ایک زاویہ قایمہ ہوتا ہی اور باقی حادّ مثل شکل یازدہم[11]

اور دوسری مثلث حادّ الزوایا کہ اُسمیں تینوں زاوئیے حادّ ہوتے ہیں مثل شکل دوازدہم[12]

اور تیسری مثلث منفرجہ الزاویہ کہ اُسمیں ایک زاویہ منفرجہ ہوتا ہی مثل شکل سیزدہم[13]

مثلث کے اضلاع کا بیان

اور یہہ تینوں مثلثات بہ نسبت اپنے اضلاع کے بھی تین[3] قسم پر ہیں ایک متساوی الاضلاع کہ اُسکے تینوں ضلع باہم

برابر رہتے ہیں اور اُسکے تینوں زاویے بھی باہم برابر اور حادّ ہوتے ہیں مثل شکل چہاردہم[14]

اور دوسری مثلث متساوی الساقین ہی کہ اُس مثلث میں دو ضلع متساوی ہوتے ہیں خواہ وہ حادّ الزوایا ہو

یا قایمة الزاویہ یا منفرجہ الزاویہ ہو مثل اشکال پانزدہم[15]

اور تیسری مثلث مختلف الاضلاع ہی کہ اُسکے تینوں ضلع متساوی ہوں اور وہ حادّ الزوایا اور منفرجہ الزاویہ

اور قایمة الزاویہ ہو سکتے ہیں مثل شکل شانزدہم[16]

اور جو ضلع کہ نیچے اضلاع شکل کے ہوتا ہی اُسکو قاعدہ کہتے ہیں اور جو خط کہ زاویہ سے نکل کر قاعدہ پر

عمود ہوتا ہی اُسکو ارتفاع شکل کہتے ہیں

ذوار بعہ اضلاع کا بیان

سطح اُسکو کہتے ہیں کہ وہ طول و عرض رکھتا ہو بلا عمق اور اُسکی انتہا خط پر ہی اور یہہ دو قسم پر ہی ایک مستوی اور ایک غیر مستوی

سطح مستوی کا بیان

سطح مستوی اُسکو کہتے ہیں کہ اُس سطح پر تمام جہت میں خطوط مستقیمہ کہیچے جاویں مثل شکل نہم ۹

شکل نہم ۹ سطح مستوی

سطح غیر مستوی کا بیان

سطح غیر مستوی اُسکو کہتے ہیں کہ اُسپر خطوط مستقیمہ نہ کہیچے جاویں وہ دو قسم پر ہی ایک محدّب مانند سطح بیرونی کان کے اور دوسرا مقعر مانند سطح اندرونی کان کے مثل شکل دہم ۱۰

شکل دہم — سطح محدب — سطح مقعر

اشکال مستقیمۃ الاضلاع کا بیان

شکل مستقیمۃ الاضلاع اُسکو کہتے ہیں کہ اُسکی ترکیب خطوط مستقیمہ سے ہو اگر وہ تین خط سے مرکب ہی اُسکو مثلث کہتے ہیں اور اگر چار خط سے مرکب ہی اُسکو ذوار بعۃ اضلاع کہتے ہیں اور پانچ خط سے مرکب ہی اُسکو مخمس کہتے ہیں علیٰ ہذا القیاس مسدس اور مسبع اور مثمن اور متسع اور معشر اور اِس سے زیادہ جو ہو اُسکو کثیر الاضلاع کہتے ہیں

مثلث کا بیان

مثلث جو تین خط سے مرکب ہوتی ہی وہ بہ نسبت زوایا کے تین قسم پر ہی ایک مثلث قائمۃ الزاویہ کہ اُسمیں

اور اگر خط مستقیم ایک خط مستقیم پر ایسا واقع ہو کہ ایک جانب مایل ہے اس صورت میں زوایا غیر متساوی اُسکے

پہلو میں پیدا ہونگے اُسمیں جسطرف کہ خط مایل ہی وہ حادہ ہی اور جسطرف کہ مایل نہیں ہی وہ منفرجہ ہی
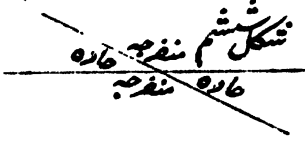
اور منفرجہ حادہ اور قایمہ سے زیادہ ہوتا ہی مثل شکل ششم

شکل ششم
منفرجہ حادہ
حادہ منفرجہ

عمود کا بیان

عمود اُس خط کو کہتے ہیں کہ ایک خط مستقیم دوسرے خط مستقیم پر ایسا واقع ہووے کہ دونوں

طرف دو زاویۂ متساویہ پیدا ہوں مثل شکل ہفتم

عمود
شکل ہفتم
قایمہ قایمہ
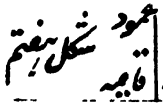
زوایائی متقابلہ و متبادلہ و یکجانبی کا بیان

جسوقت دو خط متوازی کو ایک خط مستقیم قطع کرتا ہی اُسمیں آٹھ زاویئے پیدا ہوتے ہیں مثل شکل ہشتم

کہ خط مستقیم ب ي نے دو خط متوازی ب ف اور ي ح کو قطع کیا ہی پس اس صورت میں زاویۂ

آ متبادلہ زاویہ س کا ہی اور وہی زاویۂ آ متقابلہ زاویۂ ب کو اور وہی زاویۂ آ یکجانبی زاویۂ

ي کو اور وہی زاویۂ آ متجاورہ زاویۂ د کو ہی اور باقی زاویونکو بھی قیاس پر معلوم کرلینا

شکل ہشتم
ي
ف ب
د آ
ح س ي
ي
ب
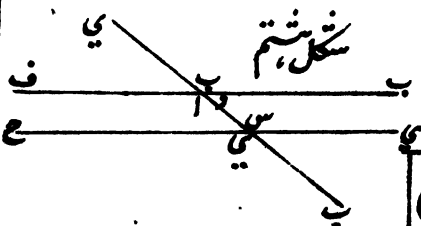
سطوح کا بیان

خط متوازي کا بیان

خطوط متوازي اُسکو کہتے ہیں کہ درمیان دو خط کے بُعد متساوي ہو مثل شکل سیوم ۳
خواہ وہ منحني ہوں یا مستقیمہ

شکل سیوم خطوط متوازی

زاویہ کا بیان

زاویہ اُسکو کہتے ہیں کہ وہ خط مستقیم فیمابین میل کر کے ایک نقطہ اسطرح سے ملیں کہ
کج پیدا ہو پس اُس کج کو زاویہ اور ان دونوں خط کو ضلعین زاویہ کہتے ہیں مثل شکل چہارم ۴

شکل چہارم

ترکیب زاویہ کا بیان

زاویہ جو خطوط سے بنتا ہی وہ تین قسم پر ہی ایک خطوط مستقیمہ سے اور دوسرا خطوط منحنیہ سے تیسرا
مرکب دونوں سے یعنے مستقیمہ اور منحنیہ مثل اشکال چہارم دویم

اشکال چہارم دویم اقسام زوایا

اقسام زوایا کا بیان

زوایا تین قسم پر ہیں قایمہ حادّہ منفرجہ قایمہ اُسکو کہتے ہیں کہ ایک خط مستقیم دوسرے خط پر اسطور پر قایم ہو کہ اُسکے
پہلو میں دو زاویے برابر پیدا ہوں کہ وہ ہر ایک قایمہ ہی مثل شکل پنجم ۵

شکل پنجم

قایمہ	قایمہ
قایمہ	قایمہ

اب ہم تھوڑا سا بیان علم ہندسہ کا مبتدیوں کے معلومات موافق لکھتے ہیں

علم ہندسہ علوم ریاضی سے ہے اسکا کام طولی عرضی عمقی مقادیر شمار کرنیکا ہی اور اسمیں بحث نقاط اور خطوط اور سطوح سے ہی اور یہہ علم بہت بڑا ہی سوائے اس علم ہندسہ اور علم حساب کوئی علم معلوم نہیں ہو سکتا اس مختصر میں نسبتوں وغیرہ کا بیان کرنے میں نہیں آیا کہ بہت طول ہوتا ہی

نقطہ کا بیان

نقطہ اُسکو کہتے ہیں کہ وہ کسو جہت میں قسمت قبول نکرے یعنے طول و عرض و عمق میں

خط کا بیان

خط اُسکو کہتے ہیں کہ وہ فقط طول رکھتا ہو بلا عرض و عمق

خط مستقیم کا بیان

خط مستقیم اُسکو کہتے ہیں کہ درمیان دو حد کے راست ہووے یعنے اقصر خطوط واصلہ درمیان نقطین کے ہو اور یہ دو نقطہ پر ہووے مثل شکل اوّل

شکل اول خط مستقیم

خط منحنی کا بیان

شکل دوم خط منحنی

خط منحنی اُسکو کہتے ہیں کہ درمیان دو حد کے باستقامت وصل نہو مثل شکل دوم

طرح سے ہووے یعنے درمیان نسبت منقطع ہووے جیسا کہ ۲ و ۴ و ۳ و ۶
پس اگر مجہول ہووے ایک عدد طرفین سے تقسیم کرو مسطح طرفین کو اوپر طرف معلوم کے
اور اگر مجہول ہووے ایک عدد وسطین سے تقسیم کرو مسطح طرفین کو وسط معلوم پر
خارج قسمت مجہول ہی مثلاً کسي نے سوال کیا کہ ۱۲۰ چلنی روپے کو ۱۰۰ روپے
کی ہنڈی ہوتی ہی تو ۵۰۰ چلنی روپے میں کتنے روپے کی ہنڈی ہوگی تو اول
۱۲۰ چلنی روپے کو طرف اول کرو اور ۱۰۰ روپے کو وسط اول اور ۵۰۰ روپے کو
وسط ثانی کرو تو اس صورت میں طرف آخر مجہول ہوا تو وسطین کو جو ۱۰۰ اور
۵۰۰ ہی بایکدیگر ضرب دیئے ۵۰۰۰۰ حاصل ہوئے اسکو طرف معلوم پر جو
۱۲۰ ہی تقسیم کئیے خارج ۴۱۶ ۴/۶ نکلے کہ طرف آخر مجہول ہی یعنے اتنے کی
ہنڈی ہوگی اسی طریق پر بہت سے مسایل حسابی قاعدہ اربعہ متناسبہ سے نکالتے
ہیں جو وہ مبسوط کتب میں لکھے ہوئے ہیں اور اس اربعہ متناسبہ کے قاعدے کے
سوائے کئی قاعدے مثل خطاین اور تعاکس اور جبر و مقابلہ وغیرہ کے بہت سے
ہیں ون سبکا بیان وہی مبسوط کتب میں موجود ہی اس مختصر میں اتنا ہی کافی ہی

کسور میں بھی اسیطور سے یعنے کعب کسر کو کعب مخرج پر تقسیم کرنا خارج قسمت یا حاصل نسبت کعب کسر ہی

قاعدہ ثلاثہ متناسبہ و اربعہ متناسبہ

ثلاثہ متناسبہ وہ تین عدد متناسب ہیں کہ جنکے اول اور آخر کو طرفین اور متوسط کو وسط بولتے ہیں اور خاصیت ثلاثہ متناسبہ کی یہہ ہی جو نسبت عدد اول کو دوسریکے ساتھہ ہی وہی نسبت دوسریکو تیسریکے ساتھہ ہووے اسصورت میں لازم ہوا مسطح طرفین کا برابر ہووے مربع وسط کے جیسا کہ ۲ ۴ ۸ (طرف اول، وسط، طرف آخر) کہ مسطح اُسکے طرفین کا جو برابر ہی مربع وسط کے پس اگر مجہول ہووے ایک عدد طرفین سے تو تقسیم کرو مربع وسط کو طرف معلوم پر خارج قسمت طرف مجہول ہی اگر وسط مجہول ہووے تو مسطح طرفین کا جذر لیو جو وسط مجہول ہی اور اگر چار عدد متناسب ہوویں تو انکو اربعہ متناسبہ کہتے ہیں اور وہ دو قسم کے ہی متصلہ اور منفصلہ متصلہ اُسکو کہتے ہیں جو نسبت پہلی کی دوسریکے ساتھہ ہووے وہی نسبت دوسریکی تیسریکے ساتھہ اور تیسریکی چوتھے کے ساتھہ حاصل ہووے جیسا کہ ۲ و ۴ و ۸ و ۱۶ اور اصطلاح میں کہا جونکے پہلے اور چوتھے کو طرفین اور دوسرے اور تیسرے کو وسطین بولتے ہیں اور منفصلہ اُسکو کہتے ہیں جو اس

پیدا کر کے مخرج مشترک کو مخرج مقسوم پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو مجنس مقسوم میں
ضرب دیکر حاصل کو مقسوم کرو پھر اسی مخرج مشترک مخرج مقسوم علیہ پر تقسیم کر کے
خارج کو مجنس مقسوم علیہ میں ضرب دیکر حاصل کو مقسوم علیہ کر کے بایکدیگر تقسیم
کرو حاصل قسمت خارج قسمت ہی اور تقسیم کسور کی آٹھ قسم ہیں اُسمیں سے
دو قسم بیان کرنے میں آسئے اور باقی فکر عامل سے نکل آتی ہیں اسواسطے
درج کرنے میں نہیں آیا

عمل جذر کسور اور کعب کسور کا

اگر چاہیں کسی مجذور کسر کا جذر نکالیں تو جذر کسر کو جذر مخرج کے اوپر تقسیم
کرنا خارج قسمت یا حاصل نسبت جذر کسر ہی بشرطیکہ کسر اور مخرج اُس کسر کا
جذر منطق نکلے والّا انہ کسر و مخرج کو ۱۰ یا ۱۰۰ یا ۱۰۰۰ امیں علیحدہ علیحدہ ضرب
دیکر بطریق صدر جذر نکالیں اگر کسی مجذور صحیح باکسر کا جذر نکالنا چاہیں تو جذر
مجنس صحیح باکسر کو جذر مخرج پر تقسیم کریں بشرطیکہ جذر منطق نکلے والّا انہ یہاں
بھی مجنس اور مخرج کو ۱۰ یا ۱۰۰ یا ۱۰۰۰ امیں ضرب دیکر عمل کرنا اور کعب

مخرجوں کے حاصل ضرب پر تقسیم کرنا خارج قسمت یا حاصل نسبت حاصل ضرب
ہی مثلاً $\frac{۱}{۲}$ کو اور $\frac{۳}{۴}$ کو بایکدیگر ضرب دیئے تو حاصل ضرب $\frac{۶}{۱۲}$ ہوئے
اور اگر دونوں صحیح باکسر ہوویں تو دونوں کے مجنس کے حاصل ضرب کو اوپر مسطح مخرجین
کے تقسیم کریں اور ایک صحیح باکسر اور دوسرا صرف کسر ہووے تو ایک کے مجنس کو دوسرے کی
صورت کسر میں ضرب دیکر حاصل ضرب کو مسطح مخرجین پر تقسیم کریں خارج قسمت
حاصل ضرب ہی

تقسیم کسور کا عمل

مقسوم اور مقسوم علیہ دونوں صرف کسر ہوویں تو مخرج مشترک پیدا کرکے مخرج
مشترک کو اوپر مخرج مقسوم کے تقسیم کرکے خارج قسمت کو مقسوم کرو اور پھر
اسی مخرج مشترک کو اوپر مخرج مقسوم علیہ کے قسمت کرکے خارج کو مقسوم علیہ
اعتبار کرکے بایکدیگر تقسیم کردیو حاصل قسمت خارج قسمت ہی جیسا کہ $\frac{۲}{۴}$
مقسوم کو $\frac{۱}{۴}$ مقسوم علیہ پر تقسیم کیئے خارج قسمت ۲ نکلے اگر مقسوم اور مقسوم علیہ
دونوں صحیح باکسر ہوویں تو اول ان دونوں کو مجنس کرو بعدہ مخرج مشترک

کے مخرج کے اوپر تقسیم کیئے ۴ خارج قسمت نکلے اسکو صورت کسر منقوص منہ
میں جو ۴ ہی ضرب دیئے ۱۶ ہوئے اسکو علحدہ لکھ دیئے بعدہ اسی
مخرج مشترک کو مخرج منقوص پر تقسیم کیئے ۳ خارج قسمت نکلے اسکو کسر
منقوص میں جو ۳ ہی ضرب دیکر حاصل ضرب کو جو ۹ حاصل منقوص منہ
سے وضع کیئے ۷ رہے اسکو اوپر مخرج مشترک کے تقسیم کیئے ۷/۲۴ حاصل
ہوئے جو باقی ہی یہہ مثال صرف کسر کی ہوئی اگر صحیح باکسر ہوویں تو انکو
تجنیس کر کے مجنس کو صورت کسر کی جائے سمجھ کر بطریق صدر عمل کرنا تجنیس کرنیکا
قاعدہ یہہ ہی

عمل تجنیس کسور

عدد صحیح کو مخرج میں ضرب دیکر صورت کسر کی زیادہ کرنا حاصل خرج مجنس ہی اُس صحیح باکسر کا مثلاً فرض
کئے ۵ ۳/۴ کو مجنس کریں تو اول ۵ کو ۴ میں ضرب دیئے ۲۰ حاصل ہوئے اسپر ۳ کی کسر کو اضافہ کئے ۲۳ حاصل ہوئے

عمل ضرب کسور کا

مضروب اور مضروب منہ ضرب کسرین ہوویں تو کسرینکے حاصل ضرب کو

اگر چاہیں $\frac{2}{3}$ کو دوچند کریں تو لازم ہے کہ صورت کسر کو ضعف کر کے صورت مخرج پر تقسیم کریں خارج قسمت ضعف اسکا حاصل ہے جیسا کہ یہاں ۲ کو ضعف کر کے ۳ پر تقسیم کئیے تو $1\frac{1}{3}$ حاصل ہوا جو ضعف $\frac{2}{3}$ کا ہے

عمل تنصیف کسور

اگر چاہیں $\frac{5}{6}$ کو نصف کریں تو صورت کسر کو بحال رکھ کے مخرج کو ضعف کر کے اسکے نیچے لکھ دیویں اسصورت سے $\frac{5}{12}$ اگر صورت کسر زوج ہووے تو مخرج کو بحال رکھ کے نصف صورت کسر کو اسکے اوپر لکھ دینا مثلاً $\frac{4}{9}$ کو نصف کریں تو ۹ کو بحال رکھ کے ۲ کو اوپر لکھ دئیے اسصورت سے $\frac{2}{9}$

عمل تفریق کسور

اگر چاہیں $\frac{3}{8}$ منقوص کو $\frac{4}{6}$ منقوص منہ سے کم کریں تو اول ان دونوں کے مخرجوں میں نسبت دیکھے تو نسبت توافق نصفی کی حاصل ہے اسواسطے ان دونوں مخرجوں میں سے ایک کے نصف کو دوسرے کے سالم میں ضرب دئیے ۲۴ حاصل ہوئے جو یہہ مخرج مشترک ہے بعدہ اس مخرج مشترک کو منقوص منہ

نسبت موافق اُن دو عدد اول واکثر میں ہوتی ہی جو بایکدیگر تقسیم کریں دوسری یا تیسری تقسیم میں فنا ہووے جو عدد کہ فانی ہوگا تو اوس حصے کو ایک عدد کے سالم دوسرے عدد میں ضرب دیکر حاصل ضرب کو لیتے ہیں اور نسبت تباین اول دو عدد اقل واکثر میں ہوتی ہی جو بایکدیگر تقسیم کرنے سے اول تقسیم میں یا بکرات مرات واحد باقی رہے تو اُن دونوں کو بایکدیگر ضرب دیکر حاصل ضرب کو لیتے ہیں

عمل جمع کسور

اگر چاہیں اِن دو کسر مختلفہ کو $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{3}$ جمع کریں تو اوّل ۲ اور ۳ میں جو مخرج اُن دو کسر کے ہیں نسبت دیکھے نسبت تباین کی حاصل ہوئی تو اُن دونوں کو بایکدیگر ضرب دیئے ۶ حاصل ہوئے جو مخرج مشترک ان دو کسور مختلفہ کا ہی اب اِس مخرج مشترک کو ہر مخرج صورت کسر پر علیحدہ علیحدہ تقسیم کرکے خارج قسمت کو علیحدہ علیحدہ لکھ کر جمع کرکے اوپر مخرج مشترک کے تقسیم کیئے $\frac{5}{6}$ حاصل ہوئے جو اُن دو کسروں کی جمع ہی

عمل تضعیف کسور

از باعث طوالت عمل یہاں درج کرنے میں نہیں آئی

کسور کا بیان

کسور میں کسری عددوں کا شمار ہے جو نصف ثلث ربع خمس سدس سبع ثمن تسع عشر وغیرہ ہیں اور انکی صورتاں یہہ ہیں $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{9}$ $\frac{1}{10}$ اور ہر کسر کے اوپر کے عدد کو کسر اور نیچے کے عدد کو مخرج کہتے ہیں اور استعمال میں کسر و مخرج کی دونوں صورتوں کو کسر کہتے ہیں

مخرج مشترک نکالنے کا قاعدہ

اگر کسی دو کسروں کا یا تین کسروں کا مخرج مشترک نکالنا منظور ہووے تو اونکے مخرجوں میں نسبت دیکھہ کر نکالتے ہیں اور وہ نسبت چار قسم پر ہوتی ہیں تماثل تداخل توافق تباین نسبت تماثل اُن دو عدد میں ہوتی ہی جو ہم مثل ہوویں جیسا کہ ۲ و ۲ اور ۳ و ۳ اس نسبت میں ایک کو لیتے ہیں اور نسبت تداخل اُن دو عدد اقل و اکثر میں ہوتی ہی جو اکثر کو مقسوم کرکے اقل پر تقسیم کریں تو پہلی تقسیم میں فنا ہووسے تو یہاں اکثر کو لیتے ہیں اور

٢٠		٣٠
٥ ٤	٤	٩ ٩
١ ١	٢	٠
	٢ ٤	٧
	٤	
٢ ٠		٣ ٠

حاصل ضرب کو ١٤ میں سے وضع کیئے تو باقی ٢ رہے بعدہٗ

اُس ٣ کو اُسکی ذات میں ضرب دیکر اُس صفر کے نیچے کے

اعداد سے جو ٢٩ ہیں وضع کیئے ٢٠ باقی رہے اب

عمل تمام ہوا اور ٢٠ کی کسر بچی تو اِس صورت میں ایک خط

محوی اندر جدول کے ٤ کے اوپر سے کھینچ کر اُس ٣ کو مضاعف کرکے ایک عدد

ذہنی اضافہ کرکر مقابل اُسکے لکھے اور ٤ کو بھی برابر اُسکے دوسرے خانے میں لکھ دیئے

جو ٤٧ مخرج ٢٠ کی کسر کا ہوا یعنے ٥٤٩ کا جذر $٢٣ \frac{٢}{٤٧}$ نکلا

کعب کا عمل

کعب اُسکو کہتے ہیں کہ جو عدد اپنی ذات میں ضرب پاوے اور حاصل ضرب کو

پھر اُسی عدد میں ضرب دیویں تو حاصل کو اُسکے مکعب اور اُسکو کعب کہتے

ہیں اور مکعب بھی اوپر دو قسم کے ہے منطق اور اصم منطق اُسکو کہتے ہیں

جو بعد اخذ کعب کے کچھ باقی نہ رہے مثلاً فرض کیئے ٨ کو جو کعب صحیح اسکا ٢

نکلا اور مکعب اصم اُسکو کہتے ہیں جو بعد اخذ کعب کے باقی رہے اور مثال اُسکی

کو مجذور اور مجذور اوپر دو قسم کے ہی منطق اور اصم منطق اُسکو کہتے ہیں
جو بعد اخذ جذر کے کچھ باقی نہ رہے مثلاً فرض کیئے ۹ کو جو اسکا جذر صحیح
۳ نکلا اور مجذور اصم اُسکو کہتے ہیں جو بعد اخذ جذر کے باقی رہے مثلاً فرض
کیئے ۹۴۵ کو اُسکے اوپر خط ارضی کھینچ کر مابین سے ہر عدد کے خطوط طولانی موافق گنجائش
عمل کے کھینچ کر نیچے بھی خط ارضی کھینچ کر بند کیئے بعدہ اوپر جدول کے احاد اعداد مجذور پر علامت
صفر کی کیئے اور عشرات کا خانہ چھوڑ کر مآت پر علامت صفر کی قایم کیئے اسیطرح نیچے جدول
کے بھی بمقابل اصفار بالا کے علامت صفر کی کیئے بعدہ اخیر صفر کے اوپر ایک عدد ایسا تجویز
کیئے جو وہ اپنی ذات میں ضرب پا کر حاصلضرب اُسکا اُس صفر کے نیچے کے عدد سے وضع
ہو سکے تو یہاں بصفت مسطورہ عدد ۲ کا حاصل ہوا اِسکو اُسکی ذات میں ضرب
دیکر صفر اخیر کے نیچے کے عدد میں سے جو ۵ ہیں وضع کیئے باقی آ رہا بعدہ اُسی دو عدد کو
مضاعف کیئے ۴ ہوئے اِسکو مابین اندر جدول کے صفر کے خانے کو چھوڑ کر لکھے
اب یہاں ۴ کے اوپر ۱۴ ہیں تو اسمیں سے ۴ تین بار وضع ہو سکتے ہیں،،
اسواسطے ۳ کو اوپر دوسرے صفر کے لکھے اور ۴ کو تین میں ضرب دیکر

ہیں یہاں خارج قسمت کا عدد ۵ نکلا اسکو خانۂ دوم کے اوپر لکھہ دیئے جو یہی مطلوب
ہی اسی طریق پر اور بھی اعداد تقسیم کرنا چنانچہ فرض کیئے ۱۸۱۷ کو ۱۲ پر تقسیم کریں تو

	۵	۹
۷ ۶	۱ ۰	۸
۱ ۰	۱ ۰	۸
	۱ ۱	۰ ۲
۱	۲	

انکو اسصورت سے لکھے اعداد مقسوم تین خانوں میں واقع ہوئے پس ۱۲ کو جب کہ دو خانونکے تحت میں لکھے اور انکے اوپر لحاظ کیئے تو ۱۷ ہیں پس یہاں خارج قسمت کا عدد پانچ نکلا انکو ۱۲
میں ضرب دیکر جو ۶۰ ہی ۱۷ سے وضع دیئے باقی ۱۱ رہے بعدہ ایک
خط عرضی اول کے بارے برابر کھینچے کہ اول کے ایک خانے سے شروع ہو کر ماقبل کے
ایک خانے تک پہونچے اسپر ۱۲ کا عدد لکھے اور اسکے اوپر کے عدد کو لحاظ کیئے
تو ۱۱۸ ہیں پس یہاں قیاس کیئے تو خارج قسمت ۹ نکلے پس نو کو ۱۲
میں ضرب دیئے جو ۱۰۸ ہوئے اسکو ۱۱۸ سے وضع دیئے باقی دس رہے
جو ۱۲ سے کم ہی اور عمل تمام ہوا علی ہذا القیاس تقسیم کا عمل کرنا

جذر کا عمل

جذر اسکو کہتے ہیں کہ جو عدد اپنی ذات میں ضرب کھاوے اسکو جذر اور حاصل ضرب

ایک درجے کے لکھے یعنے احاد کا مرتبہ جو صفر ہی چھوڑ کر چھٹے کے نیچے سے ون اعداد کو لکھے

بعدہ مضروب سے ۷ کا عدد لیکر مضروب کے تمام اعداد میں جدا جدا ضرب دیکر دوسو بارا کے

نیچے تبفاوت ایک درجہ لکھے کہ عمل تمام ہوا بعدہ خط ارضی انکے نیچے کھینچ کر انکو بحفظ مراتب

قاعدہ جمع کے طریق پر جمع کیئے جو ۱۵۰۵۸۰ ہوئے یہہ حاصل ضرب ہی

تقسیم کا عمل

تقسیم اسکو کہتے ہیں کہ اکثر عدد کو اقل پر بانٹنا پس اسصورت میں اکثر کو مقسوم اور اقل کو مقسوم علیہ

کہتے ہیں اور حاصل تقسیم جو ہوتا ہی اُسکو خارج قسمت کہتے ہیں مثلاً فرض کئے کہ ۱۵ کو

۳ پر تقسیم کریں تو خارج پانچ ہوتے ہیں تو اس صورت میں ۱۵ کو مقسوم اور ۳ کو مقسوم علیہ

اور ۵ کا نام خارج قسمت ہی انکو صورت سے لکھے یعنے ۱۵ کا عدد لکھکر

۱	۵
۳	

انکے اوپر ایک خط ارضی کھینچکر دونوں کے مابین سے ایک خط طولی کھینچا اور انکے

طرفین خطوط طولی کھینچا اسصورت میں دو خانے ہوئے پس ۳ کو جو مقسوم علیہ ہی خانۂ

اول ہیں چپ کی طرف لکھے اور اسکے اوپر کا عدد لحاظ کیئے جو واحد ہی اور کم ہی ۳ سے اسواسطے

اسکے اوپر صفر دیکر ۳ کا عدد دوسرے گھر میں لکھے تب لحاظ کیئے اوپر کے عدد کو جو معہ عدد اول ۱۵

ضرب کے معنے یہہ ہیں کہ ایک عدد کو چندبار جمع کرنا ایک عدد کو دوسرے عدد میں ضرب دینا

مثلاً فرض کیئے ۶ کو ۸ مرتبہ جمع کریں تو ۴۸ ہوتے ہیں گویا ۶ کو ۸ میں ضرب دیئے اسکو

ضرب کہتے ہیں لیکن اسکے واسطے ایک سے نو تک ضرب احاد یعنے پہاڑے ضبط کرنا ضرور ہے

بعدہ اسکا عمل بہت سے اعداد میں بآسانی ہوتا ہے جو دو عدد ضرب کے مطلوب ہوں انکو

ایک کے مقابل ایک لکھنا اور ان دونوں کے مابین کچھ فاصلہ بھی رہنا اس صورت سے

	مضروب		مضروب فیہ
	۷۱۵	X	۲۱۲
			۱۰۶۰
			۲۱۲
			۱۴۲۴
حاصلضرب			۱۵۰۵۸۰

یہاں دو عددونمیں ایک کا نام مضروب اور دوسریکا نام مضروب فیہ

ہے پس اسکا طریق یہہ ہے کہ مضروب کے ہر ہر عدد کو مضروب فیہ کے

تمام اعداد میں علیحدہ علیحدہ ضرب دیکر مضروبین کے نیچے خط ارضی

کھینچکر لکھتے جانا چنانچہ اس مثال میں ۵ کو جو مضروب ہے مضروب فیہ کے تمام اعداد میں علیحدہ علیحدہ

ضرب دیئے جو ۱۰۶۰ ہوئے خط ارضی کھینچکر اسکے نیچے لکھے اسیطور پھر مضروب سے ایک عدد جو (۱) کے

لئے اور مضروب کے تمام اعداد میں جدا جدا ضرب دیئے جو دو ہی ۲۱۲ ہوئے ان اعداد کو ان اعداد کے نیچے

بتفاوت ایک درجے کے لکھے یعنے احاد کا مرتبہ جو صفر ہے چھوڑکر پیچھے کے نیچے سے ان اعداد کو لکھے بعد

مضروب سے ۷ کا عدد لیا مضروب کے تمام اعداد میں جدا جدا ضرب دیکر دوسو بارا کے نیچے بتفاوت

۵۱۳۷ عدد سے ۳۰۴۵ کو وضع دیں اِس صورت میں جمع کے عدد منقوص

اور خرچ کے عدد کو منقوص بہہ کہتے ہیں انکو ایک کی تحت ایک لکھنا اِس صورت سے

۵۱۳۷	منقوص
۳۰۴۵	منقوص بہہ
۲۰۹۲	

پس اسکا طریق یہہ ہی کہ احاد سے احاد کو اور عشرات سے

عشرات کو اور مآت سے مآت کو وضع دینا چنانچہ ۷

منقوص ہی اسمیں ۵ منقوص بہہ کو وضع دیئے باقی ۲ رہے خط ارضی

کے نیچے لکھے اور اب منقوص ۳ ہی اور منقوص منہ ۴ ہی کہ خرچ

زاید جمع سے ہی اسواسطے اُسکے مابعد کے عدد سے ایک عدد لیکر اسکے عشرات

میں شریک کر دیئے جو ۱۳ ہوئے اسمیں سے چار کو وضع دیئے باقی ۹ رہے

بعدہ وہاں منقوص منہ کچھہ نہ رہا اور اُسکے نیچے بھی صفر ہی اسواسطے باقی میں صفر لکھے

اور اگر جمع میں کوئی عدد رہتا تو بعد وضع صفر کے باقی میں وہی عدد لکھا جاتا

اور پھر ۵ منقوص سے ۳ منقوص منہ کو وضع دیئے باقی ۲ رہے کہ جملہ باقی ۲۰۹۲

رہے کہ یہی مطلوب تھی

قاعدہ ضرب کا

۳ تنصیف کا قاعدہ

تنصیف کی معنی نصف کرنے کی ہی مثلاً فرض کئے اِن اعداد کو

۲	۴	۶	۰	۱	۶	۱
۱	۲	۳	۵	۰	۸	

تنصیف کا طریق یہہ ہی کہ ہر ہر عدد کا نصف جا نب مساحت سے لیکر اُسکے نیچے خط ارضی کھینچ کر لکھتے جانا اور جہاں واحد آوے اُسکے نصف کو پانچ فرض کر کے آگے کے عدد کے نصف میں شریک کر لینا اور آخر میں اگر عدد فرد آجاوے تو اُسکے نصف کو اِس صورت پر لکھہ دینا ۱/۲ چنانچہ اِس مثال میں جا نب مساحت واحد ہی اسکا نصف پانچ لیکر چھے کے عدد کے نصف کے ساتھہ جو ۳ ہی جمع کیئے ۸ ہوئے اُسکو ۶ کے تحت لکھہ دیئے بعد اُسکے واحد ہی اُسکے نیچے صفر دیکر اُسکے نصف کے پانچ لیکر ذہن میں رکھے اور واحد کے بعد صفر واقع ہوا ہی اسکا نصف بھی صفر ہی اسواسطے اُس ذہنی پانچ کو وہاں لکھہ دیئے اور بعدہ ۶ کا نصف ۳ لکھے اور ۴ کا نصف ۲ اور ۲ کا نصف ایک لکھہ دیئے جو عمل تمام ہوا

تفریق کا قاعدہ

تفریق اُسکو کہتے ہیں کہ عدد اکثر سے عدد اقل کو وضع دینا مثلاً فرض کیئے کہ

نیچے لکھے اور دہائی کا ایک ذہن میں رکھہ کر آت کے ساتھہ جمع کیئے جو دہائی ہوئے دہائی کے صفر کو آت کے نیچے لکھہ کر واحد کو ذہن میں رکھہ کر الوف کے ساتھہ جمع کیئے جو سات کا عدد حاصل ہوا آت کے نیچے لکھہ دیئے جو جملہ جمع سات ہزار بیانوے ہوئے اسی قیاس پر اوپر عمل کرنا

تضعیف کا قاعدہ

تضعیف کی معنی دون کرنے کی ہیں مثلاً فرض کیئے ان اعداد کو ×

۸۰۵۳۲۱ پس تضعیف کا قاعدہ یہہ ہی کہ جانب راست سے
۱۶۱۰۶۴۲

ہر ہر عدد دوُن کرتے جانا چنانچہ اس مثال میں ایک کا مضاعف دو ہی خط ارضی کھیچ کر اُسکے نیچے لکھے بعد دو کا مضاعف ۴ لیکر اُسکے نیچے لکھے اور اسیطور ۳ کا ضعف ۶ لکھے اور ۵ کا مضاعف دہائی ہوا اُسکا صفر پانچ کے نیچے لکھہ کر واحد کو ذہن میں رکھے بعد اُسکے اوپر کے عدد و نہیں صفر ہی اُسکا ضعف بھی صفر ہوتا ہی اسواسطے اِس واحد ذہنی کو اُسکے نیچے لکھہ دیئے اور ۸ کا مضاعف ۱۶ ہوا اُسکے نیچے لکھہ دیئے جو عمل تمام ہوا

دُو دُو عدد یا تین تین عدد واقع ہوں وہ بحفظ مراتب شمار کیئے جاتے ہیں اور

یہہ حفظ مراتب کے نام اہل ہندسہ نے رکھے ہیں انکو یاد رکھنا ضرور ہے

یکن	دہن	سہن	سہسن	دہ سہسن	لکھن	دہ لکھن	کروڑن
احاد	عشرات	مآت	الوف	عشرات الوف	مآت الوف	عشرات مآت الوف	مآت مآت الوف

دہ کروڑن	ارن	دہ ارن	کھربن	دہ کھربن	نیلن	دہ نیلن
عشرات مآت مآت الوف	مآت مآت مآت الوف	عشرات مآت مآت مآت الوف	مآت مآت مآت مآت الوف	عشرات مآت مآت مآت مآت الوف	مآت مآت مآت مآت مآت الوف	عشرات مآت مآت مآت مآت مآت الوف

پدمن	دہ پدمن	سنکھن	دہ سنکھن	مہاسنکہ
مآت مآت مآت مآت مآت مآت الوف	عشرات مآت مآت مآت مآت مآت مآت الوف	ہفت مآت الوف	عشرات ہفت مآت الوف	ہشت مآت الوف

جمع اعداد کا قاعدہ

ان اعداد مختلفہ کی جمع ہوسکتی ہے ان مختلفہ عددوں کو ایک کی تحت ایک

اس لحاظ سے لکھنا کہ اکائی کے نیچے اکائی اور دہا کے نیچے دہا علی ہذا القیاس

لکھے جاوے مثلاً یہہ چند اعداد مختلفہ فرض کیئے اور ونکے سطور بطریق مذکور لکھے

۳۰۲۱
۱۹۸۷
۲۰۸۴
۷۰۹۲

پس انکی جمع کا یہہ طریق ہے کہ اول احاد جمع کرنا چنانچہ اس

مثال میں احاد کی جمع بار۱۲ حاصل ہوئی ونکے نیچے خط ارضی

کھیچ کر دُو کا عدد زیر احاد لکھے اور دس کے عوض ایک ذہن میں رکھہ کر عشرات

کے ساتھہ جمع کیئے جو ۱۹ ہوئے اسمیں سے ۹ کو بعد احاد کے عشرات کے

علم حساب کا مختصر بیان

تعریف عدد

علم حساب میں بحث عددی ہی عدد وہ چیز ہی کہ اپنے مجموعۂ حاشیین کا نصف ہو چنانچہ پانچ کہ اُسکا حاشیہ اوّل چار ۴ ہی اور حاشیہ دوم چھے ۶ اِن دونونکا مجموعہ دس ۱۰ ہوا اِسکا نصف ۵ ہی علی ہٰذا القیاس جمیع اعداد میں یہہ صفت ہی اِلّا واحد کہ وہ اپنے ایک حاشیہ کا نصف ہی اسواسطے اِسکو عدد نہیں کہتے

عدد کی صورتونکا بیان

عدد کی نو صورتیں مقرر کیئے ہیں اِس صورت پر ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ اِنکو احاد کہتے ہیں اگر بجانب راست انکے صفر واقع ہو اُسکو عشرات کہتے ہیں چنانچہ ۱۰ ۲۰ ۳۰ وغیرہ اور اگر صفر کی جاے عدد آوے تو اُسکو محفوظ مراتب شمار کرتے ہیں چنانچہ ۲۵ بجنسہٖ کہ احاد میں پانچ اور عشرات میں بیس ۲۰ ہیں اور اگر بجانب راست ونکے دو صفر واقع ہوں ونکو مآت کہتے ہیں اور تین ۳ صفر واقع ہوں الوف کہتے ہیں علی ہٰذا القیاس اور اگر اصفار کی جاے

اگر خاوند کے روبرو لکھنے کا اتفاق ہووے تو دو زانو بیٹھ کر قاعدہ سے لکھے چار زانو بیٹھ کر نہ لکھے اگر کسی اپنے برابر والے کی عرضی خاوند پڑہنے کے واسطے عنایت کرے اور اُسمیں اپنے خاوند کا نام لکھا ہووے تو عبارت پڑہتے پڑہتے نام کی جائے زرا توقف کرکے عرض کرے کہ یہاں پیر و مرشد کا اسم مبارک ہے یہہ بولکر آگے کی عبارت پڑھے اور اگر اتفاق عرضی لکھنے کا اپنے خاوندکو ہووے اور اُسمیں اپنے باپ کا نام لکھنا ضرور پڑے تو فقط نام لکھے حضرت قبلہ کرکے نہ لکھے اور کسی تعلقدار یا اپنے نایب کی عرضی کو خاوند کے ملاحظہ میں نہ لاوے فقط کیفیت بیان کرے کسواسطے کہ اپنا تابعدار اپنے کو حضرت قبلہ کرکے ادب سے لکھے گا اُسکو خاوند کے ملاحظہ میں لانا بے ادبی ہی اور ایسا بھی نہ عرض کرے کہ میرے تعلقدار نے یا میرے نایب نے مجکو عرضی لکھا ہی یہہ بولے کہ خط لکھا ہی اور یوں بھی نہ بولے کہ میرے نایب نے مجھے نذر گذرانا یا میں نے نذر لیا

آداب عرض و معروض ناگزیر

اگر کوئی شخص مر گیا ہووے اور اُسکی کیفیت عرض کرنا ہووے تو یوں بولے کہ فلانے شخص کو دوا اثر نہیں کری یا فلانا شخص تصدق ہوگیا یون نہ بولے کہ فلانا شخص مر گیا اور جو کہ اسباب تجہیز و تکفین وغیرہ کا ہوتا ہی بر ہر شی کا نام روبرو نہ لیوے اور جانور کے مرنے کو سقط ہوگیا بولے

آداب بیت الخلا

اگر خاوند اپنا حاجت ضروری کو جاوے خواہ لشکر میں یا دولتخانہ میں بیت الخلا سے بہت دور ہتکر کھڑا رہیے

ضرب المثل نہ بولے اگر خاوند کچھ مبالغہ کا لفظ ارشاد فرماویں تو اُسکی تکذیب نکرے اور ایسا بھی نہ عرض کرے کہ اپنا معروضہ خاوند کے ارشادات پر غالب آئے ہر مقدمات میں خاوند کے سخنات کو بالا رکھے اگر نہو سکے تو بہتر یہہ ہی کہ سکوت کرے اور روبرو سوزاک یا آتشک وغیرہ بیماریونکا نام صریح نہ لیوے امراض خبیثہ کرکے بولے اور دربار میں عیاشی کا یا کنچنیونکا ذکر نکرے اور حقہ کا نام نہ لیوے اگر نام لینے کی حاجت ہووے تو عادت کی چیز کرکے بولے اگر اپنا خاوند ضعیف ہووے تو اُنکے روبرو ضعیفی کی شکایت نہ بیان کرنا اور کسی مرد ضعیف کی ہتک بھی نکرنا اور خاوند سے ہنستے ہوئے بھی عرض نکرنا

آداب رقص

اور اگر رقص میں روبرو خاوند کے بیٹھنے کا اتفاق ہووے تو دست بستہ نیچے دیکھتا بیٹھے کنچنیونکو نہ گھورے اور اگر بھانڈ وغیرہ نقل کریں تو قہقہہ مار کر نہ ہنسے اور اگر تبسم کا اتفاق ہووے تو مُنھہ کو رومال لگالیوے کہ تا تبسم بھی کوئی ندیکھے اور راگ سُنتے کے وقت ہاتھہ سے تال نہ دیوے اور گردن بھی نہ ہلاوے

آداب نوشت و خواند

ایک اور نقل اُسی مضمون کی بیان کریں اور دربار میں کسواپنے برابر والے کایا کم مرتبے
والے کا شکوہ شکایت یا غیبت نکرے اور اگر ضرور کرنا ہی ہووے تو تنہائی میں
عرض کرے اگر کوئی شخص توتلا ہووے یا ہکلاتا ہووے یا اسکا تکیہ کلام بے ڈہب
ہووے تو دربار میں عرض معروض نکرے عرضی لکھ گذرانے یا تنہائی میں
عرض کرے اگر اپنے کو کچھ معروضہ کرنا ہووے تو اپنی قدامت یا مصاحبت
پر تکیہ کر کے بے وقت عرض معروض نکرے خاوند کا مزاج دیکھ کر عرض
کرے اور اگر کوئی خاوند سے عرض کر رہا ہی تو اُسکے بیچ میں عرض نکرے
بعد انصرام کلام اُسکے ذرا توقف کر کے معروضہ کرے خاوند کا نام
یا مرشدزادونکا نام روبرو نہ لیوے مرشدزادونکو مرشدزادے
کر کے بولے اور خاوند کو پیرومرشد کر کے بولے اور ہر ہر تابعدار کو لازم ہی
کہ اپنے معروضات عرض کر کے برخاست کر جاویں زیادہ بیٹھیں نہیں
کسواسطے کہ اور لوگونکے معروضے رہ جائینگے اور اگر اپنے خاوند سے کوئی
آہستہ بات کرتا ہو تو کان لگا کر نہ سُنے اور خاوند کی عرض معروض میں

بکنایہ یعنے ام الخبایث یا مسکرات کر کے بولے اور معروضات میں ایسے
سخنات نہ نکلیں کہ جسمیں اپنی شیخی یا کاردانی یا سپاہ گری یا بہادری
یا لوگونکی ناکردہ کاری یا اپنی قدامت کا دعویٰ یا اپنا فخر خاندان ہووے
بلکہ اُسمیں اپنا عجز و انکسار اور غربت نکلے اگر مزاج اپنا غصے میں ہووے
تو وہی معاملہ پکار کر عرض نکرے باہستگی عرض کرے کہ تا غصہ نہ معلوم ہووے
اور اگر خاوند اپنی عنایت سے تعریف کرے تو اُسوقت ایسا عرض کرے
کہ غلام کی کیا حقیقت ہی جو سرکار کی نوکری بجا لاوے یہہ سب سرکار کے
اقبال کا اور عنایت کا باعث ہی اور کوئی مثال غیر کی خواہ بہتر ہو یا غیر بہتر
صورت شکل کی یا افعال وغیرہ کی اپنے خاوند سے یا مرشدزادوں
سے دیگر عرض نکرے اور خاوند کے روبرو منحوس نقلیات کہ جسمیں
الفاظ بدیمن ہوں بیان نکرے کسواسطے کہ اُسوقت مزاج اپنے خاوند کا
سعد مقدمات پر ہو تو بدیمن باتاں سُننے سے فال بد کا خیال آئیگا اگر دربار میں
کسی نے کسی مضمون کی نقل بیان کیا تو ضرور نہیں ہی کہ آپ بھی خواہ نخواہ

دس بارا گز کے فاصلے پر رہنا اگر خاوند اپنے پیدل چلتے ہوں تو آپ دو تین
گز کے تفاوت سے رہنا بہت قریب نہ ہو جانا اور اگر سواری میں خاوند کے
عماری کے ہاتی کے قریب رہنا ہووے تو چھتری یا آفتابی نرکھنا باوجودیکہ سرکار سے
پروانگی ہوئی ہو اگر سواری میں خاوند کے چلتے ہوں اور پانی یا اولے برسیں
تو خاوند کی سواری چھوڑ کر بھاگ نہ جانا اور سواری کے قریب رہنے والے
اپنے گھوڑونکے گلے میں بہت ہیکل ڈالیں کہ جسمیں آواز ہو

آداب عرض و معروض

اور اگر دربار میں امیرونکا ذکر آوے تو وہ جس مرتبے کے ہیں اسی مرتبے سے
انکا نام لیوے گو کہ ان لوگونسے کچھ بری حرکت سرزد ہوئی ہو اور اپنے
خاوند کے مخالف اور دشمن ہوں تو بھی انکا نام ذلت اور ہتک کے ساتھہ
نہ لیوے اور ایسے الفاظ بھی نہ بولنا جسمیں کسیکی ہتک یا ذلت نکلے اور
اگر خاوند سے کچھ عرض کرنیکا اتفاق ہووے اور ان معروضوں میں شراب
یا سبیدی یا گانجہ یا بھنگ وغیرہ کا نام لینا ہووے تو یہہ نام صریح نہ لیوے

آداب اکل و شرب

اگر دربار میں پانی پینے کا اتفاق ہو تو کٹورے میں پانی منگا کر نہ پیوے
صراحی منگا کر اپنے خاوند کی طرف سے تھوڑا منھہ پھیر کر صراحی سے پانی
آہستہ آہستہ پیئے اور اگر دسترخوان پر کھانیکا اتفاق ہووے تو خاوند سے کچھہ
مانگے نہیں اپنے روبرو دیکھتا ہوا کھاوے اور کسو کی طرف بھی نہ دیکھے اور ایسا کھاوے
کہ منھہ سے آواز چابنے کی نہ معلوم ہو اور کھانا دسترخوان پر گرنے نہ دیوے اور دسترخوان
سے ہاتھہ نہ پونچھے بعد کھانا کھانیکے جب فراش سیلابچی آفتابہ لاوے تو آہستہ منھہ میں پانی لیکر منھہ
صاف کرے آواز سے کھنکار کر نہ تھوکے اور ناک بھی نہ چھنکے اگر خاوند کچھہ چیز طلب کرے تو
اُسے پھینکر یا لڑکا کر نہ دینا پاس جا کر گذراننا

آداب سواری

سواری میں خاوند کے اگر سوار چلتے ہوں یا پیدل تو آپسمیں باتاں آواز سے یا
کھُس کھُس کر تے نہ چلے خاموش چلے اور خاوند کی سواری میں کسیکو خیرات بھی
نکرے اگر خاوند میانہ میں سوار ہوویں اور آپ گھوڑے پر سوار ہوویں تو آپ

قبضے کی طرف سے گذرانے اور روبرو خاوند کے بیٹھ کر مونچھاں نہ چڑھاوے اور اگر
شبکو روبرو خاوند کے جانیکا اتفاق ہووے تو خاوند کے اور شمع کے درمیان میں سے
نجاوے اور خاوند کے روبرو آستین بھی نہ چڑھاوے اگر خاوند کی مسند دیوانخانے میں
بچھی ہووے تو اُسکی طرف پشت کرکے نہ بیٹھے اور اُسکی طرف پاؤں بھی نکرے اور
اُسکے قریب بھی نہ بیٹھے اور اُسکے تکیہ پر ہاتھ بھی نہ دھرے اور خاوند جس قسم کی
پوشاک تکلّفی پہنے ساتھ اُسکے پہن کر روبرو حاضر نہووے اور بے حکم جواہر پہن کر
دربار میں نہ آوے از بسکہ جواہر اُس مرتبے کا عنایت ہوچکا ہو اگر خاوند کی دستار
پر یا پوشاک پر کچھ کچرا ہو اور اُسکا جی چاہے کہ نکالے تو عرض کرکے نکالے بے پروانگی
نہ نکالے اگر اپنے خاوند پر مورچل کرنیکا اتفاق ہووے تو اِس طور سے مکس رانی کرے
کہ اُسکے پرونکے ریشے خاوند سے مس نکرنے پاویں اگر خاوند کسیکو کاغذ مطالعہ
کرنیکے واسطے عنایت کرے اور وہ مطالعہ کرتا ہو تو اُسکے کاغذ کی طرف ندیکھے یا
روبرو لکھتا بیٹھا ہووے تو بھی اُسکی طرف ندیکھے اور خاوند سے کچھ عرض کرنا
ہووے یا اور مقدمہ درپیش ہووے بیٹھے بیٹھے سرکتے جاکر عرض نہ کرنا

آوے تو باآواز بلند ادا ہونے ندیوے اور ناک آواز سے نہ چھنکے اور اگر کھانسی کا
عارضہ ہووے تو تھوڑا بیٹھ کر برخاست کر جاوے اگر کسیکو گھر سے پان کھاکر آنیکا
اتفاق ہووے تو پان تھوک کر روبرو آکر بیٹھے اور اگر منہہ میں سپاری کی
ڈلی ہووے تو دانتوں سے ایسا نہ پھوڑے کہ اُسکی آواز دوسرے کو پہونچے اور
اور خاوند سے بات کرتے وقت نہ سپاری منہہ میں رہے نہ پان اور ناس روبرو
دربار میں نہ لیوے اگر اُسکو حقہ پینے کی عادت ہووے تو دربار میں آتے وقت
غرارہ کرے اور کسیکو منہہ سنگھاوے کہ حقہ کی باس نرہے کسواسطے کہ اپنے
منہہ کی باس اپنے کو نہیں آتی اور دربار میں حتی المقدور مذہب کا ذکر
نکرے اتفاقاً اگر مذہب کا ذکر نکلے تو کسیکے مذہب کو برا نہ بولے اور خاوند کے
روبرو تسبیح لیکر پھیرتا نہ بیٹھے اور گجرا ہاتھہ میں یا پھول سر میں لگاکر یا عطر کپڑوں کو
لگاکر یا کمر کھلی نہ آوے اور میلے کپڑے کہ جن میں پسینے کی بو آوے نہ پہن کر آوے
اور خاوند کے روبرو تلوار کھاندے پر رکھہ کے اکڑتا نہ چلے اور تلوار کو تولتا ہوا نہ چلے
اور اگر خاوند اُسکی تلوار یا کٹار یا چھری وغیرہ ملاحظے کے واسطے طلب کریں تو

باپ یا چچا تو اُسکو آداب گاہ پر سے آداب نہ بجا لاوے نزدیک جا کر خاوند
کی آنکھ بچا کر سلام کرے اور گھر سے آتے وقت غرارہ کر کے اپنا دہن
صاف کر کے آوے بلکہ ایک جوتری کا ٹکڑا منھہ میں رکھکر بیٹھے کسواسطیکہ
اگر کچھ عرض معروض خاوند سے کرنا ہووے یا خاوند اپنے سے کچھ پوچھے
یا اپنے برابر والے سے بات کرنیکی حاجت ہووے تو انکو تنفر نہووے
کسواسطے کہ بشر اگر دیر تک بات نکرے چپکا بیٹھا رہے تو اُسکے
منھہ سے ایک نوع کی باس آتی ہی اور مجلس میں آپسمیں باتاں یا اشارہ
آنکھہ سے ہو یا ہاتھہ سے نکرے اور خدمتگار سے پکار کر بات نکرے اور
ہم نشینوں سے ہاتھہ کے اشارے سے خیریت بھی نہ پوچھے اور اگر
کسی سے رنج اگیا ہو تو دربار میں اُسکی تعظیم تکریم میں کچھہ فرق
نکرے موافق معمول کے ادا کرے باہر مختار ہی چاہے کرے یا
نکرے اور خاوند کچھہ عنایت کرے تو بیٹھے بیٹھے سلام نکرے
اُٹھہ کر وہانسے ذرا پیچھے ہٹکر آداب بجا لاوے اور چھینک یا ڈکار دربار میں

آداب خداوند نعمت کے واسطے تابعداروں کے جو ضرور اور لازم ہیں درج
کرنے میں آئے ہر شخص کو لازم ہی کہ ان آداب کو خوب ضبط اور یاد رکھے

آداب نماز و وظیفہ

اگر خاوند کے ساتھ برابر نماز پڑہنے کا اتفاق ہووے تو فرض پڑھے تک قریب
کھڑے رہکر نماز پڑھے اور سنّت اور نفل سرک کر پڑھے اور اگر امامت
کرنیکا اتفاق ہووے تو نماز کو طول نہ دیوے کہ تا مقتدیونکو تکلیف ہووے

آداب نشست و برخاست درباری

ہر شخص کو لازم ہی کہ جب اپنے خاوند کے روبرو جاوے تو اوّل آداب
بجا لا کر دو زانو نیچے دیکھتا ہوا بیٹھے ادہر اودھر نہ دیکھے اور تروار کی نوک
خاوند کی طرف نہ کرے آڑی رکھے اور مجلس میں برابر بیٹھے کو سے ایک
انگشت آگے بڑھکر نہ بیٹھے اگر اپنے بازو پر اپنے مرتبے سے بڑے
مرتبے کا یا بڑے عمر کا شخص بیٹھا ہووے تو چار انگشت اُنسے پیچھے
ہٹکر بیٹھے اور اگر کوئی بزرگ اپنا روبرو خاوند کے بیٹھا ہووے جیسا کہ اپنا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین ۔ والصلوٰۃ والسلام
علی سید الکونین ۔ اشرف المرسلین ۔ حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین
امّا بعد یہہ ایک رسالہ ہی مختصر بیچ علوم ریاضي وغیرہ کے کہ تا
اُس سے اصطلاحات وغیرہ خاص و عام کو معلوم ہو ویں اور
یہہ مشتمل ہی اوپر چودہ نسخوں کے اور یہہ مطبوع ہوا
سرکار میں امیر کبیر نواب شمس الامرا بہادر دام اقبالہ
وضاعف اجلالہ کے ماہ ربیع الثاني ۱۲۳۰ ہجري میں

معلوم ہو

کہ یہہ مجموعۂ مطبوعہ کہ مختصر بعض علوم ریاضی وغیرہ کا ہی واسطے ذہن نشین طالبان اور شایقان کے کتب مبسوطہ سے منتخب کر کے بنظر فواید عوام کے ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۷۳ ہجری میں مطبوع ہوا کہ تا فایدہ عام کو ہمیشہ پہنچے

فہرست مجموعۂ فوایدالصبیان
مشتمل ہی اوپر چودہ نسخون کے

صفحات

بسم اللہ الرحمن الرحیم
مجموعۂ فوائد الصبیان عہد میں نواب فلک جناب
بندگانِ عالی حضرت آصفجاہ نظام الملک
نظام الدولہ فتح جنگ میر فرخندہ علیخان
بہادر مدظلہ العالی کے تعلیم طلبا کے واسطے
بیچ سرکار نواب شمس الامرا امیر کبیر کے بلدۂ
فرخندہ بنیاد حیدرآباد سنہ ۱۲۷۳ ہجری میں بیچ
مطبع سنگی کے چھاپا گیا

مجموعۂ فوائد الصبیان

اس مجموعہ میں اختصار چند علوم ریاضی

وغیرہ کا اس تفصیل ذیل سے ہی علم[1]

آداب درباری اور علم حساب[2] اور علم ہندسہ[3]

اور علم جر ثقیل[4] اور علم ہیئت[5] اور علم آب[6] اور

علم ہوا[7] اور علم انظار[8] اور علم برق[9] اور

علم گیلوانک[10] اور علم کیمستری[11] اور علم جغرافیہ[12]

اور علم موسیقی[13] اور بیان حیوانات[14]

چرند اور پرند کا ہی

عنصر	١	عنصر	طے	١	طے	حمه	١	حمه
عنصر	٢	عنصال	طے	٢	لے	حمه	٢	عسه
عنصر	٣	طے	طے	٣	لوه	حمه	٣	صعسه
عنصر	٤	للوه	طے	٤	عسه	حمه	٤	عسه
عنصر	٥	حمه	طے	٥	صعسه	حمه	٥	صعسه
عنصر	٦	لے	طے	٦	مسعسه	حمه	٦	سه
عنصر	٧	لوه	طے	٧	اعسه	حمه	٧	صسه
عنصر	٨	طے	طے	٨	للوعسه	حمه	٨	للوه
عنصر	٩	لوه	طے	٩	لوعسه	حمه	٩	صللوه
عنصر	١٠	عسه	طے	١٠	سه	حمه	١٠	صه

عنصال	١٠	عنصال	للوه	١	للوه	لے	١	لے
عنصال	٢	للوه	للوه	٢	طے	لے	٢	عسه
عنصال	٣	لے	للوه	٣	عسه	لے	٣	مسعسه
عنصال	٤	طے	للوه	٤	عسه	لے	٤	للوعسه
عنصال	٥	عسه	للوه	٥	عسه	لے	٥	سه
عنصال	٦	عسه	للوه	٦	للوعسه	لے	٦	سه
عنصال	٧	للوعسه	للوه	٧	مسعسه	لے	٧	عللوه
عنصال	٨	عسه	للوه	٨	عسه	لے	٨	مسللوه
عنصال	٩	مسعسه	للوه	٩	سه	لے	٩	للوصه
عنصال	١٠	عسه	للوه	١٠	للعسه	لے	١٠	سه

اعداد ٹنکہ و مرادی و آنہ و روپیہ بطریق پہارہ

ہندی	رقم	ہندی	رقم	ہندی	رقم	ہندی	رقم
تولی	۳،۲ص	دیڑھ پیسا	۳۲۵ ۳۰۱۲	پاؤ آنہ	ـــ ر	نو آنے	۹ ر
دمڑی	٦ ص	پانچ تولی پیسا	۳۲۵ ۴۰۱۵	آدھا آنہ	٠ ر	دس آنے	۱٠ ر
تین تولی	۹،ص	دمڑی کم دو پیسے	۳۲۵ ۴۰۱۸	پون آنہ	ٹ ر	گیارہ آنے	۱۱ ر
ادھیلا	ص۰۱۲	تولی کم دو پیسے	۳۲۵ ۴۰۲۱	آنا	۱ ر	بارہ آنے	۱۲ ر
پانچ تولی	ص۰۱۵	دو پیسے	مسہ	دو آنے	۲ ر	تیرہ آنے	۱۳ ر
پون پیسا	ص۰۱۸	تین پیسے	مسہ ۳۲۵	تین آنے	۳ ر	چودہ آنے	۱۴ ر
تولی کم پیسا	۴۰۲۱	چار پیسے	مالسہ	چار آنے	۴ ر	پندرہ آنے	۱۵ ر
پیسا	۳۲۵	پانچ پیسے	مالسہ ۳۲۵	پانچ آنے	۵ ر	یک روپیہ	عصہ
تولی پیسا	۳۲۵ ۲،ص	چھے پیسے	ٹلے گ	چھے آنے	٦ ر	سوا روپیہ	عصہ ۴ ر
سوا پیسا	۳۲۵ ٦ ص	سات پیسے	ٹلے گ ۳۲۵	سات آنے	۷ ر	ڈیڑھ روپیہ	عصہ ۸ ر
تین تولی پیسا	۳۲۵ ۹،ص	آٹھ پیسے	ٹلو گ	آٹھ آنے	۸ ر	پونے دو روپیہ	عصہ ۱۲ ر

فارسي	هندي	رقم	فارسي	هندي	رقم
سیزده آثار	تیره سیر	١٣ لاار	بست وهفت آثار	ستائیس سیر	٢٧ لاار
چهارده آثار	چوده سیر	١۴ لاار	بست وهشت آثار	اٹھائیس سیر	٢٨ لاار
پانزده آثار	پندره سیر	١۵ لاار	بست ونه آثار	انتیس سیر	٢٩ لاار
شانزده آثار	سوله سیر	١٦ لاار	سي آثار	تیس سیر	٣٠ لاار
هفده آثار	ستره سیر	١٧ لاار	سي ویک آثار	اکتیس سیر	٣١ لاار
هجده آثار	اٹھاره سیر	١٨ لاار	سي ودو آثار	بتیس سیر	٣٢ لاار
نوزده آثار	انیس سیر	١٩ لاار	سي وسه آثار	تینتیس سیر	٣٣ [illegible]
بست آثار	بیس سیر	٢٠ لاار	سي وچهار آثار	چونتیس سیر	٣۴ لاار
بست ویک آثار	اکیس سیر	٢١ لاار	سي وپنج آثار	پینتیس سیر	٣۵ لاار
بست ودو آثار	بائیس سیر	٢٢ لاار	سي وشش آثار	چھتیس سیر	٣٦ لاار
بست وسه آثار	تئیس سیر	٢٣ لاار	سي وهفت آثار	سینتیس سیر	٣٧ لاار
بست وچهار آثار	چوبیس سیر	٢۴ لاار	سي وهشت آثار	اڑتیس سیر	٣٨ لاار
بست وپنج آثار	پچیس آثار	٢۵ لاار	سي ونه آثار	انچالیس سیر	٣٩ لاار
بست وشش آثار	چھبیس آثار	٢٦ لاار	[illegible]	[illegible]	[illegible]

رقم اوزان دھڑیاں سنہ اثنین

فارسی	ہندی	رقم	فارسی	ہندی	رقم
نیم چھٹاک	آدھی چھٹاک	ر لعر	یک و نیم پاو	دیڑھ سیر	ا٠ معر
یک چھٹاک	ایک چھٹاک	؏ لعر	یک آثار و سہ پاو	پونے دو سیر	ا٠ لعر
یک و نیم چھٹاک	ڈیڑھ چھٹاک	؏ لعر	دو آثار	دو سیر	٢ لعر
نیم پاو	آدھ پاو	ر لعر	سہ آثار	تین سیر	٣ لعر
نیم پاو و نیم چھٹاک	آدھ پاو و آدھی چھٹاک	ور لعر	چہار آثار	چار سیر	۴ لعر
نیم پاو و یک چھٹاک	تین چھٹاک	ور چھٹاک	پنج آثار	پانچ سیر	۵ لعر
نیم پاو و یک و نیم چھٹاک	ساڑھے تین چھٹاک	ور لعر	شش آثار	چھ سیر	٦ لعر
پاو آثار	ایک پاو	- لعر	ہفت آثار	سات سیر	٧ لعر
یک و نیم پاو و یک و نیم چھٹاک	ساڑھے [illegible] چھٹاک	؏ لعر	ہشت آثار	آٹھ سیر	٨ لعر
نیم آثار	آدھ سیر	٠ لعر	نہ آثار	نو سیر	٩ لعر
سہ پاو	تین پاو	ٹ لعر	دہ آثار	دس سیر	١٠ لعر
یک آثار	ایک سیر	١ لعر	یازدہ آثار	گیارہ سیر	١١ لعر
پاو بالا یک آثار	سوا سیر	١ لعر	دوازدہ آثار	بارہ سیر	١٢ لعر

اسم العدد عربي	اسم العدد فارسي	اسم العدد هندي	عدد روپیه	عدد
خمسة الف	پنج ہزار	پانچ ہزار	صیـــٓ	۵۰۰۰
ستّ الف	شش ہزار	چھے ہزار	سیـــٓ	۶۰۰۰
سبعة الف	ہفت ہزار	سات ہزار	معیـــٓ	۷۰۰۰
ثمانية الف	ہشت ہزار	آٹھ ہزار	ثیـــٓ	۸۰۰۰
تسعة الف	نُہ ہزار	نو ہزار	تعیـــٓ	۹۰۰۰
عشر الف	دہ ہزار	دس ہزار	عـــٓ	۱۰۰۰۰
عشرون الف	بیست ہزار	بیس ہزار	عتـــٓ	۲۰۰۰۰
ثلثون الف	سی ہزار	تیس ہزار	تـــٓ	۳۰۰۰۰
اربعون الف	چہل ہزار	چالیس ہزار	للوـــٓ	۴۰۰۰۰
خمسون الف	پنجاہ ہزار	پچاس ہزار	ہـــٓ	۵۰۰۰۰
ستون الف	شصت ہزار	ساٹھ ہزار	ـــٓ	۶۰۰۰۰
سبعون الف	ہفتاد ہزار	ستّر ہزار	ہوـــٓ	۷۰۰۰۰
ثمانون الف	ہشتاد ہزار	اسّی ہزار	نـــٓ	۸۰۰۰۰
تسعون الف	نوّد ہزار	نوّے ہزار	لتـــٓ	۹۰۰۰۰
مائة الف	لک	لاک	للک	۱۰۰۰۰۰

اسم العدد عربی	اسم العدد فارسی	اسم العدد ہندی	عدد روپیہ	عدد
تسعون	نود	نوّے	نوے	۹۰
مائة	صد	سو	ما عہ	۱۰۰
مأتين	دوصد	دوسو	ما۲ عہ	۲۰۰
ثلث مائة	سہ صد	تین سو	سما عہ	۳۰۰
اربع مائة	چہار صد	چار سو	اللما عہ	۴۰۰
خمس مائة	پنج صد	پانچ سو	صما عہ	۵۰۰
ستّ مائة	شش صد	چھے سو	سما عہ	۶۰۰
سبع مائة	ہفت صد	سات سو	لما عہ	۷۰۰
ثماني مائة	ہشت صد	آٹھ سو	لا عہ	۸۰۰
تسع مائة	نُہ صد	نو سو	یما عہ	۹۰۰
الف	ہزار	ہزار	الت	۱۰۰۰
الفين الفان	دو ہزار	دو ہزار	ات	۲۰۰۰
ثلث الف	سہ ہزار	تین ہزار	یت	۳۰۰۰
اربع الف	چہار ہزار	چار ہزار	للعت	۴۰۰۰

اسم العدد عربی	اسم العدد فارسی	اسم العدد هندی	عدد رقمیہ	عدد
ثلث عشر	سیزده	تیره	عه	۱۳
اربعہ عشر	چهارده	چوده	للوعه	۱۴
خمسہ عشر	پانزده	پندره	دعه	۱۵
ستہ عشر	شانزده	سوله	عه	۱۶
سبعہ عشر	هفده	ستره	موعه	۱۷
ثمانیہ عشر	هجده هژده	اٹھاره	مئعه	۱۸
تسعہ عشر	نوزده	اُنیس	نوعه	۱۹
عشرون	بِست	بیس	عه	۲۰
ثلثون	سی	تیس	سه	۳۰
اربعون	چهل	چالیس	لله	۴۰
خمسون	پنجاه	پچاس	صه	۵۰
ستون	شصت	ساٹھ	سه	۶۰
سبعون	هفتاد	ستر	موه	۷۰
ثمانون	هشتاد	اسی	سه	۸۰

عربي	فارسي	هندي	انگريزي	پوربي
محرم الحرام	مہرماہ الٰہي	محرم	جنوري	چيت
صفر المظفر	آبان ماہ الٰہي	تيرہ تيزي	فروري	ويشاکھ
ربيع الاول	آذر ماہ الٰہي	باراوفات	مارچ	جيٹھ
ربيع الثاني	دي ماہ الٰہي	دستگير	اپريل	اساڑ
جمادي الاول	بہمن ماہ الٰہي	مدار	مئي	ساون
جمادي الثاني	اسفندار ماہ الٰہي	حسين شاہ ولي	جون	بھادون
رجب المرجب	فروردي ماہ الٰہي	رجب	جُولائي	آسوج
شعبان المعظم	اردي بہشت	شبرات	اگشت	کارتک
رمضان المبارک	خورداد ماہ الٰہي	رمضان	سپتمبر	ماگسر
شوال المکرم	تير ماہ الٰہي	خالي	اکتوبر	پوہ
ذيقعدہ	امرداد ماہ الٰہي	بندہ نواز	نومبر	ماہ
ذيحجہ	شہريور ماہ الٰہي	بکريد	دسمبر	پھاگن

بموجب ہمین چٹھی مجری و محسوب خواہد شد

کما فصلہ

سم

برنج	گندم	جوار	مونگ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

عدس	روغن زرد	روغن سیاہ	نمک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	

تحریر فی التاریخ یازدہم رجب المرجب سنہ ۱۲۶۴ ہجری

چٹھی سائگہ

بہ اسم فلان شقدار و تحصیلدار موضع فلان پرگنہ فلان

مبلغ ہفت ہزار و سہ صد روپیہ کہ نصف آن سہ ہزار و شش صد و

پنجاہ روپیہ باشد در وجہ طلب تنخواہ بقایای فلان جمعدار رسانیدہ مشتملیکہ

مبلغ مذکور منجملہ فصل خریف مشارالیہ رسانیدہ رسید بگیرند آیندہ در جمع و خرچ مجری خواہند شد تحریر

تمام شد

بالعوض

مبلغ هفت صد روپیه نصف آن سه صد و پنجاه روپیه باشد بطریق قرض سودی آنکه
سر بصیدم روپیه مقرر کرده از نزد فلان ساهو گرفته متصرف شدم اقرار آنکه
مبلغ مذکور معه سود بعد انقضای پنجاه از آمدنی جاگیر فلان بساهوی مسطور
رسانیده دستاویز خود واپس بگیرم بنابران اینچند کلمه بطریق یادداشت
نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر فی التاریخ

حسب

باسم گنگارام ساهو واقع شاه گنج بلدهٔ فلان آنکه
مبلغ پانصد و نه روپیه که نصف آن دو صد و پنجاه و چهار روپیه و نیم آنکه
باشد در وجه خریدی یک راس اسپ به فلان سوداگر داده نمی شد باید که
بملاحظهٔ چتهی مذکور سود یکماهه پیشگی معمولی وضع کرده بدهند آینده بموجب
همین چتهی مجرا و محسوب خواهد شد تحریر فی التاریخ فلان

حسب

باسم راگهو رام مودی
موازی بیست و پنج من غله و پنج من روغن زرد و سیاه و غیره بتفصیل ذیل برای
خرچ بیوتات ماهوار ماه فلان حوالهٔ فلان براجی نموده و اوزان نموده [illegible] الحساب

دو صد و پنجاه روپیه بوده باشد وجهه طلب تنخواه خود مرده شهر فلان لغایت شهر

فلان بمواجب فلان از روئی برآورد متصدیان سرکار تمام و کمال تا آخر دام دام

وصول یافته تحت تصرف خود آوردم آینده طلبی تقاضا نیست و نمانده

بنابران اینچند کلمه بطریق قبض رسید نوشته داده شد که ثانی الحال سند

باشد تحریر فی التاریخ شهر فلان سنه فلان

تمسک قرض حسنه

منکه فلان ولد فلان ام مبلغ پانصد روپیه که نصف آن دو صد و پنجاه روپیه

بوده باشد بعنوان قرض حسنه از نزد فلان صاحب بمصحوب فلان گرفته

تحت تصرف خود آوردم اقرار آنکه مبلغ یکصد روپیه ماهوار از آمدنی تنخواه

سرکار فیض آثار ماه بماه رسانیده بعد ادائی مبلغ مذکور دست آویز خود

والپس بگیرم بنابران اینچند کلمه بطریق تمسک نوشته داده شد که ثانی الحال

سند باشد تحریر فی التاریخ فلان شهر فلان سنه فلان

تمسک قرض سودی

بمکان سکونت ورزیده و بکار و بار و پیشهٔ خود سرگرم بود۔
و بہ نایب و قرضخواهان وغیره از سرکار تقید بعمل خواهد آمد کہ بموجب
معمول اذیت نخواهند داد درین باب قول معتبر دانستہ بلا تامل ایں حقیقت
نمایند تحریر فی التاریخ شهر فلان سنہ فلان

اقرار نامه

منکہ فلان بن فلان مزارعان نوشتہ میدهم بر نیوجبہ کہ موازی
یک چادر زمین مزروعۂ موضع فلان پرگنۂ فلان بموجب قولنامہ
سرکار بمبلغ پانصد روپیہ مقرر کردہ کشتکار مینمایم اقرار آنکہ مبلغ مذکور
بموجب معمول مزارعان موضع مذکور فصل خریف و ربیع بدهم بنابران
اینچند بطریق اقرار نامه نوشتہ دادہ شد کہ ثانی الحال سند باشد
تحریر فی التاریخ شهر فلان

رسید تنخواه

منکہ فلان بن فلان ملازم سرکار فلان ام مبلغ پانصد روپیہ کہ نصف آن

خط خانه دامادي

منکه فلان بن فلان ام نوشته میدهم برانمعني که صبیهٔ فلان را برضا و رغبت طرفین در عقد نکاح خود آوردم و یکصد و یازده روپیه مهر و کابین شرعي قبول کردم اقرار آنکه بعنوان خانه دامادي همیشه در خانهٔ ایشان بوده در اطاعت امر متابعت بهمه وجوه مي نموده باشم هیچ دقیقه از دقایق تابعداري فروگذاشت ننمایم بقیهٔ عمر در بندگي ایشان صرف نمایم و وجهه ماهوار تحویل ایشان نموده آنچه نان و پارچه بدهند بران راضي و شاکر بوده شکوه و شکایت در بارهٔ خود موثر شناسم اگر احیاناً برخلاف نوشته خود نمایم مجرم شرع و سرکار بوده باشم بنابران اینچند کلمه بطریق خط خانه دامادي نوشته داده شد که عند الحاجت بکار آید تحریر في تاریخ ... شهر فلان سنه فلان

فارغخطي

منکه فلان بن فلان ام نوشته میدهم برانمعني که مسماة فلان بنت فلان را برضا و رغبت طرفین در عقد نکاح خود بمهر و کابین یکصد و یازده روپیه آورده

سالتمام بموجب بست وبود داخل کرده خواهد شد وعدم تنخواه
تنخواهداران و فرمایش بوقت وهنگام ورقم مقرری سرکار برقرار
مبذول رفته باشند بمجرد حصول سند و خلعت مبلغ مذکور عاید کارپردازان
[illegible] نموده دست آویز خود [illegible] پس گرفته خواهد شد بنابران اینچند کلمه
بطریق حق التسعی نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر فی التاریخ

راضی نامه

منکه فلان بن فلان ام نوشته میدهم بر نیمعنی که برضا و رغبت خود
در سرکار فلان بعهدهٔ فلان بموجب فرمان ملازم شدم اقرار آنکه شب وروز
در تقدیم نوکری حاضر وسرگرم بوده باشم بهیچوجه عذر وحیله وتکرار دیگر
طلبی وپیشگی و اضافه در سفر وحضر وگرانی وارزانی بمیان نیارم وپیرامون
مسکرات وشریک هنگامه وفساد کسی نشوم وبموجب سررشتهٔ سرکار بوجه
طلب تنخواه خود میگرفته باشم واگر از خود نوکری گذارم ضابطهٔ سرکار بدهم
بنابران اینچند کلمه بطریق راضی نامه نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد

شده اگر مشار الیه بموجب قرارداد سرانجام مبلغ مذکور کرده داده لوازم
خدمت بتقدیم رساند و مبلغ مذکور در سال التمام رقم کامل عاید ساخته
جمع و خرچ و حساب کتب معامله عمله و فعله بمواجهه و مقابله زمینداران
وغیره تعلقه متعلقه فهمانیده داده از محاسبه پاک و بی باک شده رسید
و فارخطی حاصل ساخته فارغ البال شود فبها ست و الا در صورت
عدم پابجایی زر سرکار و یا خورد و برد و تغلب و تصرف در مال سرکار
محاسبه دار گشته روپوش گردد منمقر حاضر کرده بدهیم و از عهده آن
جواب گویم بنابران اینچند کلمه بطریق ضمانت نوشته داده که تا الحال بسند باشد

کاغذ حق السعی

منکه فلان بن فلان ام نوشته میدهیم بر نیمعنی که مبلغ ده هزار روپیه که نصف آن
پنجهزار روپیه باشد حق السعی فلان بشرط بر آمد کار تعلقه فلان بذمه
خود برضا و رغبت قبول کردم اقرار آنکه واجب العرض بموجب دستور
بدستخط فریق شود و خلعت پسند تسلیمات و پیشکش پیشگی مع جمع و خرچ

توجیهه غیر هنگام مورد ابتری شیرازهٔ انتظام تعلقه نگردد که درصورت
بدعملی رعایا متردد بوده در تحصیل زر وتردد دلاوفی قصور و فتور راه
بدیافت بنده در تردد دلاوفی ایراد و ستادگی اراضی افتاده وفراهمی رعایا
مقدور قصور نخواهد کرد و جمع و خرچ سال التمام موافق معمول داخل فرد دیوانی
کرده دامی ... ... شرعیات دزدی و فوجشی وغیره ابواب خوشی
نخواهد کرد بلکه سال بسال ... رقم تشخیص برخواهش رعایا خواهد پرداخت
... بجنس داخل سرکار نموده باشم وجهه مواجب موافق
تصدیق سرکار متصرف شوم بنابران اینچند کلمه برسبیل تعلقهٔ مذکور
نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر فی التاریخ فلان

حاضر ضامنی

منکه فلان ولد فلان ام چون نوشته میدهم بر بنوجه که مال ضامن و فعل ضامن
وحاضر ضامن فلان ولد فلان که تعلقهٔ فلان ازسرکار فلان بعنوان اجارهٔ بمبلغ
یک لک روپیه که نصف آن پنجاه هزار روپیه بوده باشد بسال التمام گرفته متصرف

مضافِ صوبۂ فلان من ابتدائی سنه فلان از سرکارِ فلان بمبلغ دو لک روپیه
بعنوانِ اجاره گرفته متصرف شدم بمجرد تسلیماتِ تعلقه و حصولِ سند
و خلعت مبلغ بست و پنجهزار روپیه بعنوان پیشگی نصف فی الفور
و نصف بشرط عمل و دخل عاید سرکار سازم و بحسابِ سرصد دو روپیه سود منجمله
عوض آمدنی تحصیلِ فصل خریف مجری بگیرم و مبلغ مرقوم الصدر بچهار قسط
سالتمام عاید سازم خواه تنخواه سازند یا نقد طلبدارند یا بسبیل هنڈوی
ارسال داشته خواهد شد اگر احیاناً آفتِ ارضی یا سماوی رو دهد بموجب
تحقیقاتِ تعلقاتِ اطرافِ قرب و جوار مجری بگیرم اگر زمینداران
و غیره مفسدان مصدرِ هنگامهٔ و فساد گشته در پی تخریبِ تعلقه و ضد و پامالی
زراعت و مویشی و غیره مرتکب شوند برائی تنبیه و تادیبِ آنها تائیدِ سرکار
از جمعیت سوار و پیاده و اضراب معه گوله و باروت اهم و مقدم اگر برونت
نرسد ضرور تاً جمعیت نگاهداشته شود رقمِ آن بموجب حساب برآورده و فرد
بدستخطِ زمینداران عند الحساب مجری یابد و زیاده از اندازهٔ قرار داد تنخواه

مواسے مال جواب سایر و چوکیات و راهداری در جمع وخرچ بابت مال دیگر جمع کرده باشند بنده نیز موافق آن سال بسال در جمع وخرچ های خود ابواب جمع خواهم نمود و هرچه معزول تحصیل کرده باشد طومار واصلات بدستخط زمینداران و مواجه امیر مجرا شود و رعایا و مالگذاران را بحسن سلوک خود راضی و آباد ان داشته تنبیه مفسدان و تادیب متمردان بواقعی پرداخته دیهات را تخم و تقاوی داده آباد و معمور سازم اگر دیهی ویران یا رعیتی فرار شود یا زمین نکشته افتاده بماند جواب آن ذمه خود واجب شناسم و در محافظت شارع و راه هیچی کوشم که هیچ جا دزدی و زبردستی بوقوع نیاید اگر احیاناً مال و اموال کسے بدزدی یا بغارت رود مال بمالک و دزد را بسزا رسانم بنابران این چند کلمه بطریق قبولیت نامه نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر فی التاریخ شهر فلان سنه فلان

تسلیمات تعلقه

منکه فلان ولد فلان ام نوشته میدهم بر اینمعنی که پرگنه فلان سرکار فلان

حاضر ضامنی

باعثِ تحریر در معنی آنکه منکه شیخ حبیب الله ملازم اقبال و اجلال پناه میرزائی میرزا محمد شفیع ام چون شیخ محمد در سرکار ملاذی میرزا محمد رفیع مشرف بنوکری شده بنده حاضر ضامنِ او شدم که شب و روز ملازمتِ خدمتِ میرزا باشد و اگر غیر حاضر شود حاضر کرده بدهم و احیاناً حاضر کردن نتوانم از عهده او جواب گویم بنابران اینچند کلمه بطریق سند نوشته داده شد که عند الحاجت سند باشد تحریر فی التاریخ غرهٔ صفر المظفر سنه ۱۲۶۲ ہجری

رسید تنخواه

غرض ازین نوشته آنکه منکه گوبند رام ملازم سرکار اقبال و اجلال پناه میرزائی میرزا حسین ام در ینولا از ابتدائی نوکری لغایتِ روز رخصت حق خود را از سرکارِ صاحبی ام گرفته متصرف شدم بنابرانِ اینچند کلمه بطریق قبض الوصول نوشته داده شد که عند الحاجت حجت باشد تحریر فی التاریخ شهر فلان سنه فلان

ملک مذکوره آنکه فلان بن فلان ابن فلان مرحوم
دو ہزار در عوض خرید کرده مکانات سکونتی
طیار کرده قابض و متصرف بودند از آنجمله مکانِ مذکور
متروکۂ جدّی بحصۂ پدر خود میراث یافته قابض
و متصرف گشته و بعد ازان مکانِ مذکور را
بطبقِ ہبه نامۂ عرفی بمواہیر فلان و فلان مفتیین وغیره
مرقوم شهر فلان سنه فلان ہجری بمسماة فلان
صبیۂ صلبیۂ خود ببدلِ مبلغ ہبه بالمعاوضه نموده
قابض و متصرف گردانیده چنانچه مسماة موہوب
بہاء مذکوره تاحال قابض و متصرف است
بجہان دستاویز مرقومه بایعِ مذکوره منجمله آن مکان
مزبور بوکالتِ فلان که وکیل مذکور محدوده
موصوفه را منسوب بتحریر فی التاریخ شهر صدر سنه الیه

وکیل بایعه گندم رنگ فراخ پیشانی گشاده ابرو میش چشم
بلند بینی ریش و بروت سفید و بعضی موی سیاه ساده رو
بنرمۂ گوش جانب راست تمام قد تخمیناً ... ساله

مشتری گندم رنگ فراخ پیشانی پیوسته ابرو میش چشم
بلند بینی ریش و بروت سیاه خال کم نما بعارض متصل بروت راست
زخم شمشیر بالای ابرو مایل بجبین چند داغ چیچک کم نما متفرق بر رو
بنرمۂ گوش چپ سوراخ تمام قد تخمیناً ... ساله

کہ حق و ملک موروثہ منمقر در قبض و تصرف مالکانہ خود داشتم تا زمانِ این مبایعہ صحیحہ

شرعیہ خالیاً عن حق الغیر و عما یمنع جواز البیع و نفاذہ با جمیع حدود و حقوق و توابع

و لواحق و مرافق آن بکل قلیل و کثیرٍ ہی فیہا او منہا من الحقوق الداخلۃ و الخارجہ مع

ما یضاف و ینسب الیہا و ما یتعلق بہا بطوع و رغبتِ خود بمقابلہ مبلغ فلان رائج الوقت

جید تمام وزن النصف منہ فلان موصوفہ بودہ باشد بدستِ فلان بن فلان ابن فلان

بیع کردم و فروختم بیعاً صحیحاً شرعیاً جائزاً نافذاً لا خیار فیہا و لا فساد و مبلغ مذکور تمام

و کمال بمرہ کردہ وصول یافتہ در قبض و تصرفِ خود آوردم و مشتری مزبور اقرار بشرائے

محدودہ مزبورہ بثمن مرقومہ نمود تقابض بدلینِ بینہما بتراضی طرفین واقع شد ابراء

کردند و تسلیم نمودند متقدمانِ مرقومان عن دعوی الغبن الفاحش و ما یوجب الفساخ

البیع و کان ذلک تحریر فی التاریخ فلان

اراضی مذکور بکسر	ما عب درعہ ۱۰ ابوہ	بدو دفعہ
قطعہ اول	قطعہ دوم	

طول	عرض	طول	عرض
ص عب درعہ	عب درعہ	عب درعہ ۱۰ ابوہ	عسہ درعہ

اسما درعہ — ما عب درعہ

باشد بنا بر آن این چند کلمه بطریق سند نوشته داده شد که عند الحاجت

حجت باشد تحریر

قبالهٔ مکان

اقرار معتبر صحیح و شرعی کرد مخبر باسم و نسب خود فلان بن فلان که وکیل

شرعی است از قبل مسماة فلان بنت فلان زوجهٔ بر ینوجه که یکمنزل حویلی

مبنی بسفالپوش مشتمل بر یکدالان و دو حجره معه پیشدالان غربرویه و یکدالان

بدو حجره معه پیشدالان شرقرویه و مستراح و حمام خالی از عمله و صحن معه یک چاه آب

سنگ بست پخته و دو دروازهٔ چوبی آمد و رفت غربرویه معه بالاخانه مسقف

بچوب و کرّی بایکدالان و دو حجره معه طنبی های غربرویه و زربان بالاروندهٔ

چوبی جملهٔ زمین آن بمساحت مکسر پانصد و بست درعه ده بسوه که واقع است

در محلهٔ فلان عرف فلان منمحلات بلدهٔ فرخنده بنیاد حیدرآباد محدود و داخل بحدود اربعه

شرقی
آنملحق است بکوچه نافذه دیوار داخل مبیع

غربی
آنمتصل است بموکله بایع دیوار خارج از مبیع

شمالی
آنملصق است بمکان فلان دیوار داخل مبیع

جنوبی
آنملزق است بخانه فلان و بعضی بشارع عام و دیوار داخل مبیع

عین فراخ بمبلغ بیست عدد روپیه بدست سیادت مآب نقابت انتساب

میران شرف الدین بطریق بندهٔ اجری داده که تا مدت هفتاد سال

در خدمت مشار الیه قیام داشته باشد اگر درین میعاد جانی گریخته بر وقت

ده من شیشهٔ غرامتی داده خط آزادی بگیرد بنابران این چند کلمه بطریق سند

نوشته داده شد که عند الحاجت حجت باشد تحریر فی التاریخ

سند باغ

اقرار کرد و اعتراف نمود که منکه شیخ غریب ام در حالت صحت نفس و ثبات

عقل بطوع و رغبت دیک حدیقه در موضع رام نگر من اعمال پرگنه راجپور

میداشتم بچهار حد کاشف چنانچه حد غربی آن متصل ست بحوض شیخ ابو نقا

و حد شرقی آن منتفض بکوچی سیدان دهم و سه شمال آن منتظم است بخندق

معروف خان ... و حد جنوب آن مشتمل ست بشارع نافذ الانام

باغ مذکور را بمبلغ چهار هزار روپیه بدست سیادت مآب سید محمد فروخته که

حاصلات آنرا بفراغ خاطر متصرف شده باشد احیاناً اگر کسی دعوی آید باطل و نا مسموع

محضر اسپ

از انجه که بحضور جماعهٔ متصدیان و چودهریان و قانونگویان و مقدمان واهالي و موالیٔ پرگنهٔ سلیم پور من اعمال سرکار اوده بر واقعه شد اکه مدت دو سال است که فرس ابلق از سید آدم گم شده بود الی هذا الایام ایشان در پی تفحص بودند در ینولا بایزید نام شخصی ساکن قصبهٔ بهاکلپور براسپ مذکور سوار شده می آمد مشار الیه رخش خود شناخته دعوی پیش آورد بحسب تقریر مقدمه بحضور محمد طاهر شقدار قصبهٔ سعید آباد قرار یافت که اگر سید آدم درمیان چهار یوم شاهد معتبر گذارد اسپ مشار الیه برسد هر که درین امر عزیزی تصدیق داشته باشد مهر گواهی خود ها درین محضر ثبت نماید

خط خریدي غلام

اقرار کرد و اعتراف شرعي نمود منکه فلان بن فلان ام در حال صحت نفس و ثبات عقل بطوع رغبت انکه چون از ضمر قحط سالي طاقت جور فاقه نتوانست کشید بنابران پسر خود باسم بولا سیه فام لاغر اندام انف بالا

این چند کلمه بطریق رسید نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد

تحریر فی التاریخ

محضرنامه

باعث تحریر این سطور آنکه چونکه ادای شهادت سرمایهٔ سعادت است و کتمان آن از معاصی کما قال الله تعالی لا تکتموا الشهادة و من یکتمها فانه آثم قلبه بمضمون محضرنامه سوال میکند و گواهی میطلبد فقیر حقیر احقر العباد شیخ طاهر از سادات عظام و قضات اسلام و مشایخ کرام و متصدیان و چودهریان و قانونگویان و ساکنان دیهاتی پرگنهٔ فلان من اعمال سرکار فلان چون برادر شیخ راجه بواسطهٔ مطالبهٔ قرض خود پیش منوهر داس رفته بود ناگاه هنگام مراجعت یک پیاده باسم فتو ابو فور سکرات را وقت مشار الیه را بضرب شلاق ناحق خون کرده در ینباب هر که علمی تحقیق و چیزی تصدیق داشته باشد درین محضرنامه مهر گواهی خود ها ثبت نماید

مختار و مباح گردانیدم هرگاه که مبلغ مذکور عاید سازم در حویلی خود

متصرف شوم و مرمت شکست و ریخت ضروری ذمهٔ من است

و فی صدیک آنه چراغی معمول شرعی از مرتهن میگرفته باشم

بنابران این چند کلمه بطریق رهن نامه نوشته داده شد که ثانی الحال

سند باشد تحریر فی التاریخ

رسید رهن نامه

منکه فلان بن فلان ام مبلغ پانصد روپیه که نصف آن دو صد و پنجاه

روپیه باشد بابته رهن یکمنزل حویلی ملکی مبنی بسفالپوش مشتمل بر یک دالان فرد و حجره

شمال رویه با مستراح و حمام معه دروازهٔ آمد و رفت مکرر دو صد و ده

واقع محلهٔ فلان منجملات بلدهٔ فرخنده بنیاد حیدرآباد برضا و رغبت خود مقابل

مبلغ مرقوم الصدر بمیعاد سه سال بالائی بدست فلان بن فلان گرو داده

گذشته مبلغ مذکور تمام و کمال رایج الوقت صرّه کرده متصرف شدم

هرگاه که مبلغ مذکور بمرتهن عاید سازم در حویلی خود متصرف شوم بنابران

بکمال در خرچ نیارد و طومار واصلات ماسال بسال بدستخط زمینداران

درست نموده ارسال حضور میداشته باشد درین باب تاکید دانسته

حسب المرقوم بعمل آرند تحریر فی التاریخ بیست و دوم شهر جمادی الثانی

سنه ۱۲۶۳ هجری

فصل چهارم در قبالجات و تمسکات و چتهیات وغیره

اقرار صحیح و اعتراف شرعی کرد مخبر باسم و نسب خود فلان بن فلان برین وجه

یک منزل حویلی مبنی بسفالپوشش مشتمل بر یک دالان و دو حجره شمال رویه

معه مستراح و حمام خالی از علم معه دروازه چوبی آمد و رفت عرضا و طولاً

مکسر دو صد درعه واقعه محله فلان منمحلات بلده فلان بحدود اربعه واقع است

شرقی	غربی	شمالی	جنوبی
المتصل است بمکان فلان	الملحق است بدیوار فلان	الملزق است بمسجد فلان	الملصق است بکوچه نافذ

تا زمان تحریر در قبض و تصرف اینجانب بود درینولا برضا و رغبت خود بدست فلان

بن فلان بمقابله مبلغ فلان که النصف منه فلان باشد بمیعاد سه سال بلا

گرا بدادشتم و رهن گذاشتم رهنا صحیحا شرعیا جایزا و حویلی مذکور را

بدستخط مستأجران سال بسال ارسال حضور مینموده باشند در ینباب
تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند تحریر فی التاریخ بیست و پنجم ۲۵
شهر رجب المرجب سنه ۱۲۶۳ هجری

سند شقداری

بدیسمکهان و دیسپانڈیان و مقدمان و مزارعان و رعایای پرگنه پنجولی
سرکار محمد نگر صوبه حیدرآباد نوشته میشود که درینولا خدمت فوجداری و شقداری
پرگنه مذکور بطریق امانی از تغیر کشن راو بعهده خصوصیت شعار را مچندر
پنڈت از غره شهر جمادی الثانی سنه ۱۲۵۶ فصلی حسب الضمن مقرر و مفوض گشته
باید که سوحی الیه را عامل مستقل دانسته سال بسال رجوع بوده فصل بفصل
بروقت و هنگام بادای مالواجبی سرکار پرداخته باشند و شکر و شکایت
او را درباره خود ها موثر شناسند سبیل مشار الیه آنکه رعایا را بحسن
سلوک خود راضی و شاکر داشته در آبادی پرگنه و تکثیر زراعت و افزونی
حاصل سعی فراوان بکار برده تمام وجوه از مال بکار بده و سند و دستاویز

سال بسال بدستخط زمینداران بحضور ابلاغ داشته باشند دریںباب تاکید
دانسته حسب المسطور بعمل آرند تحریر فی التاریخ بیست و پنجم جمادی الثانی
سنه ۱۲۶۳ ہجری

بدیسمکھان و دیسپانڈیان و مقدمان و مزارعان و رعایای پرگنه قندکل
سرکار محمد نگر نوشته میشود که دریںولا خدمت امانت فوجداری پرگنه مذکور
از تغیر رام کشن پنڈت من ابتدائی غره شهر رجب المرجب سنه ۱۲۵۶ فصلی
بعهده عزیز القدر رای گردهاری لعل حسب الضمن مقرر و مفوض گشته باید که رای
مذکور را عامل پرگنه مذکور مستقل دانسته با و رجوع بو سال بسال فصل بفصل
در ادائی مالواجبی سرکار پرداخته باشند و از سخن صلاح و صواب وید او
بوجهی من الوجوه بیرون نروند و شکر و شکایت او درباره خود ها موثر
شناسند و سبیل مشار الیه آنکه رعایا را از حسن سلوک خود راضی و شاکر داشته
در تکثیر زراعت و افزونی مال سعی فراوان بکار برد و دام و درمی از مال
سرکار بدون سند و دستاویز تکمیل و رخرج نیارد و طومار و اصلات ال

زر بنابر نذرانه مذکور مجرا و محسوب خواهد آمد دریں باب تاکید اکید دانسته

بر طبق مرقوم عمل نمایند تحریر فی التاریخ بست و یکم شهر ... ۱۱ اولی

سنه ۱۲۶۳ هجری

سند فوجداری

بدیں سمکهان و دیسپانڈیان و مقدمان و مزارعان و رعایای پرگنه چاندپور

نوشته میشود که درینولا خدمت امانت فوجداری و شقداری پرگنه مذکور ...

سیام راو بعهدهٔ اخلاص آثار بیتهل راو من ابتدائی غرهٔ جمادی ...

مطابق سنه ۱۲۶۳ هجری حسب الضمن مقرر و مفوض گشته باید که مومی الیه را عامل و فوجدار

پرگنهٔ مذکور مستقل دانسته سال بسال رجوع بوده فصل بفصل باداء مال واجبی

سرکار می پرداخته باشند و شکر و شکایت او را در بارهٔ خود ها موثر شناسند

و سبیل مومی الیه آنکه رعایا را از حسن سلوک خود راضی و شاکر داشته در کثرت

آبادی پرگنهٔ مذکور و تکثیر زراعت و افزونی مال سعی فراوان بکار برد

و دام و درمی را بدون سند و دستاویز مکمل در خرج نیارد و طومار و اصلاحات را

۱۲... شد منجمله طلب قرار واقعی لغایة ... جمادی الثانی سنه ۱۲۶۳ هجری

سه ... که در موضع فلان تنخواه گشته بود بنام سواران ملازم سرکار

میر رضا علیخان بهادر در عوض ۵۶ ماهه فصلی بموجب تفصیل که بر پشت پروانه بقلم

آمده بران اخلاص دستگاه تنخواه گشته باید که مبلغ مذکور به سواران مزبور

رسانیده قبض الوصول معتبر بستانند ثانی الحال بموجب همین پروانه و قبض

درجمع و خرج آنجا مجرا و محسوب خواهد آمد درینباب تاکید دانسته بر طبق

مرقوم بعمل آرند تحریر فی التاریخ بیست و چهارم ۲۴ شهر رجب المرجب سنه ۱۲۶۳ هجری

به زبدة الاقران دیوراؤ دیسمکهه پرگنه حسن آباد نوشته میشود که مبلغ ده هزار

و پانصد و بیست روپیه که نصف آن پنجهزار و دوصد و شصت روپیه باشد در

وجه تنخواه برطرفی سواران ملازم سرکار که تفصیل آن بر پشت پروانه قلمی یافته

بعوض وعده اول و دوم بابته نذرانه دیسمکهی آن زبدة الاقران تنخواه گشته

باید که مبلغ مذکور منجمله عوض بدو وعده بسواران مذکور رسانیده

قبض الوصول معتبر بگیرند ثانی الحال بموجب همین پروانه و قبض درجمع و خرج

برسانند بعد رسیدن اینجا ملاحظهٔ اسپ و جوان شایسته موافق ضابطهٔ
سرکار و سررشتهٔ فوج همراهی نگاهداشته خواهد شد درینباب قول
معتبر شناسند تحریر فی التاریخ دوم شهر رجب سنه ۱۲۶۳ هجری
باسم داول جی مقدم موضع تانکلی پرگنهٔ حویلی آنکه بحضور ظاهر شد که
از سبب تعدی دارکوجی مقدم برادر خورد او از موضع مذکور و زمین
میراث خود آواره گشته بنابران قول سرکار مرحمت شده باید که
بطمانیت خاطر خود را معه عیال و اطفال بموضع وطن خود رسانیده
به تردد کشتکار زمین میراث موافق معمول قدیم پردازد مقدمهٔ مناقشهٔ
دارکوجی مقدم را عامل سرکار از انچه از روی نجابت واجبی خواهد شد
منفصل خواهد کرد درینباب قول معتبر شناسند

پروانه تنخواه بنام عامل

باخلاص دستگاه رام راو عامل پرگنهٔ ظفرآباد نوشته میشود که مبلغ
پانزده هزار و دو صد و چهل و یک روپیه ده آنه که نصف آن هفت هزار و ششصد و بست و

شہر رجب المرجب سنہ ۱۲۶۳ ہجری

باسم گماشتہای جاگیرداران ودیسمکہان وراہداران وسایر مستحفظان طرق وشوارع آنکہ درینولا صداقت دستگاہ شیوپرشاد متصدی ملازم سرکار پانچ منزل بہل وچار راس اسپ وپنج نفر شتر باربردار وچہار راس گاو باربردار وغیرہ برائی شادی پسر خود از بلدۂ حیدرآباد فرخندہ بنیاد میرود باید کہ بوجہی من الوجوہ متعرض احوال موما الیہ نشدہ از لوازم چوکی وپہرہ وبدرقہ حفاظت نمودہ از حد حدود خود ہا باحتیاط وسلامت بگذرانند وہرد جوہ دمہ خود ہا شناسند درینباب قدغن بلیغ دانستہ حسب المسطور بعمل آرند تحریر فی التاریخ غرہ شعبان المعظم سنہ ۱۲۶۴ ہجری

قولنامہ

باسم تہور شعار راجہ رام جمعدار ساکن کارنجہ آنکہ بحسب اظہار ہری سنگ جمعدار آن شجاعت شعار را بجمعیت یکصد وپنجاہ سوار قراول خوش اسپہ بنائی نوکری طلب داشتہ شد باید کہ بموسم دسہرا خود را معہ جمعیت درینجا

باسم شجاعت شعار مدنخان جمعدار وغیره سواران ملازم سرکار آنکه آن
شجاعت شعار را تعین نموده شد باید که خودها را بقصبهٔ تانڈور رسانیده
و لازمهٔ تعینه و سزا ملی بکار برده مادهورا و عامل و زمینداران پرگنهٔ
مذکور را معه عمله و فعله و کواغذ و اصلات سنه ۱۲۵۶ فصلی همراه گرفته جلد
بحضور رساند و بوجهی من الوجوه وقفه و اهمال را جایز ندارد درین
باب تاکید دانسته حسب المرقوم بعمل آرد تحریر فی التاریخ شهر جمادی الثانی
سنه ۱۲۶۳ هجری

باسم نائبان و گماشتهای جاگیرداران و گذربانان و سایر مستحفظان طرق
و شوارع آنکه درینولا مرادخان سوداگر با سیزده ۱۳ زنجیر فیل سوداگری بلدهٔ
خجسته بنیاد میرود باید که بوجهی من الوجوه بعلت راهداری و غیره مزاحمت
نرسانیده از لوازم چوکی و پهره حفاظت نموده از حد حدود خودها بلا حرکت
و بلا رسانند و در صورت نوع دیگر ذمهٔ خودها شناسند درینباب
تاکید دانسته بر طبق نگارش بعمل آرند تحریر فی التاریخ بیست دوم

سال بسال و فصل بفصل بادائی مالواجبی سرکار پرداخته باشند
وسبیل را مذکور آنکه پرگنه را آباد ساخته بافزونی مال محصول تحصیل مالواجبی
سرکار سال بسال از جمعیت سواران مشروط در نوکری سرکار حاضر
و سرگرم باشد درینباب تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آرد تحریر
فی التاریخ بیست و دوم شهر جمادی الثانی سنه ۱۲۶۳ ہجری

	دستکات	

باسم شجاعت شعار جمال خان وغیره سواران ملازم سرکار آنکه آنشجاعت
شعار نزابر دیورا و عامل پرگنه سگور وغیره تعین نموده شد بایدکه
خود ها را نزد عامل مذکور رسانیده مبلغ پانزده ہزار و پانصد روپیه نذر
سواری حضرت مرشدزادهٔ آفاق به تقید دستاویلی تمام وصول
نموده بیارند و درصورت تغافل و اہمال عامل مذکور را گرفته بحضور آرند
درینباب تاکید تمام دانسته حسب المسطور بعمل آرند

	دستک طلب حضور	

پرگنهٔ مذکور از تغیر فلان من ابتدای سنه ۱۲۵۶ فصلی بطریق جاگیر مشروط
بر کری سال بسال بجمعیّت دو صد و پنجاه سوار بنام شجاعت لشکر
راحت خان جمعدار حسب الضمن مقرر گشته باید که گماشتهٔ خان مذکور را
عمل و دخل قرار واقعی باده سال بسال و فصل بفصل بر وقت و هنگام
باد ای مالواجبی سرکار پرداخته باشند و سبیل خان مذکور آنکه پرگنهٔ
مذکور را آباد ساخته و تحصیل مالواجبی سرکار پرداخته سال بسال
بجمعیّت سواران مشروط در نوکری سرکار حاضر بوده
باشند درین باب تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند
مرقوم شهر جمادی الثانی سنه ۱۲۶۳ هجری

بدیسمکهان و دیسپانڈیان پرگنهٔ فتح آباد نوشته میشود که چون موازی لا
پرگنهٔ مذکور از تغیر شیخ احمد علی جمعدار بطریق جاگیر مشروط سواران من
ابتدائی غرهٔ رجب المرجب سنه ۱۲۵۶ فصلی بنام تهور دستگاه جگدیو راو
جگتاپ حسب الضمن مقرر گشته باید که از گماشتهٔ راو مذکور رجوع بوده

در جمع و خرج پرگنهٔ مذکور مجرا و محسوب خواهد آمد درینباب تاکید دانسته

حسب المسطور بعمل آرند تحریر فی التاریخ بست و یکم شهر ربیع

الاول سنه ۱۲۶۳ هجری

نایبان حال و استقبال و دیسمکهان و دیسپاندیان و مقدم

پرگنهٔ آلور نوشته میشود که درینولا موازی پنجاه بیگه زمین خارج جمع

بگز الهی از سواد قصبهٔ پرگنهٔ مذکور بموجب اسناد پیشین در وجه

مدد معاش رضا علی شاه درویش حسب الضمن بحال و برقرار

داشته شد باید که اراضی مذکور را بتصرف شاه مذکور واگذارند

که حاصل آنرا صرف معاش خود نموده بدعای عمر و اقبال ابد اتصال

اشتغال میداشته باشد درینباب تاکید شناسند مرقوم

بیست و دوم ربیع الثانی سنه ۱۲۶۳ هجری .

سند جاگیر مشروط بجمعیت

بدیسمکهان و دیسپاندیان و مقدمان پرگنهٔ نرپور نوشته میشود درینولا

دستگاه محبوب شاه درویش که وجه معیشت ندارد بطریق ابتدای حسب الضمن

مقرر گشته باید که از تاریخ ورود پروانه مبلغ یومیه بلا قصور روز بروز بلا ناغه

از حاصل بالهای قصبهٔ مذکور بموی الیه میرسانیده باشند و ارا[illegible] گو

از سواد قصبهٔ مذکور پیموده بتصرف موی الیه واگذارند که بصرف معاش

خود پرداخته بدعای ازدیاد عمر و اقبال اشتغال داشته باشد درینباب

تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند تحریر فی التاریخ دوم شهر

صفر المظفر سنه ۱۲۶۳ هجری

عاملان حال و استقبال پرگنه فتح آباد دهار در نوشته میشود که مبلغ

هشت آنه یومیه بلا قصور وصولی از حاصل بال قصبهٔ مذکور در وجه مدد معاش

حبیب الله شاه درویش متوکل که بوجهی من الوجوه وجه معیشت ندارد بطریق ابتدای

حسب الضمن مقرر گشته باید که مبلغ مذکور روز بروز بلا ناغه از محصول بال

قصبهٔ مذکور من ابتدای تاریخ ورود پروانه بموی الیه میرسانیده

قبض الوصول ششماهی میگرفته باشند که ثانی الحال موجب قبول و مجرا

بارانِ افضالِ لاریبی بارور و مثمر باد زیاده شفقت والطاف روزافزون باد

سامی صحیفۂ اشفاق طراز باد و ڈالی نو اکہ انگور قسم فخری ورودِ

الطاف فرموده بذائقۂ فائقہ آن روح و روان را حلاوتی دست داد

ازانجاکہ ہر دانۂ آن میوۂ بہشت گنجور نعمتہائی روضۂ رضوان بود

آنقدر لذّت و عذوبت بمذاقِ جان بخشید کہ دلِ نیاز منزل

از ذائقۂ شیرینیٔ نبات مستغنی گردید اللہ تبارک و تعالی تاک

مرجواتِ آن سرمایۂ تلطف و اشفاق را ابدالآباد بارور دارادِ

زیاده چہ تصدیع دہد ابوابِ توجہ و التفات مفتوح باد

فصل سیوم در اسناد واحکام و دستکات وغیره

بدیسمکہان و دیسپانڈیان و مزارعانِ قصبۂ بال کہیر نوشتہ میشود کہ در ینولا

مبلغ یکروپیہ یومیہ بلا قصور از محصولِ راہداری و موازی پنج بیگہ زمینِ

خارج جمع لایقِ زراعت از سوادِ قصبۂ مذکور در وجہ مدد معاشِ معرفت

آماني و آمال بغواکه جود و اقبال پیوسته مثمرِ مالا مال و مدارج عمر و
دولتِ عالي روز افزون و ابد اتصال باد

یکصد دانهٔ انبه که براهِ نوازش و کرم عنایت شده بود اگر بهزار زبان
شکر عنایتِ آن ادا نماید نمیتواند از عهدهٔ آن برآید حقتعالی اشجار
مرامِ آن فیضرسانِ خاص و عام را بآبیاري تفضل پیوسته بارآور
دارا دزیاده ایامِ فیضرساني بکام باد

پانصد دانهٔ انبه که بمقتضائ اشفاق لطف شده بود شکریهٔ آن اگر
بهزار زبان بیان سازند ادا نمیتواند نمود توصیفِ این میوهٔ بهشتي که
هر دانه برنگ سبز و سرخ رشک افزائ زمرد و یاقوت و در شیریني
و لطافت حسرت بخش فواکه فردوسِ برین است از زبانِ قلمِ بے مغز
خشک پوست ادا نتواند گردید لهذا بخاتمهٔ دعا که بهترین تحایفِ عالم
اتحاد است پرداخت الهي تا شجر زمردین سپهر برین با ثیار کواکب
بار آور است نهالِ امیدِ آن گلِ سر سبز لطف و مکرمت بثمرشیه

یافته که شمهٔ ازان بتر قیم نتواند آمد ناچار از خواهش الهی چارهٔ کار نداشته
صابر گردید انسب که آنمهربان برضای ایزدی راضی بوده بصبر و شکیب
پردازند زیاده چه بتحریر آید

درینولا از استماع واقعهٔ جانکاهِ والدهٔ آن برادر بسیار غم و اندوه دامنگیر
حال شده چون از خواهش الهی هیچ چاره متصور نیست ناچار غیر از
صبر چه پرداخته آید باید که آن برادر هم برضای الهی صابر بوده به تسکین
خاطر واماندگان پردازند و بتحریر خطوط خیریت مطمئن نمود میباشند
زیاده چه نوشته آید

در رسید تحایف باید که القاب و مراتب هر کسیکه فرستاده است قلمی نماید و بعد ازان رسید نویسد

ذالی موبز که براهِ تفضّل مرحمت شده بود کام و دهانِ این جاشنه خوارِ
عنایات را بحلاوتِ پیغایات شیرین نمود عقیدت پیوند بتقدیم اداب
عنایت پرداخته از جنابِ صمدیّت سایل است که حدیقهٔ فیض و نوال آن القبله

وآرزوئی گرامی مواصلتِ عطوفت طراز مشہود ضمیر عاطفت پذیر باد کہ درین ایّام فرخندہ انجام نوید تفویض تعلقۂ کارپردازی محالاتِ جاگیر سرکار بآن کرم گستر سامعہ پیرا گشتہ انواع بہجت وشادمانی بہواخواہانِ صداقت نشان ہمدست گردانید تقدس وتعالی ظہور اینمعنی را بذاتِ آن اشفاق فرما وجمیع مخلصان نوددا انتما مبارک وہمایون گرداناد زیادہ چہ طراز د ایام فیض بیز و کامرانی بکام باد

خطوطِ تعزیت

درین ایام نافرجام سنوح سانحہ رحلتِ برادر صاحب مغفور آنقدر غم و ملال عاید حال گشتہ کہ ہیچ ازان نتواند بشرح داد ازانجاکہ برضای ایزدی علاجی متصوّر ندارد چار و ناچار بصبر پرداختہ شد باید کہ آن برخوردار ہم غم و ملال زیادہ در خاطر راہ ندادہ بشکیب پردازند و بہمہ حال تشفی وتسکینِ دلہای غمزدہ ہا نمایند زیادہ چہ نوشتہ آید

از دریافتِ خبر واقعۂ والدِ آن مہربان آنقدر اندوہ و ملال بخاطر راہ

ابہت و کامرانی طالع باد

نوابصاحب قبلہ فیض بخش فیضرسان دام اقبالہ بعد تقدیم مراتب

عبودیت و تسلیمات کہ طریقۂ عقیدتمندان فدویت سمات است

بعرض فیض بابان جناب فیضمآب میرساند کہ درین ایام سعادفرجام

مژدۂ عطائی خلعت مدار المهامی یعنی دیوانی بندگان حضور کرامت

گنجور بذات فیض آیات سامعہ پیرا گردیدہ بندہ ہائی صمیم القلب را و این

واسطہ ... مراد ہمدست فرمود و داعیان قدیم را عالم عالم نشاط و

کامرانی محصل و مہیا نمود تعالی شانہ ظہور این عطیۂ سمینت

موفور را بہ بندگان جناب فیضمآب و وابستہ ہائی عقیدت

انتساب مبارک و ہمایون فرماید فدوی بادائی سجود سپاس و

تقدیم آداب مبارکباد پرداختہ مبلغ پنجروپیہ نذر ابلاغ داشتہ امید کہ بشرف پذیرائی

سرفراز گردد زیادہ چہ عرض نماید مدارج عمر و اقبال روزافزون باد

خانصاحب والا مناقب اشفاق فرما سلمہ اللہ تعالی بعد ابراز مراسم نیاز

عید بهر صبح بود تا اعدای تو باد ابز قربانی تو تا چه عرض نماید آلهی نیر
اقبال طالع و لامع باد

مبارکباد تفویض صوبه داری

نواب صاحب قبلهٔ دو جهان ادام الله اقباله آداب عبودیت و تسلیمات
بجا آورده بعرض فیض اندوزان حضور مکرمت گنجور میرساند که درین
ایام میمنت انجام نوید سعادت جاوید تفویض خدمت صوبه داری بلدهٔ طیبهٔ
دار السرور برهان پور از پیشگاه تفضلات حضور مقدس سنه گاه عالے متعالے
بذات فیض آیات آن قبلهٔ دو جهان سامعه افروز نسبه داعیان دو
و الاراد و بهر حال انجمن طراز شادمانی گردانید و گلبن امید و ابسته های
دامن اقبال به نسیم افضال متعال چمن چمن و گل گل شگفتگی دمید اد تعالے
ظهور این عطیهٔ عظمی بذات فایض البرکات فرخنده و همایون گرداناد این
عقیدت پیوند باد ای مراسم مبارکباد پرداخته مبلغ پنج روپیه نذر مرسول داشته
متوقع آنست که بعز قبول سرفراز گردد الٰهی آفتاب دولت و حشمت از مشرق

متوقع پذیرائی است الٰہی آفتاب عمر و دولت تابان و درخشان باد

بیت هر روز بود عید هوا خواهت شاد ، اعدائی تو گو سفند قربانت باد

نواب صاحب قبلۂ دو جہان کعبۂ کون و مکان دام ظلہ و اقبالہ ادائی آداب

تسلیمات و کورنش سرمایۂ سعادت پیوسته بعرض فیض اندوزان حضور

کرامت گنجور میرساند که الحمد لله والمنه درین ایام فیض التیام که بیمن

قدوم عید سعید عرصۂ جہان آباد مواد ابہت و کامرانی و بذریعۂ مقدم

این روز سعید [illegible] دامان عالیان مملوی مکرمت و فیض

رسانی است بواسطۂ فیض و میامن آن انواع برکات حاصل حال

انام و بوسیلۂ سعادت و میمنت آن اقسام ثواب و حسنات شامل

احوال کافۂ اسلام است حق جل و علا ظهور این عطیۂ کبری و حسنات حج

عظمی بمنزلت بابرکات آن خداوند مبارک و محصل گرداند غلام تقدیم مراتب

تسلیمات تهنیت عید پرداخته مبلغ پنج روپیه نذر ابلاغ داشته متوقع

نوازش و کرم است که بشرف قبول آن سرفراز گردد بیت احباب ترا

درین ہنگام میمنت التیام مقدم فیض توام عید الفطر نہ بذ یعہ ان عالی

شادیانہ نواز عشرت و شادمانی و بوسیلۂ آن جہانی زیر و بم پرد

مسرت و کامرانی است این عبودیت پیوند تقدیم مراتب تہنیت مبارکباد

عید سعید پرداختہ مبلغ یکجرد بہ نذر تہنیت ابلاغ حضور امیدوار

است کہ بعز اجابت مقرون گردد زیادہ جسارت ندارد الٰہی مدارج

عمر و اقبال روز افزون باد

مبارکباد عید الضحیٰ

ناصیۂ اعتقاد در السجود عبودیت و غلامی منور نمودہ بعرض عرض باریابان

حضور کرامت گنجور میرساند کہ سبحان اللہ و بحمدہ ظہور فیض موفور عید الضحیٰ

از مقتضای افضال متعال است کہ عالمیان را ... الوف مسرت و شادمانی حاصل است و جہانیان را بسعادت قدوم آن

صنوف فرحت و کامرانی متواصل است غلام بتقدیم مراتب

کورنش و تسلیم مبارکباد پرداختہ مبلغ یکجرد بہ نذر ابلاغ جناب داشتہ

برادر عزیز تر از جان مهربان سلمه الله تعالی بعد تمنای ملاقات مباهجت آیات

واضح باد که درین ایام فرحت انجام استماع مژدهٔ جانفزای تولد نونهال

فرخنده فال آن برادر موجب انواع عیش و شادمانی و باعث فراوانی نشاط

و کامرانی گردید حق تعالی این موهبت عظیم را بآن مهربان و جمیع محبان

مبارک و خجسته گرداناد زیاده چه بتحریر درآید ایام جمعیت مدام باد

مبارکباد عید الفطر

درین ایام سعادت فرجام تقریب میمنت لزوم عید الفطر عام بهره ور عالم عالم

برکات و ستارهٔ تابان جهان جهان حسنات و کامرانی است ایزد تعالی

ظهور این عطیهٔ عظمی و موهبت کبری بجمیع کافهٔ اسلام خصوص بذات

صفات آن قبلهٔ فیض بخش انام مبارک و همایون گرداناد

عقیدتمند آداب مبارکباد این عید سعید بجا آورده مبلغ بنج روپیه

نذرانه گذاشته امیدوار است که بشرف پذیرائی سرفراز شود

زیاده چه عرض نماید ظلکم ممدود باد

مراتب کورنش و تسلیمات معروض رائی عالم آرائی میدارد در بن ایام
میمنت انجام مژده کرامت فرجام تولد نونهال بلند اقبال در گلبن
اقبال آن قبلۂ آمال سامعه افروز گشته کامیاب عیش و نشاط ساخت
و عالمی را باین ذریعه بمحفل طرازی انواع فرحت و انبساط بر داخت
الهی آن نوبادۂ گلبن اقبال را به نسایم افضال متعال بارور و ثمر
گرداناد و مدارج عمر و دولت عالی روز به باد

خانصاحب کرم گستر اشفاق فرما سلمه الله تعالی بعد اظهار مرام
نیاز و تمنای گرامی مواصلت بهجت طراز مشهود ضمیر رافت پذیر
نموده می آید که درین آوان فرحت نوا مان از استماع تولد نونهال
سعادت اشتمال گلشن امید آن اشفاق فرما بمخلصان صداقت
انتما آنقدر فرحت و انتعاش دست داد که شمۂ ازان نمیتوان قلمی
نمود او تعالی آن نورسیده حدیقۂ مراد را بنسیم افضال ابد الدهر سرسبز
و بار آور دارا د زیاده ایام جمعیت بکام باد

این تهنیت با انواع اسباب تهنیت و سعادت بجمیع محبان مبارک و خجسته سازد و آن هر دو قران السعدین بختمندی را در برج اقبال و کامگاری جلوه پیرائی استادعانی وار ادریاده ایام جمعیت بکام باد

	مبارکباد تولد فرزند	

نواب صاحب قبلهٔ فیض بخش فیضرسان دام اقباله آداب عبودیت و تسلیمات بجا آورده بعرض بندگان میرساند درین آوانِ سعادت اقتران نوید بهجت جاوید تولد نونهالِ فرخ فال از حدیقهٔ آمال آنخداوند فیض ونوال سامعه افروز بندگانِ فدویت اشتمال گردیده انواع ابتهاج و سرور شامل حال نمود حق تعالی ظهور عطیهٔ عالی بذاتِ بابرکات فرخنده و مبارک گرداناد عقیدتمند آداب مبارکباد بجا آورده مبلغ پنجروپیه نذر ارسال داشته بقبولِ آن معزز و مباهی باید فرمود زیاده چه عرض نماید ظلکم ممدود باد

نواب صاحب و قبلهٔ دوجهان کعبهٔ امن و آمان دام اقباله بعد تقدیم

خانصاحب بالا مناقب اشفاق فرمائی نیازمندان سلمه الله تعالی بعد گذارش
مراسم نیاز و تمنای گرامی ملاقات عطوفت طراز مشهود ضمیر الطاف
پذیر میگرداند که درین ایام بهجت فرجام باستماع نوید مسرت جاوید
سرانجام شادی طوی مخدوم زاده گرامی قدر سلمه الله تعالی آنقدر
فرحت و شادمانی بهدست مخلصان صمیم گردید که شمهٔ ازان بطراز تحریر
نه در آید حق تعالی ظهور شادی میمنت بنیادی را بجمیع محبان خصوص
با نقدردان مبارک و مهنا گرداناد و آن هر دو قران السعدین سعادت
توام را پیوسته در برج سعادت و میمنت رونق افروز جلوهٔ تهنیت
دارا د زیاده ایام جمعیت و کامرانی ملام باد

برادر بجان برابر سعادت و اقبال نشان سلمه الله بعد دعوات فراوان
عمر و درجات و شوق ملاقات مسرت آیات واضح و لایح باد که درین
زمان سعادت اقتران از استماع شادی طوی آن برادر فرحت و نشاطی
رو داد که از اندازهٔ ترقیم و طراز تحریر افزون است او تعالی ظهور

سرپنا یا بر دو الٰهی آن قران السعدین برج اقبال را ابد الدهر جلوه
افروز عالم سعادت و میمنت گرداناد و آفتاب دولت خداوند
از مشرق فیض رسانی طالع و لامع باد

نوابصاحب و قبلهٔ دوجهان دام نواله تقدیم مراتب عبودیت
و کورنش را ذریعهٔ سعادت پنداشته بعرض میرساند که درین
اوان سعادت نشان نوید میمنت جاوید سرانجام شادی طوی
صاحبزادهٔ عالی مقدار بلند اقبال زاد عمره و اقباله سامعه افروز
گشته جهان جهان عشرت و نشاط و عالم عالم فرحت و انبساط
به بندهای قریب و بعید عطا فرمود عقیدتمند آداب مبارکباد
بتقدیم رسانیده چهار روپیهٔ نذر ملازمان ابلاغ داشته متوقع است
که بقبول آن سرفراز شود الٰهی آن قران السعدین سعادت را
پیوسته در برج اقبال نوزا فروز میمنت داراد و اختر کامرانی آن
خدیو آمال بر سپهر امانی و آمال ساطع و ضیا گستر باد

میگرداند

خانصاحب مشفق قدرافزائی مخلصان سلمہ اللہ تعالی آرزوی انعقادِ انجمن گرامی مواصلت زیادہ ازانست کہ بتحریر گنجایش پذیرد لہذا بگذارشِ مدعا میپردازد

فصل دوم خطوط وغیرہ

نوابصاحب قبلۂ دوجہان کعبۂ امن وامان دام اقبالہ طرۂ تسلیمات زیب دستارِ عبودیت نمودہ بمعرض عرضِ باریابانِ انجمن فردوس نشان میرساند کہ درین ایامِ میمنت فرجام مژدۂ سعادت التیام سرانجام شادی طوی صاحبزادۂ والاقدر بلنداقبال زاد اللہ عمرہ واقبالہ سامعہ پیرای داعیانِ دولت شدہ ۔ من وامن عیش وشادمانی بہم دست فرمودہ و عالم عالم عشرت وکامرانی بہ بندگانِ دور ونزدیک مہیا نمودہ ۔ برین مژدہ گرجان فشانم رواست ۔ لہٰذا عقیدت مواد آداب تسلیمات مبارکبادی بجا آوردہ بیجروپیہ نذرِ ملازمانِ عالی ابلاغ داشتہ امیدوارست کہ بشرف پذیرائی

خانصاحب والامناقب فیضرسان سلمہ اللہ تعالی بعدابراز مراسم
بندگی ونیاز وتمنای حصول نعمای گرامی خدمت موہبت طراز
مشہود رای اشفاق پیرائی میگرداند

خانصاحب مشفق قدردان مکرم عمیم الاحسان سلمہ اللہ تعالی بعد
گذارش مراسم اشتیاق واظہار عجز ونیاز مشہود ضمیر الطاف پذیر نمودہ میآید

خانصاحب مشفق مہربان کرم گستر نیازمندان سلمہ اللہ تعالی بعد تشریح
اشتیاق ادراک نعمت مواصلت سراسر شفقت مشہود رائی
عاطفت اقتضائی میدارد

خانصاحب مشفق مہربان سراپا کرم وامتنان سلمہ اللہ تعالی
بعد تمنائی دریافت گرامی مواصلت کہ زاید التحریر و تقریرست مشہود
ضمیر تلطف پذیر نمودہ می آید

خانصاحب مشفق ومکرم مجمع اشفاق وکرم سلمہ اللہ تعالی بعد اشتیاق سامی
مواصلت موفور المسرت کہ اہم مطالبست مشہود رائی عطوفت پیرائی

برادر بجان برابر سعادت نشان طول عمره وقدره بعد دعوات

مزید عمر و جمعیّت واضح باد که مکتوب مرغوب وصول نموده فرحت

افزای خاطر گردیده مضمونِ مندرجه مشروحاً مبرهن گشت همیشه

بتحریر مکاتیب خیریت منبسط دارند و اینجانب را شب و روز

منتظر اینمعنی پندارند زیاده جمعیت باد

برخوردار سعادت نشان طول عمره بعد دعوات [illegible]

مطالعه نمایند

مکتوبِ راحت اسلوب رسیده مبتهج نمود

نورچشم اقبالمند طول عمره بعد دعای عمر و حیات واضح باد

خط مسرّت نمط وصول نمود

نورچشمی فاطمه بی بی طول عمره بعد دعای عمر درازی واضح باد

برخورداری طول عمره

القاب و مراتب خان و خوانین درجه بدرجه

قبلۂ کونین وکعبۂ دارین ولی نعمی صاحب مدظلہ العالی

قبلۂ برحق وکعبۂ مطلق دام ظلہ وفضلہ

قبلۂ صوری وکعبۂ معنوی مدظلہ اللہ تعالی

قبلۂ حقیقی وکعبۂ تحقیقی ادام اللہ اظلالہ

بعد تقدیم سجودِ غلامی ملتمس رای فیض انتمای میشود

آدابِ عبودیت وتسلیمات بجا آورده معروض ضمیر فیض تنویر میدارد

مراتبِ کورنش وتسلیم بجا آورده بعرضِ عالی میرساند

مراسمِ رسوخیت واعتقاد مودّی نموده معروضِ ضمیرِ نوازش تخمیر میدارد

القاب ومراتبِ وسط وادنی درجہ بدرجہ

مهربانِ دوستان سلمہ بعد شوقِ افزون مشهودِ خاطر باد کہ خط مرسلہ رسید

وسرورِ خاطر افزود اعتصادِ دوستان سلمہ خطِ مرسل بمطالعہ

در آمد باید کہ همواره بترسیلِ خطوطِ خورسند دارند زیاده چہ نوشتہ آید

نواب صاحب و قبلهٔ امانی و آمال خداوند ذی نوال دام اقباله طرهٔ تسلیمات
کورنش از زیب دستار عقیدت ساخته بمعرض التماس فیض اندوزان
محفل فردوس مشاکل میرساند

بیگم صاحبه قبلهٔ همهٔ دو جهانی مدّ الله ظلها سجدات عبودیت
بجا آورده ضمیمن جناب مقدسهٔ خادمان میگردد

بیگم صاحبه قبلهٔ دو جهانی کعبهٔ کون و مکانی ادام الله اظلالها
و افضالها مراتب سجود غلامی و آداب کورنات بتقدیم رسانیده
معروض جناب خادمان محل عصمت منزل میدارد

والده صاحبه قبله و کعبهٔ معظمه مدظلها بعد ادای سجدات عبودیت
و بندگی معروض میدارد

همشیره صاحبه قبلهٔ مکرمه مدظلها آداب تسلیمات و بندگی
بجا آورده معروض میدارد

همشیره صاحبهٔ مشفقهٔ مکرمه سلمها بعد عرض مراتب بندگی مشهود میگرداند

جبین عبودیت را بسجداتِ رسوخیت نورآگین ساخته بموقفِ عرضِ
فیض اندوزانِ حضور کرامت ظهور میرساند

نواب صاحب و قبلۂ امن و آمان کعبۂ دو جہان ادام اللہ اقبالہ
وافضالہ تقدیم آداب و تسلیمات و مراتبِ کورنشات را سرمایۂ
سعادت و مباہات پنداشته بمعرضِ عرضِ باریابانِ محفلِ بہشت نشان میرساند
نواب صاحب و قبلہ فیض بخشِ فیض رسان خداوندِ کون و مکان دام ظلہ
پیشانیٔ عقیدت را بسجداتِ ارادت منور گردانیده ذرۂ وار بعرضِ
حاشیه بوسانِ بساطِ فیض مناط میرساند
نواب صاحب و قبلہ خداوندِ خدایگان فیاضِ زمین و زمان مد اللہ اقباله
قامتِ ادب را بمقامِ عبودیت خم ساخته ذرۂ وار بمعرضِ عرضِ فیض یابانِ
حضورِ کرامت گنجور میرساند

نواب صاحب قبلۂ دو جہان خداوندِ عالمیان دام ظلہ و اقبالہ آداب عبودیت
و غلامی بجا آورده بعرضِ باریابانِ جنابِ فیضمآب میرساند

القاب و آداب اعلی

قبلۂ صوری و کعبۂ معنوی دام ظلہم

قبلۂ حاجات و کعبۂ مرادات مدظلہ العالی

قبلۂ حقیقی و کعبۂ تحقیقی مدظلہم

قبلۂ خدایگان کعبۂ دو جہان مدظلہ العالی

قبلۂ کونین و کعبۂ دارین مدظلہ العالی

قبلہ و کعبۂ برحق دام ظلہ

سجود عبودیت و آداب عقیدت بجا آوردہ معروض میدارد

بعد تقدیم سجدات عبودیت و ادای مراتب عقیدت معروض میدارد

بعد ادای سجود بندگی و عرض آداب کورنش ملتمس میگردد

تقدیم مراتب تسلیمات را سرمایۂ سعادت پنداشتہ بعرض عالی میرساند

ترکیب عرضی بجناب خداوند نعمت

نواب صاحب قبلۂ عالم و عالمیان کعبۂ زمین و زمان مدالله ظلالہ و اقبالہ

فصل سیوم در اسناد و احکام و دستکات وغیره

فصل چهارم در قبالجات و تمسکات و چتهیات وغیره

فصل اول القاب و آداب مرشد و درویشان وغیره

القاب مرشد قبلهٔ معتقدان و کعبهٔ ساجدان حضرت پیر و مرشد

دو جهان مدظله الرحمان

القاب و مراتب درویشان شاهصاحب محسن مکرم سراپا

کرم سلمه الله تعالی بعد اظهار مراسم نیازمندی مشهود ضمیر منجلی نظیر میگرداند

شاهصاحب مشفق و محسن سراپا اشفاق سلمه الله تعالی بعد گزارش مراسم

بندگی و نیاز مکشوف رای عطوفت انتما نموده می آید

حقایق آگاه معارف دستگاه سلمه الله

حقیقت شناس معرفت اساس سلمه الله تعالی

مجموعهٔ اسرار آگاهی منبع رموز الهی سلمه الله تعالی

واقف رموز حقیقت کاشف سر معرفت سلمه الله

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام
علی سیدنا و سید الکونین حضرت محمد مصطفی
صلی الله علیه و آله و اصحابه علیهم اجمعین
اما بعد این رساله ایست قانونچهٔ انشا از چند رساله‌ها تصنیف
انشیان پیشین استنباط کرده برای نوآموز کودکان بچهار
فصل ترتیب داده شد خلاصه چهار فصل اینست
فصل اول در القاب و عرایض
فصل دوم در خطوط

کرده شود مطلب فوت نگردد و اطلاع باشد که بهر یک امر تکلف را
گنجایش نیست و اینقدر برای افادهٔ مبتدیان بس نوشته شد
تا اگر مستحضر سازند قدرت بر آوردن بیست
و هفت خط شود و مهارت ضروری
حاصل گردد بتوفیق
الله تعالی

رقیمهٔ نیاز و برای اندک عالی عریضه و برای بسیار عالی عریضهٔ بسیار
و برای نهایت عالی عرضی است و الفاظ پیش نامه برای مساوی مطلق
مرقومه و برای مساوی مایل بعلو مسطوره و برای اندک عالی ملتمسه و برای
نهایت عالی معروضه است تنبیه امثلهٔ مذکوره ضوابط میان جدول
نوشته میشود اگر بترتیب خانهٔ تحتانی بعد فوقانی از ابتدای صفحهٔ اول
تا انتهای صفحهٔ آخر خوانده شود پنج خط مضمون واحد بعبارت متغایر
حاصل شود خلاصهٔ مضامین خطوط از وقتیکه رفته اید یک خط رسید با...
خبر خود نوشته بعز لیسند پیش ازین خطی بدست فلانی فرستاده
آنچه دروی نوشته ام و هرچه از او شما را اعلام جواب آن معرفت
اوشان بگویند و اگر بآمدن شما تعذر باشد ... هم نیاده خبریت
اگر تطبیق امثله جدول بضوابط منظور باشد بطرف ...
یمین و یسار بیوت خمسه دیده مطابق نموده شود تنبیه جهت
امتیاز تکلفات را در جدول از سرخی نگارش کرده تا اگر ترک

اما الفاظِ متعلقۂ لفافہ اگر مرتبۂ مکتوب الیہ مساوی مطلق یا بطرف علو متجاوز
ست بر لفافہ بعد نامش در صورت نبودن بخطاب بہادر لفظِ صاحب و پیش
نام مقدمۂ القاب پس از ادعیہ پیش نام مکتوب منہ در صورت نکردن مہر و پیش
تاریخ لفظی نوشتہ میشود بحسب مراتب الفاظ پیش مقدمۂ القاب
برای مساوی مطلق بمطالعۂ اعلی و بمطالعہ شریف و برای مساوی مایل
بعلو بمطالعہ ساطعہ و بمطالعہ سامی و برای اندک عالی بمطالعہ عالی و بعز
مطالعہ و بشرفِ مطالعہ و برای بسیار عالی بنظر فیض اثر و بخدمتِ
فیضدرجت و بحضور فیض گنجور و بجناب فیضمآب و باہمہ الفاظ پس ادعیہ
برای مساوی مطلق برسد و درآید و برای مساوی مایل بعلو مفتوح باد
و موصول باد و فایز باد و برای اندک عالی مستفید باد و معزز باد
و مشرف باد و برای بسیار عالی بگذرد و بگذراند و بگذرانند و
برای نہایت عالی مستفیض باد و الفاظ پیش نام خود کہ کنایت از خط
خود ست برای مساوی مطلق رقیمۂ الوداد و برای مساوی مایل بعلو

نمودن و بمقابلهٔ بسیار عالی گذارش کردن و بمقابلهٔ نهایت عالی عرض
کردن استعاره میکنند و آمدن مکتوب الیه برای مساوی مطلق
تشریف آوردن و برای مساوی مایل بعلو کرم کردن و برای اندک عالی
قدم رنجه کردن و بمقابلهٔ بسیار عالی رتبه افزا شدن و بمقابلهٔ نهایت
عالی رونق افزا شدن استعاره میکنند و آمدن خود را بمقابلهٔ مساوی
مطلق حاضر شدن و بمقابلهٔ مساوی مایل بعلو فایز شدن و بمقابلهٔ
اندک عالی مستفید شدن و بمقابلهٔ بسیار عالی مشرف شدن
و بمقابلهٔ نهایت عالی مستفیض شدن استعاره میکنند و رفتن مکتوب الیه
برای مساوی مطلق تشریف بردن و برای مساوی مایل بعلو تشریف
فرما شدن و برای اندک عالی نهضت فرما شدن و برای بسیار عالی
زینت افزای آنطرف شدن و برای نهایت عالی رونق افزای
آنطرف شدن استعاره میکنند

ضابطهٔ هفتم در الفاظ متعلقهٔ لفافه و تنبیه بر فواید جدا

... مقابلهٔ مساوی ... حرمت ... کردن و بمقابلهٔ مساوی مایل بعلو ترسیل
... مقابلهٔ اندک عالی ارسال کردن و بمقابلهٔ بسیار عالی ... اجازت
کردن و بمقابلهٔ ... نهایت عالی ارسالِ حضور کردن استعاره میکنند و نوشتن
خطِ مکتوب الیه برای مساوی مطلق نگارش نمودن و برای مساوی
مایل بعلو تسطیر نمودن و برای اندک عالی قلمی نمودن و برای بسیار عالی
ترقیم نمودن و برای نهایت عالی ارقام نمودن استعاره میکنند
و نوشتنِ خطِ خود را بمقابلهٔ مساوی مطلق نگاشتن و بمقابلهٔ مساوی
مایل بعلو نگارش کردن و بمقابلهٔ اندک عالی ملتمس کردن و بمقابلهٔ
بسیار عالی معروض داشتن و بمقابلهٔ نهایت بعرض رسانیدن استعاره میکنند
و گفتنِ مکتوب الیه برای مساوی مطلق فرمودن و برای مساوی مایل
بعلو ایما نمودن و برای اندک عالی ایما فرمودن و برای نهایت عالی
ارشاد فرمودن استعاره میکنند و گفتنِ خود را بمقابلهٔ مساوی مطلق شرح
کردن و بمقابلهٔ مساوی مایل بعلو اظهار نمودن و بمقابلهٔ اندک عالی التماس

در اکثر افعال مثل رسیدن و فرستادنِ خطِ مکتوب الیه و مکتوب منه و نوشتن
و گفتن و آمدنِ او و خود و رفتن استعاره نموده میشود بحسبِ مراتبِ خطِ مکتوب الیه
برای مساویٔ مطلق وصولِ فروخت نمودن و برای مساوی مایل العلو
وصولِ الطاف نمودن و برائ اندک عالی عزورود نمودن و برای بسیار
عالی شرفِ صدور نمودن و برائ نهایت عالی نزولِ اجلال نمودن
استعاره میکنند و رسیدن خطِ خود را بمقابلهٔ مساوی مطلق مطالعه
آمدن و بمقابلهٔ مساوی مایل العلو موصول شدن و بمقابلهٔ اندک عالی بشرف
مطالعه مشرف شدن و بمقابلهٔ بسیار عالی بنظرِ فیض اثر گذشتن
و بمقابلهٔ نهایت عالی بجنابِ فیضمآب مستفیض شدن استعاره کنند
و فرستادنِ خطِ مکتوب الیه یعنی اگر مکتوب الیه خط بفرستد برای
مساوی مطلق لطف فرمودن و برای مساوی مایل العلو تلطف فرمودن
و برای اندک عالی عنایت فرمودن و برای بسیار عالی مرحمت فرمودن
و برای نهایت عالی تفضل فرمودن استعاره میکنند فرستادن

در صورت بودن متجاوز بدنو فقط مقدمهٔ القابش با موصوف بمفعول و جملهٔ
مستعار هیئوسیند اما مفعول مستعار جهت مساوی مطلق و متجاوز بدنو مسطور و جهت
مساوئی مایل بعلو مرقوم و جهت اندک عالی مصدر و جهت بسیار عالی موصوف
و جهت نهایت عالی ممدوح است و جملهٔ مستعار جهت مساوئی مطلق و متجاوز
بدنو مومی الیه و جهت مساوی مایل بعلو مشار الیه و جهت اندک عالی مکرم الیه
و جهت بسیار عالی معزی الیه و جهت نهایت عالی معظم الیه است کنایت خط
مکتوب الیه برائی مساوئی مطلق صحیفهٔ شریفه و برائی مساوی مایل بعلو
رقیمهٔ کریمه و برائی اندک عالی مفاوضهٔ عالیه و برائی بسیار عالی نوازشنامه و برائی
نهایت عالیه سرفراز نامه است کنایت ... مکتوب الیه برائی مساوئی مطلق
شریف ... برائی ... سامی و برائی اندک عالی عالی و برائی بسیار عالی
مبارک و برائی نهایت عالی ... والا است

ضابطه ... در استعارهٔ بعض افعال نسبت مکتوب الیه و مکتوب منه
که میان خدا آید اگر مرتبهٔ مکتوب الیه مساوئی مطلق یا طرف علو متجاوز نداشت

بینه در صورت تباذر مرتبه مکتوب الیه بطرف دنو لفظ شان در آنفرا تمام جایزست بجائی شما و تو کنایت فرکر مکتوب به هرگان فرکر مکتوب به میان خط می آید پس مرتبه مکتوب الیه مساوی مطلق بطرف علو تجاوزست با لفظ لفظ مناسب مرتبه خود نوشته میشود چنانچه بمقابله مساوی مطلق این نب واین دوست واین دوستدار و بمقابله مساوی مایل بعلو این عاصی این مخلص واین خیرخواه و بمقابله عالی این خادم واین ضعیف واین نیازمند و بمقابله بسیار عالی این هواخواه واین عاجز واین بنده و بمقابله نهایت عالی این خاکسار واین غلام واین فدوی نوشته میشود بجائی من تنبیه اگر مرتبه مکتوب الیه بطرف دنو متجاوزست انجانب نوشته میشود بجائی من کنایت ذکر غیر مخاطب فرکر غیر مما در میان خط می آید کل یا بعض القاب او نوشته نامش می نویسد و در صورت بودن متجاوز بعلو مقدمه القابش نیز مینویسند و نامش را بلفظ صاحب موصوف میکنند و اگر ذکر او مکرر شود و مقدمه القابش را بلفظ صاحب مفعول استعاریا بجمله استعار بحسب مرتبه موصوف کرده مینویسند

مي آيد و لفظ واسطه براى مساوي مطلق خاطر عاطر و براى مساوي مايل بعلو
ضمير منير و براى اندک عالي راى كرامت انتماى و براى بسيار عالي خدمت
فيضدرجت و براى نهايت عالي جناب فيضمآب ست

ضابطه پنجم از كنايت ذكر مكتوب اليه و مكتوب منه و غيرهما معه كنايتِ خط
و خبر مكتوب اليه اما كنايت ذكر مكتوب اليه هرگاه كه ذكر مكتوب اليه در ضمن خط مي آيد
بالفظِ آن لفظي از القابش نوشته ميشود پس براى مساوي مطلق آنمهربان
و آن كرمفرما و آن مشفق و براى مساوي مايل بعلو آن شفق و آن قدردان
و آن فيضرسان و براى اندک عالي آنقدردان فيضرسان و آن فياض زمان
و براى بسيار عالي آنخداوند و آن خدايگان و آنقبله و براى نهايت عالي آنقبله و
كعبه و آن پير و مرشد و آن جناب و براى مساوي مايل بدنو آن برادر و آن
مهربان و آن عزيز از جان و براى اندک مني آن اعتضاد دوستان و آن
گرامي قدر و آن عزيز دلي و آن صداقت دستگاه و براى نهايت دني
آن معتمد الخدمت و آن سعادت نشان و آن فدوي خاص ست اينجا شما و تو

شرح و برای مساوي مایل بعلو ابراز و برای اندک عالي اظهار و برای
بسیار عالي گزارش و برای نهایت عالي عرض ست و لفظ ادراک برای
مساوي مطلق دریافت و برای مساوي مایل بعلو حصول و برای اندک عالي
تحصیل و برای بسیار عالي ادراک برای نهایت عالي استفاضه ست
و لفظ افادیه برای مساوي مطلق سرور و برای مساوي مایل بعلو دولت
و برای اندک عالي افاده و برای بسیار عالي سعادت و برای نهایت عالي
شرف ست وصفت ملاقاتیه برای مساوي مطلق ملاقات بهجت آیات
و برای مساوي مایل بعلو مواصلت کثیر المباهجت و برای اندک عالي
خدمت فیض درجت و برای بسیار عالي ملازمت کیمیا خاصیت و برای
نهایت عالي قدمبوس دولت ست و جمله صفتیه معه کاف برای مساوي
مطلق که زیاده از حد بیان ست و برای مساوي مایل بعلو که لا تعد و لا تحصی
ست و برای اندک عالي که متجاوز التحریر ست و برای بسیار عالي
که اهم مطالب ابدی ست و برای نهایت عالي که خلاصهٔ مقاصد عظمی ست

بدانو زیاده چه نوشته شود

ضابطهٔ چهارم در تحیت و اشتیاق وغیره تمهید قبل مطلب معه بعض

تکلفات اگر بملاقات جانبین مدتی مستلزم تحیت گردید درصورت بودن

مکتوب الیه مساوي مطلق و متجاوز بعلو بعد القاب ادعیه تحیت مناسب

مرتبهٔ مکتوب الیه نوشته میشود و اگر مدتی مستوجب اشتیاق گذشته الفاظ

اشتیاقیه باضافت الفاظ ملاقاتیه مناسب مرتبه اش پس لفظ بعد نوشته

میشود و ما بعد او صیغهٔ مفعول یا فعل یا تنها لازم میشود و بعدش کاف

و درصورت جمع هر دو تقدیم تحیت بر اشتیاقیه و واو عطف درمیان

مناسب است اما تحیت برای مساوي مطلق سلام و برای مساوي

مایل بعلو ماوجب و برای اندک عالي نیاز و بندگی و برای بسیار عالي

کورنش و برای نهایت عالي فدویت و عبودیت است اما لفظ اشتیاق

برای مساوي مطلق اشتیاق و برای مساوي مایل بعلو تمنا و برای

اندک عالي آرزو و برای بسیار عالي آرزومند و برای نهایت عالي

سلمہ ربہ وسلمہ اللہ تعالی وادعیۂ مساوی مایل بعلو دام اشفاقہ ودام الطافہ
ودام دولتہ وادعیۂ اندک عالی حشمتہ ودام برکاتہ ودام اقبالہ وادعیۂ
بسیار عالی مدظلہ و مدظلہ العالی وادعیۂ نہایت عالی دام مجدہ ودام اجلالہ
وخلد اللہ ملکہ وادعیۂ مساوی مایل بدنو حفظہ اللہ تعالی وحفظ اللہ وحفظہ
وادعیۂ اندک دنی محفوظ باشند وبعافیت باشند وسلامت باشند
وادعیۂ بسیار دنی زاد قدرہ وشادکام باشند وکامیاب باشند وادعیۂ
نہایت دنی طال عمرہ وخوشوقت باشند ومورد مراحم بدانند است
تنبیہ اگر مرتبۂ مکتوب الیہ مساوی مطلق یا بطرف علو متجاوز نیست اکثر
با دعیۂ ہر یک ازان اندر خط لفظ سلامت را استعمال کنند چنانچہ با کثر
متجاوز بدنو بعافیت باشند اما خاتمۂ مساوی مطلق زیادہ چہ برطرازد
وخاتمۂ مساوی مایل بعلو زیادہ چہ متصدع شود خاتمہ اندک عالی زیادہ
ایام بکام باد وخاتمہ بسیار عالی زیادہ آفتاب دولت تابان باد وخاتمۂ
نہایت عالی سایۂ بلند پایہ برفرق فدویان مدام ومستدام باد وخاتمۂ متجاوز

سبب کمال تحفه اگر هم کمال است مساوي مطلق وگر خليفه است مساوي مايل بعلو اگر عالم است اندک عالي و اگر استاد است بسيار عالي و اگر پير است نهايت عالي و اگر مبتدي است مساوي مايل بدنو و اگر جاهل است اندک دني اگر شاگرد است بسيار دني و اگر مريد است نهايت دني امّا تفصيل تفاوت مراتب بسبب صفت آنکه اگر همجنس است مساوي مطلق و اگر رئيس است مساوي مايل بعلو و اگر حاکم است اندک عالي و اگر خداوند است بسيار عالي و اگر [illegible] است مساوي مايل بدنو اگر محکوم است اندک دني و اگر نوکر است بسيار دني و اگر رعيت است نهايت دني است

ضابطهٔ سيوم در القاب و مقدمهٔ القاب ادعيهٔ خاتمه امّا القاب مساوي مطلق صاحب مهربان کرمفرما و صاحب مشفق و مهربان است القاب مساوي مايل بعلو صاحب مشفق مهربان کرمفرما و صاحب مشفق مهربان قدردان و صاحب مشفق مهربان فيض رسان القاب اندک عالي صاحب قدردان فيض رسان و صاحب فيض بخش فيض رسان و صاحب

ششش سال ست مایل بدنو و اگر خرد تبفاوت ده دوآزده سال ست اندک
دنی اگر خرد تبفاوت پانزده سال ست بسیار دنی و اگر خرد تبفاوت سی و چهل
سال ست نهایت دنی امّا تفصیل تفاوت مراتب بسبب مال آنکه اگر همتا ست
مساوی مطلق اگر متموّل تبفاوت صدها ست مساوی مایل بعلو و اگر متمول
تبفاوت هزارها ست اندک عالی و اگر متمول تبفاوت لکها ست بسیار عالی
و اگر تبفاوت کرورها ست نهایت عالی و اگر مفلس تبفاوت صدها ست
مساوی مایل بدنو و اگر مفلس تبفاوت هزارها ست اندک دنی و اگر مفلس تبفاوت
لکها ست بسیار دنی و اگر مفلس تبفاوت کرورها ست نهایت دنی امّا
تفصیل تفاوت مراتب بسبب قرابت آنکه اگر برادر از یک مادر و پدر ست
مساوی مطلق و اگر شوهر خواهر ست مساوی مایل بعلو و اگر عمّ بعید ست
اندک عالی و اگر خسر ست بسیار عالی و اگر پدر ست نهایت عالی و اگر
خسر پوره ست مساوی مایل بدنو و اگر برادر زادهٔ بعید ست اندک دنی
و اگر داماد ست بسیار دنی و اگر پسر ست نهایت امّا تفصیل تفاوت مراتب

بسیار عالی سہ شعبہ ست اعلی اوسط ادنی نہایت عالی سہ شعبہ اعلی اوسط
ادنی دنی مروع اندک دنی بسیار دنی نہایت دنی اندک دنی سہ شعبہ اعلی اوسط
ادنی ادنی بسیار دنی سہ شعبہ اعلی اوسط ادنی ادنی نہایت ادنی
سہ شعبہ اعلی اوسط ادنی اما اسباب تفاوتِ مراتب پنج است عمر
و مال و قرابت و کمال و صفت پس ہرگاہ بہ یکی از مکتوب الیہ با مکتوب منہ
چند جنس از اسباب تفاوتِ مراتب باشد لحاظ و حساب نمودہ مرتبۂ
او مقرر می باید اگر بطرفین بعض ازین اجناس متحقق شود آن قسم لحاظ
و حساب نمودہ مقرر نمودہ میشود

ضابطۂ دوم در تفصیلِ مراتب باعتبارِ ہریک از اسباب اما تفصیلِ
تفاوتِ مراتب بسببِ عمر آنکہ اگر ہم عمر است مساوی مطلق اگر بتفاوتِ کلان
پنج شش سال است مساوی مایل بعلو اگر کلان بتفاوتِ دہ دوازدہ سال
است اندک عالی و اگر کلان بتفاوتِ پانزدہ سال است بسیار عالی و
اگر بتفاوتِ سی و چہل سال است نہایت عالی و اگر خرد بتفاوت پنج

ضابطهٔ اول در کیفیت تحریر خط و کیفیت مراتب

اما کیفیت تحریرِ خط آنکه هرگاه ارادهٔ نوشتنِ خط کردن میشود فکر نموده می آید

بمرتبهٔ مکتوب الیه چون مرتبهٔ او متحقق شود مطابق آن القاب می آید و بهمه عبارت

از ابتدا تا انتها رعایتِ آن ملحوظ داشته باختتام رسانیده میشود اما کمیتِ مراتب

آنکه اصول سه است مساوی عالی دنی و فروع مساوی مساوی

مطلق و مساوی مایل بعلو و مساوی مایل بدنو و فروع عالی اندک عالی بسیار عالی

و نهایت عالی و فروع دنی اندک دنی و بسیار دنی و نهایت دنی است پس

مراتب باعتبارِ اصول سه است و باعتبار فروع نه ...

شعبه تقرر نموده شد باینصورت که شعبهٔ اعلی و شعبهٔ اوسط و شعبهٔ ادنی پس

مراتب بیست و هفت شود مساوی فروع مساوی مطلق مایل بعلو مایل بدنو مساوی

مطلق سه شعبه اعلی اوسط ادنی مایل بعلو سه شعبه اعلی اوسط ادنی

مایل بدنو سه شعبه اعلی اوسط ادنی اصول عالی فروع اندک عالی

بسیار عالی نهایت عالی اندک عالی سه شعبه اعلی اوسط ادنی

...نویسی ضوابط چند بمبتدیان مستحضر گردانیده شود تا بحین تعلیم

استعداد حاصل گردد بنابران هفت ضابطه رقم نمود

ضابطهٔ اوّل در کیفیتِ تحریرِ خط وکمیتِ مراتبِ و اسبابِ

تفاوتِ مراتب

ضابطهٔ دوم در تفصیلِ مراتب باعتبارِ هریک از اسباب

ضابطهٔ سیوم در القاب و مقدمهٔ القاب و ادعیه و خاتمه

ضابطهٔ چهارم در تحیّت و اشتیاق وغیره تمهید قبلِ مطلب

معه بعض تکلّفات

ضابطهٔ پنجم در کتابتِ ذکر مکتوب الیه و مکتوب منه وغیرهما

معه کتابت خط و خبرِ مکتوب الیه

ضابطهٔ ششم در استعارهٔ بعض افعال به نسبتِ مکتوب الیه

و مکتوب منه که میانِ خط آید

ضابطهٔ هفتم در الفاظِ متعلقه لفافه و تنبیه بر فواید جدول وغیره

دیبچه	کھڑکی	توبیخ	جھڑکی	پیه	چربی	صرع	مرگی
ترب	مولی	دار	سولی	دلاله	کٹنی	پرویزن	چھلنی
گربه	بلی	سپرز	تلی	مردمک	پتلی	کفدست	ہتیلی
ماہی	مچھلی	سُسته	کیچلی	چلپاسه	چھپکلی	کوئی	گگلی
انگشت	اونگلی	بیابانی	جنگلی	مگس	مکھی	آسیا	پنچکی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

بعده چنین گوید احقر العباد سید علی نقی خان ابن سید حشمت علی متوطن سانده که در عقل ناقص این کس چنان مستحسن معلوم گردید که قبل تعلیم فن

[illegible]	[illegible]	چشم	آنکھ	دروغ	جھوٹھ	جرعہ	گھونٹھ

باب یا

موئے زشت	[illegible]	خردل	رائی	برادر	بھائی	شیرینی	مٹھائی
ذانہ	جمائی	داماد	جنوائی	گاذر	دھوبی	ناف	ٹونبی
نواسہ	ناتی	سینہ	چھاتی	پیل	ہاتی	گوہر	موتی
نان	روٹی	محک	کسوٹی	انگشتری	انگوٹھی	دختر	بیٹی
ہاون	الیتھی	کلید	کنجی	مایہ	پونجی	گاز	قینچی
طباخ	بادچی	آغوش	گودی	بقال	مودی	دیگ	ہانڈی
اخگر	چنگاری	قصبہ	نگری	فروخت	بکری	بز	بکری
برگ گل	پنکھڑی	طناب	ڈوری	دزدی	چوری	گزلک	چھری
گدا	بھکاری	تبر	کلہاڑی	عنکبوت	مکڑی	ہیزم	لکڑی
ساعت	گھڑی	ترشح	جھڑی	خرمہرہ	کوڑی	ادیم	ادھوڑی
[illegible]	ستی	ہشتاد	اسّی	سرفہ	کھانسی	کمند	پھانسی

گرد	دھول	دہل	ڈھول	جوف	خول	روغن	تیل
بازی	کھیل	ابط	بغل				

باب نون

تنبول	پان	گوش	کان	چاہ	کنواں	دود	دھواں
نگر	دھیان	شالی	دہان	آہو	ہرن	نانخورش	سالن
سیش	جوں	شف	سرسوں	پس فردا	پرسوں	جنوب	دکھن
سکہ	مکھن	گفتار	قاین	نانخواہ	اجواین	نخود فرنگی	[illegible]

باب واو

ریش	گھاؤ	کشتنی	ناؤ	جاروب	جھاڑو	ہمزاف	[illegible]
کیلن	بھو	جوان	بہو	پایاب	پیراو	[illegible]	[illegible]

باب ہا

خواہش	چاہ	بازو	باہنہ	چاشنیہ	[illegible]	ہوس	[illegible]

شیرہ	رس	سال	برس	کروہ	کوس	شبنم	اوس
قنا	ہنس	دم واپسین	سانس	گاومیش	بھنیس	×	×

باب کاف و گاف

آتش	آگ	شیر	باگ	ترہ	ساگ	سرود	راگ
غوک	مینڈک	گوگرد	گندک	طلق	ابرک	دریوزہ	بھیک
انگوزہ	ہینگ	شاخ	سینگ	گرسنگی	بھوک	خیو	تھوک
سہو	چوک	عطسہ	چھینک	×	×	×	×

باب لام

موئی	بال	جوشن	ابال	سپر	ڈھال	زور	بل
قلبہ	ہل	فلفل دراز	پیپل	ابر	بادل	فردا	کل
دودہ	کاجل	سہ شنبہ	منگل	بیابان	جنگل	وزن	تول
طرز	ڈول	گرد	گول	ارزش	مول	نیلوفر	کنول
برنج	چانول	بتخانہ	دیول	راسو	نیول	گل	پھول

[illegible]	بتوار	زرگر	سنار	آہنگر	لوہار	کفشدوز	[illegible]
کلال	کمار	افسوں	منتر	ساز	جنتر	[illegible]	[illegible]
آدینہ	شکر	گردش	چکر	بوزنہ	بندر	ردا	چادر
دہشت	ڈر	کوشک	گھر	فجر	بھور	گرہ	پور
دزد	چور	غوغا	شور	گرز	گاجر	بیرون	باہر
پشہ	مچھر	سنگ	پتھر	کنار	بیر	آثار	سیر
دوشنبہ	پیر	خدنگ	تیر	شیر برنج	کھیر	گلشن	بہار
شغال	گیدڑ	بیخ	جڑ	قند	گڑ	X	X
جام	کوتر	پیوند	جوڑ	پیچ	موڑ	گل	اکھیڑ
لبان	اہیر						

باب سین

[illegible]	آس	بوئی	باس	ادرزن	ساکس	کان	گھاس
فاقہ	اباس	تشنگی	پیاس	طالع	راس	[illegible]	ناست

آنت	روده	[illegible]	دندان	مت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
وُت	پیشا	موت	شاشه	بسنت	بہار	بخت	آسوده
چوٹ	گزند	ہونٹ	لب	گھونٹ	جرعه	موت	مرگ
لوٹ	تاراج	گھاٹ	گذرگاه	ٹاٹ	پلاس	اخروٹ	گردگان
سوت	رشته	سونٹھ	زنجبیل	جھٹ	بیدرنگ	لت	شلاق

باب جیم و چه

کیچ	گل ولا	بیج	تخم	آج	امروز	راج	سلطنت
				کھینچ	کشیدگی	نیچ	پستی

باب دال و ڈال

چھید	سوراخ	بھید	راز	انند	خرمی	گیند	گوی
x	x	ڈھونڈ	تلاش	سونڈ	خرطوم	رانڈ	بیوه

باب را و ڑا

اتوار	یکشنبه	ہتیار	سلاح	پیار	دوستی	دھار	دم تیغ

کسانیکه هندی میدانند آنهارا تمامتر آسان خواهد بود و کودکان
بعد از دریافتنِ قافیهٔ هندی باشتیاقِ تمام یاد خواهند کرد

باب الالف

مس	تانبا	دراز	لنبا	خار	کانٹا	آرد	آٹا
خُرد	چھوٹا	فربه	موٹا	پسر	بیٹا	خسپیده	لیٹا
ماست	متھا	ترش	کھٹا	گیانا	راجا	انبار	ساجھا
بلند	اونچا	پست	نیچا	مغز	بھیجا	بار	بوجھ
خام	کچا	نیک	اچھا	گرگ	گیندا	میت	[illegible]
سرنوشت	سرکالکھا	همیشه	سدا	سرها	حمارا	جو [illegible]	کاترا
کلاوه	نارہ	کرایه	بھاڑا	کلان	بڑا	سبو	[illegible]
افتاده	پڑا	پوسیده	سڑا	سنگک	روڑا	جفت	[illegible]
پیچتاب	مروڑا	سپستان	لسوڑا	ستیزه	جھگڑا	خوشه	[illegible]
اندک	تھوڑا	اسپ	گھوڑا	چرم	[illegible]	[illegible]	چمڑا

ابرو بھواں اور سبلت موچھاں دندان دانت
ف ھ ف ھ ف ھ

خد رخسارہ ہندی اسکی ہو وے گال
ع ف ھ

دست برنجن کنگن اور پایل ہے خلخال
ف ھ ھ ف

باخہ کچھوا کلف کو ایدل چھائیں پہچان
ف ھ ف ھ

سرما جاڑا تابستان ہی دھوپ کالا
ف ھ ف ھ

شرم لاج پوشیدن ڈھانکنا
ف ھ ف ھ

رز جانوں ہیں شیر برنج اب جان توکھیر
ع ھ ف ھ

ریش محاسن داڑھی ہی اور رودہ آنت
ف ع ھ ف ھ

آج امروز ای صاحب اور فردا ہی کال
ھ ف ف ھ

پائے برنجن پیجن ہنسلی طوق سنبھال
ف ھ ھ ع

آرد آٹا آرخ مٹا خال اب تل جان
ف ھ ف ھ ف ھ

ہفتہ اٹھوارہ ماہ تمام مہینا سارا
ف ھ ف ا ھ

کار ہی کاج خواہستن مانگنا
ف ھ ف ھ

جاو تری لسباسہ رال ہندی قیر
ف غ ھ ف

معنی الالفاظ

اما بعد احقر العباد تمیز الدین ابن محمد یاور برائے تعلیم کودکان

چند الفاظ فارسی با ترجمہ مسجع ہندی ترتیب داد و رعایت

حروف جہت برآوردن لغت فارسی در آخر لفظ ہندی داشت

في بحر الهزج المسدّس المحذوف

جدائي سے ترے بیتاب ہی جان
تو مل مجھ سے صنم میرا کہا مان

مفاعیلن مفاعیلن فعولن
مسدّس ہے ہزج محذوف ہی جان

حیات و زندگاني کہہ تو جینا
ہی آشامیدن ای جان تیرے پینا

عنق گردن بود دربندوي کھیچ
اجل اور مرگ ہا شد موت اویچ

پلک مژگان و بیني ناک میدان
تو گرد چشم را بیغوله میچوان

في بحر المتقارب المثمن

غایط بول جو کوئي بولے
گو او موت نجس ہی دھوئے

بلي گربہ سنوّر ای جان
میري باتیں دل سے تو مان

تالا قفل اور کلید کیلي
ابر کو کہہ تھنڈي سیار

زبل لید گھوڑے کي ہی
صہبا کو سب کہتے ہیں مي

ہی اک شہد او عسل جہاں میں
عجب مزا ہی تیرے بیاں میں

في بحر المجتث المحذوف

دستور وزیر ہست پردھان
تو گوش اذن کو بول اور کان

نجار۔ کھیلی کو جلد پہچان
عقل و خرد ہست بُدہ بری جان

گول ابلہ و احمق ہست نادان
مورکھ بزبان ہندوی مان

... بکاؤ گریہ ہی روج
میدان اثر ہست اور پی کھوج

بیمار۔ مریض ہردو ...
مسرور مراد ہست سکھیا

ہشیار سنبھل تو ...
ہشیار سو چیت آؤ ہی آب

بیدار کو جان جاگتا ہی
کرتا ہی گریز بھاگتا ہی

کیوان و زحل سنیچر آمد
شمس ہست بفارسی خور آمد

نام قمر ہست ماہ گوئی
تو جان لے حسن کو نکوئی

مریخ بہندوی ہست منگل
رائی کو بیان کر تو خردل

بدہ نام عطارد ہست برخوان
بر چرخ دوم دبیر خوش دان

عقرب کژدم ہی اور بچھو
جب کاٹے کسیکو پڑھ کے کر چھو

برجیس چو مشتری برہسپت
قاضی سپہر در سعادت

مفتعلن مفتعلن فاعلن | مطوی مکشوف [illegible]

بیض سه شب ہست یقین دان زمہ | سپید دہ وچیا [illegible]

بنت عنب ام خبایث مدام | بہر شراب آمدہ این ہر سہ نام

کنیتش آمدہ بنت الکرم | ام خبایث تو بدان گفتہ ام

جوع و دگر گرسنگی بھوکھ ہے | نیشکر از من تو شنو اوکھ ہے

وجع بود درد و بود خط لکیر | قوس کمان ہست و دگر سہم تیر

شعر دگر موئی بدان کیس بال | بیخ جڑ و میوہ پھل و شاخ ڈال

ذنب گنہ آمدہ ہندی ہے دوس | خشم و غضب آمدہ ہندی ہے روس

کہتے ہیں سرگین کو گوبر تمام | ہیگی فلہ یبوسی ای خوش کلام

کہتے کدالی کو کلند اہل حال | بات ہے گفتار ہے رفتار چال

فی بحر ہزج المسدس

ہے ذات تری شہ نکویان | مشتاق ترے ہیں ماہرویان

مفعول مفاعلن فعولن | شد تقطیع ہزج بخرب حذف آن

ذباب و مگس مکهي و پشه مچهر — بود رنگ بالو جهر ریزه کنکر

فرومایه سفله تیا زي زبانست — معاني تمام لنبرا پیاست

جگر شد کلیجا ضمیر زیست تلي — چو پهلو بهندي زبانست پسلي

ثواب وعظ و اندرز کو جانلي پند — نصیحت توسن قید کو جانلي بند

خراب ست ویران تو اوجر همیدانہ — تو معمور و آباد بستا همیدان

زنخ را بهندي تو تهدي بخواني — تو سرسین را اس تازي بداني

هوا بوزنه نام باندر کا اچها — تو کیه ریچ کو خرس اود بوز چیتا

فخذ ران شد هندوي تو بداني — بهندیست گهتنه تو زانو بخواني

چو ساق ست پنڈلي و ایري ستالنگ — سرین چوتڑ ست اور رجل کو کهو لنگ

چو خواهر بهن بهائي آمد برادر — زغال ست انگشت اور راس سي سر

دوات آمه آمد دوات ست مسي — فرامش مکن معني این ز رندي

في بحر السريع المطوي المكفوف

حق نے کیا تجکو مه چاره ٥ — رخ سے ترے نور کو پاتا هي مه

آئینہ از سیم کہ در روئی بنگری | سیوا ہندوی تو بدان نام جا کریا

سندان علات و اہرن و طیس و بیک لے | میدان ہتوڑا نام او بیچون و بیجرا

میدان سبو گھڑا و سبوچہ بدان گھڑی | چھت را تو سقف دانی و چوبینہ بند کڑی

ہے قافلہ الائچی کچھ اسمین شک نہیں | چشمہ جھرہ ہے چرخ فلک ارض ہے زمین

في بحر المتقارب المثمن

ہے خورشید کب تیرے رخ کے برابر | قمر بھی ہوا رخ سے مانند اختر

فعولن فعولن فعولن فعولن | تقارب مثمن ہے یہ بحر خوشتر

طبیب و حکیم است بیدا ای برادر | بود باد و باد و گر آگ آذر

دروغ و دگر کذب تم جھوٹ جانو | بزرگ و کلان را بڑا جان مانو

بزرگی بڑائی و پیری بڈھاپا | نکوئی بھلائی جوانی تناپا

لسان و زبان جیب ہے ای برادر | درخت و شجر روکھ آمد مقرر

[illegible] زبان [illegible] دست [illegible] گھری | [illegible] دگر ہم [illegible]

[illegible] کہئے | [illegible] تھہ اور قدم پاؤں کہئے

شب و لیل را تو بدان رات رین بس
گرقند شکر آمده فانیذ و زہر بس

جان و روان و جیو تن و کالبد کیا
عادت تو خوی و رنج بدان عاطفت مہا

گیہان و دہر گیتی و دنیا بدان جہان
در ہندوی تو پرتھی سینسار جگ بدان

دل ہی ہیاو خاطر و اندیشہ چیتنا
مہمان و ضیف تو بدانی کہ پاہنا

ام الکتاب و فاتحہ الحمد جا کو ناؤں
ام القری تو مکہ بدان قریہ دیہ گاؤں

چیونٹی است نام مورچہ پسو است نام کیک
انگو پیام و نامہ بر و قاصد است پیک

پیچک بدان تو پونی باغندہ گالہ دان
دو کس است نام تکلہ تو کن فہم این بیان

بشنو تو نام چرخہ بیچارہ پیر زن
ای دل رہٹ بجس تو در ہندوی سخن

دیگر کلاوہ کوکڑی و ریسمانست سوت
النسیان شمار مانس و پندار دیو بھوت

فی بحر المضارع المثمن المقصور المحذوف

سیراب آب وصل لب تشنگان بکن
کن سرفراز عالم جان را بیک سخن

مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن
محذوف یہ مضارع مقصور ہی تو سن

انگشتری انگوٹھی ہے پیرایہ ابرن
خرگوش سسہ باشد و آہو بود ہرن

نیم شب ہی رات آدھی دو پہر ہی نیمروز | مطہرہ و ابریق چھاگل مجمرہ ہی عودسوز

ہی حجامی نائی عطسہ چھینک ہو جی نقش دوز | گازر و خیاط دھوبی و درزی ای خاطر فروز

فی بحر المضارع الاخرب المکفوف المقصور

ای روی تست حسرت مہر و مہ تمام | عنبر نثار موی تو و مشک شد غلام

مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان | با خرب کف و قصر مضارع بدان مدام

امید آس باشد و نومیدی نراس | چرخ و فلک سپہر بود آسمان اکاس

جاروب سونی و سبد ہست ٹوکرا | قینچی کترنی اور تو کارد بدان چھرا

راح و شراب بادہ و صہبا و می مدا ست | آثم شوی جو جرعہ خوری زان گنہ بدا ست

لکڑا تو چوب دان و نئی نیزہ بانس را | ستخوان کہ ہاڑ باشد و دیوانہ باؤلا

رایت لوا و نیزہ علم دان سپر تو ڈھال | بحر روان ندی و دگر حوض و برکہ تال

حجام نائی آمد و حرمست چام ڑا | ناخن نراش ہست نہرنی بدان ورا

دہیم ہست و افسر و تاج اسم او مکٹ | زاغ بریدہ پر کہ تیس جان کاگ کٹ

طاؤس مور باشد و دراج تیترا | خوب نکو بھلا بد و زشت آمدہ برا

آمد آیا سُست ڈھیلا قلب کھوٹا تلملین کل ۔ مشت مکھی [illegible]

چون سیہ دانہ کلونجی ہے و گر افیون افیم ۔ پشم آمد اون [illegible] کمبلی

آبلہ ہندی پھپھولا موت را دانی اجل ۔ یاد کردہ من [illegible]

توشہ زاد آمد نوشن بگداز کے معنے گلا ۔ حلق را نائی گلو دان [illegible]

ژندہ گدڑی صوف پشم و دلق جامہ بے بہا ۔ پرنیان جامہ منقش ہجو دیبا بے خطا

فجر صبح و ظہر پیشین عصر دیگر سانجھ شام ۔ ہی عشیہ بانج جتنے والی پایندہ مدام

دان کہ بے بخت ست بے بھاگ و دگر بختست بھاگی ۔ فارسی آمد برو دو ہندوی گوہند را اگر

کیچوا کرم خراطین سیکلی دانی کرفش ۔ پیتن آمد پائے زلو و باز نعلین ست کفش

مکتب و دیگر دبستان ست در ہر دو زبان ۔ تھاؤں پڑھنے کا کہوں بیٹ سال ہندی زبان

ریخت اندر گوش خود سیماوہ بہرا بھیا ۔ بر سر میدان پریدہ رفت یعنے اڑگیا

چون برادی کیوں دیا تو پھیر لے واپس بگیر ۔ خوف ڈر را سہم گوئی وان تو روشن را منیر

بادیہ بیشہ بیابان ست جنگل اجوان ۔ باغ را دانی چمن ہم گلستان و بوستان

کور موش آمد چھچھوندر موش پران گلہری ۔ [illegible] جھینگری

راه زن رادان تو قطاع الطریق
مرغ معروف ہت ہد ہد الجوان
خال تل ہاشد غلیواز د زغن
جان خرما ہندوی توابنلی
شاة دان جھیلی و بزدان گوسفند
نان بتازی خبز روتی ہندوی
پس ہندی پنبہ را میدان کپاس
عاقبت انجام آخر کار ہم

ہت پژہ در رہ فتادہ ای رفیق
پہلوی گویند پو پو ہم بدان
چیل ہی در گوش کن گفتار مین
مغز بھیجا اور گلم ہی کمبلی
بھینس جاموش اور بدبو ہست گند
ہندوی محلوج را دانی روئی
نرگس بوم الو بوہی باس
ہست در تازی زبان ای محترم

فی بحر الرمل مثمن المقصور

جانمن تجسا ندیکھا اور ناریب ہی
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات
دان نہالی بستر و بالین و بالش تکیہ دان
زیر نیچے تحت در تازی زبان ای حق

یاد تیرے لطف کی مجھکو ہوئی ہی درد جان
کہہ مثمن تو رمل مقصور اسکو بےگمان
غلط بالا لیت اوپر ہی بچھاون گستران
بعد پیچھے اور قبل پیش اور ہندوی آگو بدان

ناودان موری ددار آمد دوال	شد گواه شاہد گرشد کلہ گال
پشتہ بھارا جمل سارا آدھا نیم	صاف اچھا تیرہ گندلا پیپ ریم
ہندوی پیپل بو دپلیل دراز	مرچ را گویند فلفل گرد باز
جوز بویہ جای پھل بشیک بدان	ہم قرنفل لونگ باشد ای جوان
زنجبیل و سندھی آمد سونٹھ نیز	چھان ذای جانمن یعنی تو نیز
ہندوی سیگوئی خرما را کھجور	راک انگشت اداردان ضرور
ہم پیاز آمد بصل الخوشن زبان	ہم تو بادنجان را بیگن بخوان
تختہ باشد لوح در تازی زبان	ہندوی پاتی است نام تختہ دان
انگلی انگشت ناخن نکھ بدان	لیک فیروزی ظفر اجیت خوان
مرفق و آرنج را کھنی بدان	قبضہ بدرا متقربنجہ خوان

فی بحر الرمل المسدس المحذوف

جانمن تجھ بن جلا میرا جگر	وصل کے پانی سے اب کر سرد تر
فاعلاتن فاعلاتن فاعلن	ہی رمل محذوف کا یہ سبب ہنر

آفت و آسیب ہی بپج و بلا

کنگھی مشاط ہست در تازی زبان

سوخت اندر فارسی آمد جلا

باد بیزن بادکش پنکھا بخوان

ہست ظہر و پشت پیٹ ای ہوشیار

کرم شب تاب ہست کیڑا جو گنا

فارسی رو وجہ تازی چہرہ دان

بورہ بکنی گوز باد آر و غ دکار

دان سپاری فوفل و کت ہست کاتھہ

گلابو تیمار شد آویز تانگ

کام تالو ناف بو ننبی نام ناؤن

صولجان چوگان و بندق گیند گولی

داد ماضی و بنیاد ادن فعل کار

حی و زندہ جانیو تم جیو تا

شانہ را پیشش تو من کردم بیان

دوخت اندر ہندوی آمد سیا

غوک و ضفدع مینڈک ہست آمد بخوان

بودہ حق بیہودہ را باطل شمار

نیز گویند آتشک اورا بدان

ہونٹ در ہندی شفت لب ہست بخوان

بنگ بھنگ ہست ما تاز الہ کار

صحبتی ساتھی و صحبت ہست ساتھ

فارسی ارزیر ہندی جان رانگ

ساغر و جام و پیالہ سایہ چھاؤن

میل در ہندی سلائی سرمہ جوئی

قرض و دام و دین در ہندی ادھار

دستہ موصل دان و ناؤن اونچلی
فارسی روباہ و ہندی لومڑی
کوکڑا میخوان خروس صبح خوان
فارسی آدنگ چھینکا ہندوی
سرد سیلا گرم تتا چیرہ سخت
غلہ افشان چھلنی اور افشان بچھوتہ
منجل ست و اس داتنی جا کو ناؤں (یعنی دراستی ١٢)
قصر کو شنک حصن را دانی حصار
عذب و شیریں ست میٹھا کھاٹ دیکھ
پاٹ تختہ چوب لکڑی سقف چھات
زفت انچھن چرب چکن شور کھار
کاغذ [illegible] قرطاس [illegible] دیکھیے
[illegible] سنیے

حیز عنین فحل نر آمد للی
ماکیان را نیز میخوان کوکڑی
نیز میخوان دیک در تازی زبان
لیک مقبل ست لفظ پہلوی
نرم کونلا نیش ڈنک اورنگ تخت
شوی شوہر ہندوی ہی منس لوتر
ترب مولی دار سولی جائے ٹھاؤں
کوٹھری حجرہ بود چھت سقف بار
تلخ کڑوا ترش کھٹا چاک لیکھ
نام دیوان لات آمد ہم منات
تیز چرچر جیب جانئے یو بچار
ہم قلم ہم خامہ لیکھن لیکھیے
لب مرجان را گلی بیجا سنیئے

مشک و کافور ست کستوری کپور

اسپ گھوڑا فیل ہاتی شیر سینہہ

شیر جغرات آمدہ دودو دہی

زر ہی سونا سیم چیتل نقرہ روپا

خنجر و شمشیر و صمصام ست تیغ

ارض دھرتی پارسی باشد زمین

کاہ و ہیزم گھانس کاتی جانیئے

دلہ ہانڈی کفچہ ڈوئی نرکا

سنگ پتھر جانیئے برکن آتھا

موش چوہا گربہ بلی مار ناگ

چالنی غربال د چکی آسیا

خود بریدہ شد ز آپی اتر گیا

ڈھاپنی سرپوش چپنی جانیئے

ہندوی آنند شادی و سرور

گوشت بیترا چرم چمرا شحم چربی

روغن آمد گھی و دوغ آمد مہی

جامہ کپڑا تابت تیتر قرتہ کو پا

ہندوی کھانڈا کہا و اوند میغ

کوہ در ہندی پہاڑ آمد یقین

اینٹ ماتی خشت و گل پہچانیئے

تابہ و کزغان کڑاہی اور توا

اسپ میران ہندوی گھوڑا چلا

سوزن و رشتہ بہندی سوئی تاگ

دیگدان چولا دکند و کوٹھا

سیس سر تن ہندوی آمد کنبا

بی دُھوان دُود و دخان پہچانیئے

سپہر مہ نیر خورشید	کالا اُجلا سیہ سفید
پیلا نیلا زرد کبود	تانا بانا تن است و پود
قوت نیرو زور پران	سارق دزد چور ہی جان
مرد منس زن ہی استری	قحط دکال وبا ہی مری
پدر باپ بیٹا ہی فرزند	دختر بیٹی وعظ ہی پند
صعوہ سرچہ ممولا جان	کوّا زاغ کلاغ پہچان
آتش آگ آب ہی پانی	خاک دھول جو باد اُڑا نی
دوش کال رات جو گئی ہی	امشب آج رات جو بہی ہی
ترا گفتم میں تجہ کہیا	کجا بماندی تو کت رہیا
بیا برادر آ ورے بھائی	بنشین مادر بیٹھ ری مائی

فی بحر رمل المسدس

ہی میرے سر پر وہی رب غفور	سب گناہوں کو کریگا دہی دور
فاعلاتن فاعلاتن فاعلان	ہی رمل مقصور یہ ای ذی شعور

منه دل برین کاخ خرم هوا | که می بارد از آسمان صد بلا
چنان خرمن عمر شان شد بباد | که هرگز کسی زان نشانی نداد
منه دل برین گنبد جان ستان | که در وی نه بینی دل شادمان
منه دل برین دیر کهنه خراب | که خالی نباشد ز رنج و عذاب
درین باغ رنگین درختی نرست | که ماند از تقاضای تبر زن درست
منه دل برین دهر ناپائیدار | ز سعدی همین یک سخن یادگار

فتمت بالخیر

بسم الله الرحمن الرحیم

بحمد الله که از فضل و عنایت | هدایت را رساند او نهایت
هر آنچه هست از بالا و پستی | ز نابوده شده تصویر هستی
رساند روزئی از مور تا مار | توانا هست بر هر امر و هر کار
ز وصف قل هو الله هست ظاهر | خرد در وصف او عاجز نه ماهر
کجا از وصف او گوید صفی راز | که خاکی کی شود ای با تو همراز

مکن تکیه بر لشکر بی عدد   که شاید ز نصرت نیاید مدد

مکن تکیه بر ملک و تاج و لوا   که ناگه درآید سپاه بلا

مکن تکیه بر تخت فرماندهی   که ناگه چو فرمان رسد جان دهی

مکن شادمانی بگنج و حشم   که ناگه شود سر بکان عدم

بباید که تو بینی از یار نیک   ثمر وید از شاخ بدبار نیک

مکن شادمانی بجاه و جلال   که بی خوف نقصان نباشد کمال

با بادشاهان سلطان نشان   با پهلوانان کشورستان

با تندگردان لشکرشکن   با شیرمردان شمشیرزن

با ماهرویان شمشادقد   با مشکبویان خورشیدخد

با ماهرویان نوخاسته   با نوعروسان آراسته

با نامدار و با کامگار   با سروقد و با گلعذار

که کردند پیراهن عمر چاک   کشیدند سر در گریبان خاک

ثباتی مدار د جهان ای پسر   بغفلت مبر عمر در دی بسر

یکی شادمان و یکی [illegible] ‏ | یکی کامران و یکی [illegible]
یکی چون گل از خرمی خنده زن ‏ | یکی را دل آزرده خاطر حزن
یکی بسته از بهر طاعت کمر ‏ | یکی در گنه برده عمرے بسر
یکی را شب و روز مصحف بدست ‏ | یکی خفته در کنج میخانه مست
یکی بر در شرع مسمار وار ‏ | یکی در ره کفر زنار دار
یکی نیک کردار و نیک اعتقاد ‏ | [illegible]
یکی عالم و مقبل [illegible] ‏ | [illegible]
یکی غازی [illegible] پهلوان ‏ | [illegible]
یکی بر در [illegible] ‏ | یکی در ره کفر زنار دار

در منع امید مخلوقات

ازین پس مکن تکیه بر روزگار ‏ | که ناگه ز جانت برآرد دمار
مکن تکیه بر ملک و مال و حشم ‏ | که پیش از تو بود و بعد از تو هم

در ناپائداری دنیا

یکی پاسبان و یکی بادشاه — یکی باج خواه و یکی دادخواه

یکی را عنا و یکی را غنا — یکی را بقا و یکی را فنا

یکی بر حصیر و یکی بر سریر — یکی در پلاس و یکی در حریر

یکی بینوا و یکی مالدار — یکی نامراد و یکی کامگار

یکی تندرست و یکی ناتوان — یکی سالخورد و یکی نوجوان

یکی در صواب و یکی در خطا — یکی در دعا و یکی در دغا

یکی نیک خلق و یکی تندخوی — یکی بردبار و یکی جنگجوی

یکی بر سریر خلافت امیر — یکی در کمند حوادث اسیر

یکی در تنعم یکی در عذاب — یکی در مشقت یکی کامیاب

یکی در گلستان راحت مقیم — یکی در غم رنج و محنت ندیم

یکی را فزونست ز اندازه مال — یکی در غم نان و خرج عیال

یکی را فروزنده شمع طرب — یکی را ز غم روز روشن چو شب

یکی تاجدار و یکی باجدار — یکی سرفراز و یکی خاکسار

ز کذاب گیرد خرد مشد بعار | که او را نیارد کسی در شمار

در بیان صبر

ترا گر صبوری بود دستیار | بدست آوری دولت پایدار

صبوری بود کار صاحبدلان | صبوری بود پیشهٔ مقبلان

صبوری کشاید در کام جان | که جز صابری نیست مفتاح آن

صبوری بر آرد مراد دلت | صبوری کند حل هر مشکلت

صبوری بهر حال اولی بود | که در ضمن آن چند معنی بود

صبوری ترا کامگاری دهد | ز رنج و بلا رستگاریت دهد

صبوری کلید در آرزوست | کشاینده نور آرزوست

صبوری کهی گر ترا دین بود | که تعجیل کار شیطان بود

در صفت حق تعالی

نگه کن برین گنبد زرنگار | که سقفش بود بی ستون استوار

سراپردهٔ چرخ گردنده بین | درو شمعهای فروزنده بین

گر از راستگوئی در دانشمندی زمانه	بدست آوری دولت جاودان

در صفت راستی

دلا گر کنی راستی اختیار	شود دولت همدم و بختیار
نبیند بجز راستی هوشمند	که از راستی نام گردد بلند
مزن دم بجز راستی زینهار	که دارد فضیلت همین و بسیار
دم از راستی گر زنی صبح وار	ز تاریکی جهل گیری کنار
به از راستی در جهان کار نیست	که در گلشن راستی خار نیست

در مذمت کذب

کسی را که ناراستی گشت کار	کجا روز محشر شود رستگار
ز ناراستی نیست کاری بتر	کزو گم شود نام نیک ای پسر
دروغ ای برادر مگو زینهار	که راضی نباشد ز تو کردگار
دروغ آدمی را کند شرمسار	دروغ آدمی را کند بی وقار
ترا شرمساری نماید دروغ	بکاذب ز رغم کشاید دروغ

ولا در وفا باش ثابت قدم | که [illegible] رایج نباشد درم

مگردان زکوی وفا روی آن | که در روی جانان نباشی خجل

ز راه وفا گر نپیچی عنان | شوی دوست اندر دل دشمنان

مکن بیوفائی چو دور سپهر | متاب از رخ دوستان روی مهر

منه پای بیرون زکوی وفا | که از دوستان می نیرزد جفا

جدائی ز احباب کردن خطاست | بریدن ز یاران خلاف وفاست

بود بیوفائی سرشت زنان | میاموز کردار زشت زنان

در فضیلت شکر

ترا مال و نعمت فزاید ز شکر | ترا فتح از در درآید ز شکر

نفس جز بشکر خدا بر میار | که [illegible] شکر پروردگار

اگر شکر حق تا بروز شمار | گذاری نباشد یکی [illegible]

ولی گفتن شکر اولیٰ ترست | که [illegible] شکر او [illegible]

کند نیک بخت از گنه اجتناب | که پنهان شود نورِ مهر از سحاب
مکن نفسِ امّاره را پیروی | که ناگه گرفتار دوزخ شوی
مکن خانهٔ زندگانی خراب | بسیلابِ فعلِ بد و ناصواب
اگر دور باشی ز فسق و فجور | نباشی زگلزار فردوس دور

در بیانِ شراب

بده ساقی آن آبِ آتش لباس | که مستی کند اهلِ دل التماس
مئ لعل در ساغر زر نگار | بود روح پرور چو لعلِ نگار
بیار آن شرابِ چو آبِ حیات | که یابد ز بویش دل از غم نجات
شرابِ چو لعلِ روان بخشِ یار | شرابِ مصفا چو روی نگار
خوشا مئ پرستی ز صاحبدلان | خوشا ذوق مستی ز صاحبدلان
خوشا آتشِ شوقِ اربابِ عشق | خوشا لذتِ ذوقِ اصحابِ عشق
خوش آن دل که دارد تمنائی دوست | خوش آنکس که در بندِ سودائی اوست
خوش آن دل که شیداست بر روی دوست | خوش آن دل که شد منزلش کوی دوست

اگر حق پرستی کنی اختیار / شو و خلق دنیا ترا دوستدار

سر از جیب پرهیزگاری برآر / که جنت بود جای پرهیزگار

باب عبادت وضو تازه دار / که فردا ز آتش شوی رستگار

نماز از سر صدق بر جای دار / که حاصل کنی دولت پایدار

ز تقوی چراغ روان بر فروز / که چون نیکبختان شوی نیک روز

کسی را که اندر شرع باشد شعار / نترسد ز آسیب روز شمار

در مذمت شیطان

دلا هر که محکوم شیطان بود / شب و روز در بند عصیان بود

کسی را که شیطان بود پیشوا / کجا باز گردد براه خدا

دلا عزم عصیان مکن زینهار / که فردا نباشی ز حق شرمسار

کسی را که شیطان بود یار غار / کجا راه یابد بدار القرار

اگر سر نتابد ز عصیان دلت / بود اسفل السافلین منزلت

ز عصیان کند هوشمند احتراز / که از آب باشد شکر را گداز

دلا گر قناعت بدست آوری
در اقلیم دولت کنی سروری

اگر تنگدستی ز سختی منال
که پیش خردمند هیچست مال

غنی گر نباشی مکن اضطراب
که سلطان نخواند خراج از خراب

ندارد خردمند از فقر عار
که با نبي ز فقر افتخار

غنی را زر و سیم آرایش است
و لیکن بفقر اندر آسایش است

قناعت بهر حال اولیتر است
قناعت کند هر که نیک اختر است

ز نور قناعت برافروز جان
اگر داری از نیک بختی نشان

در مذمت حرص

ایا مبتلا گشته در دام حرص
شده مست لایعقل از جام حرص

مکن عمر ضایع بتحصیل مال
که هم نرخ گوهر نباشد سفال

هر آنکس که در بند حرص اوفتاد
دهد خرمن زندگانی بباد

گرفتم که اموال قارون تراست
همه نعمت ربع مسکون تراست

بخواهی شد آخر گرفتار خاک
چو بیچارگان با دل دردناک

اگر خصم جان تو عاقل بود | به از دوستداری که جاهل بود

ز جاهل نیاید جز افعال بد | ز دوست نشنود کس جز اقوال بد

سرانجام جاهل جهنم بود | که جاهل نکو عاقبت کم بود

سر جاهلان بر سر دار به | که جاهل بخواری گرفتار به

چو جاهل کسی در جهان خوار نیست | که نادان تر از جاهلی کار نیست

در صفت عدل

چو یزدت ترا این همه کام داد | چرا بر نیاری سرانجام داد

چو عدل است پیرایهٔ خسروی | چرا عدل را دل نداری قوی

ترا مملکت پایداری کند | اگر معدلت دستیاری کند

چو نوشیروان عدل کرد اختیار | کنون نام نیک است ازو یادگار

جهان را به انصاف آباد دار | دل اهل انصاف را شاد دار

جهان را به از عدل معمار نیست | که بالاتر از معدلت کار نیست

ز تاثیر عدل است آرام ملک | که از عدل حاصل شود کام ملک

بنی آدم از علم یابد کمال — نه از حشمت و جاه و مال و منال

چو شمع از پی علم باید گداخت — که بی علم نتوان خدا را شناخت

خردمند باشد طلبگار علم — که گرم است پیوسته بازار علم

کسی را که شد در ازل بختیار — طلب کردن علم کرد اختیار

طلب کردن علم شد بر تو فرض — دگر واجب است از پیش قطع ارض

ترا علم در دین و دنیا تمام — که کار تو از علم گیرد نظام

بزن دامن علم گیر استوار — که علمت رساند بدار القرار

میاموز جز علم گر عاقلی — که بی علم بودن بود غافلی

در امتناع از صحبت جاهلان

دلا گر خردمندی و هوشیار — مکن صحبت جاهلان اختیار

ز جاهل حذر کردن اولی بود — که او ننگ دنیا و عقبی بود

ز جاهل گریزنده چون تیر باش — نیامیخته چون شکر شیر باش

ترا اژدها گر بود یار غار — ازان به که جاهل بود غمگسار

تواضع مدار از خلایق دریغ | که گردن ازان بر کشیدی چو تیغ
تواضع کند مرد را سرفراز | تواضع بود ورنه زاهد انه
تواضع کند هوشمند گزین | نهد شاخ پر میوه سر بر زمین
تواضع ز گردن فرازان نکوست | گدا گر تواضع کند خوی اوست

در مذمت تکبر

تکبر مکن زینهار ای پسر | که روزی زند آتشت در آبی سر
تکبر ز دانا بود ناپسند | غریب آید از مغنی از هوشمند
تکبر بود عادت جاهلان | تکبر نیاید ز صاحبدلان
تکبر عزازیل را خوار کرد | بزندان لعنت گرفتار کرد
کسی را که خصلت تکبر بود | سرش پر غرور از تصور بود
تکبر بود مایهٔ مدبری | تکبر بود اصل بدگوهری
چو دانی تکبر چرا میکنی | خطا میکنی و خطا میکنی

در فضیلت علم

ملون التفاتی بمالِ بخیل | مبرنام مال و منالِ بخیل
بخیل ار بود زاهد بحر و بر | بهشتی نباشد بحکم خبر
بخیل ار چه باشد توانگر بمال | بخواری چو مفلس خورد گوشمال
سخیان ز اموال بر میخورند | بخیلان غم سیم و زر میخورند

در صفت تواضع

و لاگر تواضع کنی اختیار | شود خلقِ دنیا ترا دوستدار
تواضع کند هر که هست آدمی | نزیبد ز مردم بجز مردمی
تواضع بود حرمت افزای تو | کند در بهشتِ برین جای تو
تواضع زیادت کند جاه را | که از مهر پر تو بود ماه را
تواضع کلیدِ درِ جنت است | سرافرازی جاه را زینت است
تواضع عزیزت کند در جهان | گرامی شوی پیشِ دلها چو جان
کسی را که عادت تواضع بود | زجاه و جلالش تمتع بود
کسی را که گردن کشی در سر است | تواضع از و یافتن خوشتر است

کرم باید [illegible] معانی بجو — کرم خصلت [illegible]

دل عالمی از کرم زنده دار — جهانی [illegible] آوازه دار

همه وقت شو در کرم مستقیم — که هست آفریننده جان کریم

در صفت سخاوت

سخاوت کند نیکبخت اختیار — که مرد از سخاوت شود بختیار

بلطف و سخاوت جهانگیر باش — در اقلیم لطف و سخا میر باش

سخاوت بود کار صاحبدلان — سخاوت بود پیشه مقبلان

سخاوت مس عیب را کیمیاست — سخاوت همه دردها را دواست

مشو تا توان از سخاوت بری — که گوئی بهی از سخاوت بری

در مذمت بخیل

اگر چرخ گردد بکام بخیل — در اقبال باشد غلام بخیل

وگر در کفش گنج قارون بود — وگر تابع ربع مسکون بود

نیرزد بخیل آنکه نامش بری — وگر روزگارش کند چاکری

نگهدار ما را ز راه خطا | خطا در گذار و صوابم نما

در نعت سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفی صلعم

زبان تا بود در دهان جایگیر | ثنای محمد بود دلپذیر

حبیب خدا اشرف انبیا | که عرش مجیدش بود متکا

سوار جهان تگ بگران براق | که بگذشت از قصر نیلی رواق

خطاب بنفس

چهل سال عمر عزیزت گذشت | مزاج تو از حال طفلی نگشت

همه با هوا و هوس ساختی | دمی با مصالح نپرداختی

مکن تکیه بر عمر ناپایدار | مباش ایمن از بازی روزگار

در مدح کرم

دلا هر که بنهاد خوان کرم | بشد نامدار جهان کرم

کرم نامدارِ جهانت کند | کرم کامکار عیانت کند

ورای کرم در جهان کار نیست | وزین کرم ترجیح باز از نیست

جرم	نخل	جسم تن	ذنب	قدار	اندازه کردن و مقدار	دیگ	گونه
قصه	حصه	قصه معروف	موئی کاکل	فرق	سر و شاخ	بمدست در شجاعت	شاخ گوسفندان
ورد	اسپ سرخ	گل	اترنا	غسل	شستن سر	چیزیکه میشویند بو	تر کردن بدن
اثر	سنت پیغمبر علیه السلام	بیعت	جراحت	ربا	ارتفاع	توده های خاک	×
عدا	پیدا کردن	دشمنی کردن	اسم قبیله در میان کوفیان	شعر	موئی	نظم یعنی سخن منظوم	گل
زباب	ابر سپید	نزدیک شدن گوسپند بچه	گوسپندان	عشر	ده	هشتر	یکمن
طرق	آب بلند	شحم	جمع طریق	مهر	عدد مبلغ نکاح	شفقت	نشان
فرق	جدا کردن	اسم هریکی	اصل	سبح	تسبیح	پوت	×

بسم الله الرحمن الرحیم

پندنامه شیخ سعدی شیرازی رحمة الله علیه

کریما بہ بخشائی بر حالِ ما	کہ ہستم اسیرِ کمندِ ہوا
نداریم غیر از تو فریاد رس	توئی عاصیان را خطا بخش و بس

هجر	جدائی	جدائی	بیهوده گفتن	مسک	پهن پوست	مشک خالص	رشتن شکم از غم
حجر	سنگ	عقل	خانه	صدق	صلب	راست گفتن	مهر عروس
ملا	استوار	پرشدن قمر یا چاه وغیره	اوراق بسیار	خلّه	کارد	درساده	دوست
جلا	رفتن	پاک کردن	امر عظیم	قطع	بریدن	تاریکی آخر شب	پرده
کلا	گیاه	جمع	فرد	بضع	پاره گوشت	جزو از عدد یعنی از یک	نگرفتن
قرا	پشت	ضیافت کردن	قریه یعنی دیهات	ضعف	ناتوان	دوچندان	بیمار
لغت	بالفتح	بالکسر	بالضم	لغت	بالفتح	بالکسر	بالضم
ام	آهنگ	امامت	مادر	عقد	بستن	رشته مروارید	جمع عقد
جنه	بستان	دیوان	سپر	طوی	گرسنه شدن	دوتا کرده شد	ناحیه یا بالی سمت
حب	دانه از غله	دوست	[illegible]	بسط	گستردن و کشودن چیزی چون حصیر وغیره	شتر ماده	جمع بساط
بر	بیابان	نیکی	گندم	عرض	ضد طول	ناموس	جوانب و کرانه
رق	نامه که بر پوست آهو نوشته	بندگی و عبادت	[illegible]	خطب	کار عظیم	زن خواستن	خطیب خطبه [illegible]

مفت	رایگان	عبث	ناحق	بی سبب	بیفایده	بی حساب	خبط
دیر	تأمل	تأهل	توقف	درنگ	وقفه	تدریج	بطی
خط	رقیمه	نمیقه	ملاطفه	مکتوب	مکاتبه	نگاشته	شقه
همه	جمله	کلهم	کلیه	کلی	عاقبت	نهایت	تمام

در یک لغت بالفتح و بالکسر و بالضم سه معنی حاصل میشود

لغت	بالفتح	بالکسر	بالضم	لغت	بالفتح	بالکسر	بالضم
رب	نام پروردگار	جمع خلق	شیره انگور و سیب و غیر آن	قسط	جور	عدل	نام دارو
غمر	بسیار مال	کینه	احمق	حره	سنگ سیاه	تشنگی	زن آزاد و بزرگوار
حجر	منع	عقل استوار	خانه	صره	گروه	[illegible]	همیانی کیسه
صفر	گرمی	نقطه که بجای عشرات مینهند	کانسه	قره	لیل بازده	سرما	روشنی
سلام	نام باری تعالی	سنگلاخ	استخوانهای انگشت و پای	ظهر	پشت	اظهار	نماز ظهر
کلام	سخن گفتن	جراحت	[illegible]	سب	دشنام	[illegible]	[illegible]

پرده	شادروان	حجاب	ستر	بطون	تتُق	سُرادق	جلباب
بخیل	شوم	مُمسک	خبَس	خبیس	لئیم	خبیث	
یکایک	ناگاه	ناگهان	اتفاقاً	احیاناً	ناگرفت	یکره	بارے
حاصل کلام	فی الجمله	القصه	بهذا	فامّا	حاصل		
غمگین	محزون	غمون	اندوه	غم والم	مصایب	حزن	ملال
فکر	اندیشه	تشویش	تردد	تفکر	محنت	مجاهده	جهد
تھوڑا	اندک	خیلی	قدری	شمّه	چیزے	بعضی	قاشقی
قیامت	رستخیز	بعث	نشر	بیم وامید	فردا	روزجزا	محشر
عاشق	دیوانه	شیدا	مشتاق	مجنون	شوریده	شیفته	واله
آسمان	چرخ	سپهر	فلک	گردون	اوج	سما	بوُهق
بیماری	رنجوری	کسل	ماندگی	درد	سقیم	مریض	آزار
مالدارے	توانگری	غنی	متموّل	محتشم	ثروت	حشمت	مُغتنم

پرہیزگاری	زاہد	پارسا	عارف	عابد	صالح	صُلحا	اتقیا
بھیجنا	فرستادن	ارسال	ترسیل	ابلاغ	مرسول	تبلیغ	فایز
پوشیدہ	پنہان	مخفی	باطن	مستوری	انزوا	اختفا	ستر
ہمیشہ	مدام	دوام	پیوستہ	ہموارہ	علی التواتر	علی الاتصال	بارہا
زخم	جراحت	جریح	ریش	مجروح	خستہ	افگار	
اَب	بالفعل	اکنون	فی الحال	حالا	فی الفور	ایدون	ہمونوقت
جلد	زود	تعجیل	چُستی	چابکی	چالاکی	سُبکروحی	شتاب
ارادہ	عزم	قصد	آہنگ	احتیاج	نیّت	اقتضا	اَہَم
سُننا	شنیدن	گوش گزار	سمع	سماعت	شنوا	اصغا	ہوش
تسلّی	دلاسا	امن	امنیّت	استمالت	تشفّی	خاطرجمعی	فیدمابیش
مضبوط	استوار	وثوق	مواثیق	واثق	راسخ	محکم	مسبحت
ٹھٹھول	ظرافت	لہو	لعب	لاابالی	خوش طبعی	تمسخر	ہذیان

ظلم	ستم	جور	تعدّي	جفا	تطاول	بیداد	ضیم
تابعداري	فرمانبرداري	انقیاد	طاعت	بندگي	مطیع	عبودیت	اعتقاد
مصلحت	اندیشش	صلاح	مشورت	تجویز	تدبیر	توقف	تذکر
قول	عهد	تعهد	تعلّق	توکیل	تمسّک	تحویل	تشبیه
اونچا	بلند	بالا	ارفع	مرتفع	علوي	اعلیٰ	اوج
شرابخانه	میخانه	خمخانه	خرابات	خرابه	خمکده	میکده	
مسافر	سیّاح	جہان گرد	رہ نورد	راہي	غریب	رونده	ابن السبیل
جھوٹ	کذب	لاف	گزاف	خلاف	تہمت	بہتان	دروغ
فکر	اندیشه	گمان	شک	شبہه	خیال	تصوّر	وہم
پکارا	شور	غوغا	فریاد	نعره	غلغله	طنطنه	افواه
راگ	رود	ترنّم	ناز	نغمه	سماع	ترانه	دوبیته
شرمندگي	انفعال	خجالت	ندامت	تشویر	خذلان	حیا	غیرت

خلق	انام	عالم	عام	امم	خلقت	عوام الناس	×
بدن	تن	وجود	جثہ	اندام	کالبد	قالب	عنصری
رگہا	عرق النسا	شریان	سافین	سرو	ہفت اندام	باسلیق	اعضائے رئیسہ
ملاقات	مواصلت	صحبت	اتصال	وصال	معانقت	ملازمت	تقرب
راہ	دلیل	جادہ	رہگذر	نہج	گذر	طریق	سبیل
زمین	ارض	بوم	مرز	خاک	غبار	راط	طین
جنگل	غبرا	صحرا	بادیہ	بیشہ	بیابان	ناموں	میدان
سرحد	سواد	نواح	حدود	جانب	اطراف	سوئی	فضائے
دوجہان	موجودات	کون و مکان	کونین	دارین	دوسرا	آفاق	کاین
ملک	دیار	کشور	اقلیم	بلاد	مدینہ	شہر	آبادی
بہت	بسیار	فرط	زیادہ	فراوان	بیکران	بیقیاس	بیشمار
درجہ	پایہ	رتبہ	قدر	مراتب	مرتبہ	وقر	منزلت

خبر	کیفیت	مدعا	احوال	حقیقت	کوایف	چگونگی	من عن
نادان	ہیچمدان	بیہوش	بی عقل	بی وقوف	بو الفضول	گمراہ	جاہل
دانا	عالم	حاذق	عاقل	خردمند	دانشور	زیرک	صاحب رای
دانائی	فراست	کیاست	فہم	ادراک	دریافت	دانش	بلاغت
ڈر	خوف	بیم	ترس	خطر	دغدغہ	وسوسہ	سہمگین
غصہ	خشم	غضب	عتاب	قہر	برہم	تہدید	آشوب
اشارہ	ایما	رمز	دقیقہ	معمّا	نکتہ	لطیفہ	غمض
عاجز	محتاج	کمتر	مسکین	فقیر	حقیر	مستمند	مفلس
عاجزی	عجز	لاچاری	فروماندگی	محقّر	نزار	نحیف	ضعیف
جای	مقام	مسکن	موطن	خانہ	منزل	مستقر	موضع
محل	قصر	کاخ	ایوان	کاشانہ	کوشک	شبستان	وثاق
آدمی	انسان	آدم	بشر	مرد	کس	شخص	×

روشنی	شعاع	اشعہ	بیاض	انوار	جلا	ضیا	لمعہ
بخشش	موہبت	کرم	کرامت	جود	نوال	آمرزش	مرحمت
تازگی	سیراب	مطرا	طراوت	شاداب	نضارت	نزہت	آب وتاب
خوبصورتی	خوبروئی	رعنائی	حسین	خوبی	نیکو	حُسن	وجاہت
ظاہر	ہویدا	پدیدار	کشف	اِفشا	ابراز	واضح	مشہود
نادر	غریب	عجیب	بدیع	شگفت	زہی	خہی	تعجب
قاعدہ	شیوہ	وتیرہ	روش	رویّہ	طریقہ	آئین	نہج
مانند	ہمرنگ	مثال	بسان	چُون	تشبیہہ	×	×
واسطہ	وجہہ	موجب	باعث	رہ	سبب	علت	رہگذر
شریک	شامل	مشتمل	ملحق	مشعر	متضمن	مندرج	مشمول
بھراہوا	آمادہ	مملو	انتما	آگین	معمورہ	لبالب	مالامال
مجلس	محفل	بزم	جمع	صحبت	رفاقت	طبقہ	فرقہ

دوستی	آشنائی	تودّد	محبت	اخلاص	وداد	موالات	اتحاد
دشمنی	عداوت	مخالفت	حسد	عناد	بداندیشی	خصومت	نفاق
مکر	تزویر	نیرنگ	کید	تقلید تتبع کرنا	سالوس	فریب	مکاید
شیطان	عفریت	ابلیس	دیو	جن	ملامت	آسیب	پلید
نقصان	غبن	خسارہ	خلل	مضرت	ضرر	×	×
قول	شرط	عہد	پیمان	قرار	مستقر	مُقر	اقرار
خراب	زبون	ذلیل	خوار	ضایع	مذلت	ناکارہ	تباہ
لڑائی	جنگ	مصاف	معرکہ	ستیزہ	پرخاش	نبرد	محاربہ
بزرگی	عظمت	کبیر	معظم	سامی	گرامی	تشریف	کبار
پاک	مُقدّس	مطہر	تقدّس	لطیف	معصوم	منزّہ	سُبحان
زبونات	زشت	شنیع	قبیح	کریہہ	مکروہ	غلیظ	کثیف
روشن	رخشان	لامع	تابان	متجلی	مُنیرہ	باہر	زواہر

طہارت	پاکیزگی	عصمت	پاکیزگی	محبت	دوستی
بہجت	خوشی	مسرت	خوشی	حشمت	دبدبہ
حکمت	دانش	عظمت	بزرگی	دلالت	رہنمائی
کیاست	دانائی	شقاوت	بدبختی	قرابت	نزدیکی
فصاحت	خوش‌گوئی	ذہانت	دیانت	ندامت	شرمندگی
مہاجرت	جدا ہونا	اشتمام	خوشبو لینا	تمسخر	ٹھٹھا کرنا
گرما	[illegible]	زمستان	ٹھنڈ کالا	تابستان	دھوپ کالا
برشکال	برسات				

جاننا چاہیئے کہ یہہ چند لغت مختلف اللفظ متحد المعنی ہیں

تعریف	وصف	صفت	ثنا	ستایش	مدح	تحسین	حمد
خوب	نیک	حسن	احسن	صلاح	سعد	خیر	ثواب
معشوق	صنم	خوبان	نگار	شاہد	محبوب	دلبر	جانان

کرنک	چھری	پہن	چوڑا	خراطین	کیچوا
فرسنگ	سہ کروہ	تمبیذ	شاگرد	ستم انفار	سنبل کار
گوگرد	گندک	زغال	کویلا	روستا	بقال
دہقان	کنبی	گول	احمق	قریہ	گاؤں
دیہہ	گاؤں	قفس	پنجرا	عسس	کوتوال
کشک	چوکی	صحنک	چینی	مجمر	عودسوز
شب	پھٹکری	انگشت	کوئیلا	آرد	آٹا
سبوس	بھوسا	فُل	پیوسی	زرنیخ	ہڑتال
سرشیر	بالائی	ماست	چکہ	صمغ	گوند
زاج	ہیراکسیس	آملہ	آنولہ	ہلیلہ	ہڑہ
بلیلہ	بہیڑا	کنیز	باندی	سریت	حرم
دوستیہ	پیلمہ	حفاظت	جتن کرنا	علامت	نشانی

دریچہ	کھڑکی	عاج	دانت ہاتی کا	خراج	حاصل
حلّاج	ندّاف	برجیس	مشتری	ناہید	زُہرہ
بہرام	مریخ	کلاتہ	کُھرپہ	داس	درانتی
بیل	پھاوڑا	کُلند	کُدالی	حصیر	بُوریا
عنان	باگ	عیّار	ٹھگ	گرمابہ	حمّام
حُباب	بُڑبُڑا	شباب	جوانی	سیماب	پارا
سراب	گلا پا ہوا	طلسم	نقش	گنج	خزانہ
راز	بھید	کُہن	پُرانا	دہر	زمانہ
شبستان	محل	فرخندہ	مبارک	دُودہ	کاجل
سُرفہ	کھانسی	کِشت	کھیت	غربال	چھلنی
کِہ	چُھوٹا	مِہ	بڑا	پیک	قاصد
چار اخشیج	چار عنصر	کیش	مذہب	پاسخ	جواب

اُسترا	اُسترا	نشتر	نہرنی	کباده	کمانِ نرم
خانۂ کمان	گھر کمان کا	زه	چِلّہ	نبرد	لڑائی
خُود	ٹوپ	مِغفر	ٹوپ	جوشن	بکتر
زِرِه	زره	چلتہ	چلتہ	چارآئینہ	چارآئینہ
سِپر	ڈھال	جُنّہ	ڈھال	جلیب	چوبدار
بہادر	جیوٹ	دلیر	دِھیٹ	وِغا	لڑائی
ریگ	ریت	کلوخ	ڈھیلا	خزف	ٹھیکری
سرشت	خمیر	لَوح	تختی	سریر	تخت
اورنگ	تخت	رخت	اسباب	لخت	ٹکڑا
چَرم	چمڑا	خشک	سُوکھا	مشک	کستوری
پشک	پیخال	نان	رُوٹی	لحم	گوشت
پیه	چربی	نانخورش	سالن	نان ریزه	مالیده

سپہ سالار	سردار	بخشی	بخشی	داروغہ	داروغہ
امین	امانت دار	لشکر	لشکر	کارپرداز	متصدی
جنگ	لڑائی	آشتی	صلح	تاراجی	لوٹ
منہیان	باطنی خبر والے	پیادہ	پیدل	کوس	نقارہ
گورکہ	ڈنکہ				
		اسامی سلاح وغیرہ			
شمشیر	تلوار	تیغ	تلوار	جرّار	تلوار مارنے والا
سیف	تلوار	حسام	تلوار	سہم	تیر
خدنگ	تیر	ناوک	تیر	پیکان	بھال
سنان	بھال	نیزہ	بھالا	کمند	رسی پیچدار
[illegible]	گرز	خنجر	خنجر	تیشہ	بسولا
دشنہ	کتّا	پیش قبض	پیش قبض	مقراض	کترنی

پدر	باپ	خوسر	جین	نبیره	پوتا
همشیره زاده	بهانجا	برور	بهائي	طغائي	مامون
شوئی	خاوند	خشوي	سُسرا	کیلن	بهو
ماینډر	مادر دیگر	خال	مامون	خاله	مان کي بهن
عم	چچا	عَمّة	پهُپهي	جد	داده
جدّه	دادي	کودک	لڑکا	دختر	لڑکي
سُخن	بات	راست	سچ	دروغ	جهوٹ
مرد	منس	زن	استري	نر	مرد
ماده	عورت	بامداد	صُبح	پگاه	صُبح
فجر	صُبح	چراغ	دیا	فتیله	بتّي
ربغوسنا	تیل	نبات	مصري	شکر	شکر
جنعات	دہي	دوغ	چهاچ	شیر	دود

مار	سانپ	مور	چمتی	گزدم	بچھو
موشِ کور	چھچھوندر	موشِ پران	گلہری	مگس	مکھی
کِرم	کیڑا	کرمکِ شب تاب	جگنا	کیک	پسّو
سپش	جوں	جف جف	جھینگر	مورچہ	چمتی
زنبور	مگسِ عسل	گنہ	گونجری	ہزارپا	کن کھجورا
حربا	گرگٹ	چلپاسہ	چھپکلک	کرفش	چھپکلک
زشت	برا	خوب	بھلا	بد	برا
نیک	بھلا	ساعت	ادھائی گھڑی	پاس	پہر
روز	دن	شب	رات	ماہ	مہینا
سال	برس	روزگار	زمانہ	دیروز	کل
امروز	آج	فردا	کل	پس فردا	پرسوں
دیشب	کل کی رات	امشب	آج کی رات	پار	پار

زبد	گھونگا	صدف	سیپی	خرمہرہ	کوڑی
کلبہ	جھوپڑی	ناخدا	سردار جہاز	شمہ	پوت
الماس	ہیرا	انگشتری	انگوٹھی	جواہر	رتن
سرخ	لعل	سبز	ہرا	سیاہ	کالا
زرد	پیلا	کبود	نیلا	نارنجی	سرخ بہ سفیدی آمیز
بشتر	بھورا	سفید	اُجلا	صندلی	پیلا
گلگوں	سرخ	پستائی	سبزی مائل	سیر	پورا
نیم سیر	ادھورا	صوت	آواز	نفیر	آواز
صفیر	آواز	صدا	آواز	ندا	آواز
شور	پکارا	خروش	پکارا	کر	بہرا
گنگ	گونگا	نابینا	اندھا	شل	پانگل
گران	بھاری	سبک	ہلکا	لنگ	لنگڑا

خشت	اینٹ	سنگریزه	کنکر	آہک	چونا
پاچک دستی	ہاتھ کی اُپلی	پاچک دشتی	جنگلی اُپلی	سقف	چھت
دیوار	دیوار	طاق	محراب	رواق	کمان
در	دروازه	خانه	گھر	زینه	سیڑھی
بام	دہابه	ستون	تھم	متکا	جائے تکیه
شه نشین	سردار کی بیٹھک	نشیمن	بنگلا	محیط	دریا
قلزم	دریا	بحر	دریا	یم	دریا
قعر	گہرا	ساحل	کناره	موج	لہر
چاه	باؤلی	غدیر	تالاب	جوئے	ندی
سیلاب	لُوت	ماہی	مچھلی	غوک	مینڈک
خرچنگ	کھیکڑا	نہنگ	مگر	دُر	موتی
گوہر	موتی	مروارید	موتی	مرجان	گلّی

	نام پرندگان				
ہما	ہما	ہدہد	ہدہد	بلبل	بلبل
طوطي	طوطي	گلنگ	گلنگ	کبک	چکور
دُرّاج	تیتر	قرقرہ	قرقرہ	لکلک	نام پرندہ
طاؤُس	مور	تذرو	لَوا	پووپنہ	بٹیر
گُنجشک	چڑیا	شارک	مینا	فاختہ	فاختہ
قمري	قمري	بط	بطک	خروس	مُرغ
ماکیان	مرغي	سبزک	نیل کنٹھہ	زردک	پیلک
بُوتیمار	بگلا	سمندر	آتش کا کیڑا	چکاوک	چکوا چکوي
	چند نامِ متفرقات				
چوب	لکڑي	ہیمہ	لکڑي	کاہ	گھاس
گیاہ	گھاس	گِل	متّي	سنگ	پتّھر

مؤنث ماده گاو	بھینس	گاو	گائے	جاموس	بھینسا
فیل	ہاتی	کرگدن	گینڈا	گراز	سؤر
شتر	اونٹ	زرق	ترس	گور	گورخر
گوزن	بارہ سنگا	بوزنہ	بندر	میمون	بندر
گرگ	لانڈگا	گربہ	بلّی	شیر	باگ
کفتار	ترس	ببر	باگ	پلنگ	چیتا
سیاہ گوش	سیاہ گوش	یوز	بوریچا	قوچ	مینڈا
	نامِ پرندگانِ شکاری				
باز	باز	جرّہ	جرّہ	شاہین	شاہین
بحری	بحری	شہباز	شہباز	شکرہ	شکرہ
باشہ	باشہ	زاغ	کوّا	زغن	چیل
غلیواز	چیل	بوم	اُلّو	دُغند	جُغد

شبدیز	گھوڑا	توسن	گھوڑا	ختلی	گھوڑا
جنیبت	گھوڑا	نوند	گھوڑا	کرنگ	گھوڑا
ہیون	گھوڑا	ادھم	گھوڑا	شبرنگ	گھوڑا
سمند	گھوڑا	بوز	گھوڑا	خنگ	گھو
بادپا	گھوڑا	تگاور	گھوڑا	اشقر	گھوڑا
مرکب	گھوڑا	رخش	گھوڑا رستم کا		

نام جانوران

استر	خچر	بغل	خچر	خر	گدھا
حمبر	گدھا	آہو	ہرن	بز	بکری
گوسفند	بکری	خرگوش	سستہ	خوک	سوٗر
سگ	کتا	روباہ	لومڑی	شغال	گولا
راسو	نیول	گورخر	نیلہ گاؤ	میش	بھیڑ

بقچه بند	بقچه [illegible]			
		[illegible] کے		
دیگ	دیگ	دیگچه دیگچه	رکابی	رکابی
طباق	طباق	نمکدان تشتری	سُبو	گھڑا
سُبوچه	تھلیا	خُم گولی	صُراحی	کوزه
سیلابچی	چلمچی	آفتابه آفتابه	فتیله‌سُوز	فتیله‌سُوز
قاشق	چمچی	قلیان حُقّه	دیگدان	چولا
کندو	کوٹھی	تابه توا	کرغان	کڑھائی
سبد	ٹوکرا	آسیا چکّی	دستاس	کھونٹا
طعام‌بخش	طعام‌بخش	لگن لگن	کف‌گیر	کف‌گیر
		نام اسپان		
اسپ	گھوڑا	فرس گھوڑا	اشهب	گھوڑا

چین	چین	دامن	دامن	بند	بند
بند	ته بند	کرته	کرته	نیم تنه	انگرکھا
نیم‌آستین	چولی	قبا	نام کپڑا	خلعت	پوشاک
دستارچه	خلعت	بند سراویل	ازار بند	شلوار	ازار
پاجامه	پاجامه	معجر	اوڑھنی	سرپوش	سرپوش
بالاپوش	بالاپوش	خوان پوش	خوان پوش	دستارخوان	دسترخوان
سماط	فرش	رومال	رومال	دست مال	ریزهٔ پارچه مستعمل
موزه	موزه	کفش	جوتی	نعلین	کھڑاویں
سوزن	سوئی	سوراخ	چھید	رشته	تاگا
زین پوش	زین پوش	لحاف	رضائی	توشک	توشک
ادقچه	ادقچه	سوزنی	سوزنی	بالش	تکیه
ردا	چادر	قمیص	جبّه	جامه دان	جامه دانی

زنجبیل	سونٹھ	خیابان	کیاری	روش	شارع
حوض	کارنجا	شفق	سرخی آسمان		
		نام لباس وغیرہ			
افسر	تاج	دیہیم	تاج	تاج	چتر
کلاہ	ٹوپی	شادروان	پردہ	خیمہ	خیمہ
خرگاہ	تنبو	قالین	غالین	شطرنجی	شمیانہ
گلیم	کمل	نمگیرہ	نمگیرہ	شامیانہ	شامیانہ
مسند	مسند	دستار	پگڑی	عمامہ	پگڑی
قصب	دستار	جبہ	جبہ	پیراہن	پیراہن
ازار	ازار	لنگ	لنگ	جامہ	جامہ
نیفہ	نیفہ	گریبان	گریبان	جیب	گریبان
کیسہ	لیسہ	آستین	آستین	طراز	نقش

پسته	میوه	شفتالو	نامِ میوه	کشمش	انگور بیدانه
لیموں	لیموں	ترنج	ترنج	نارنگ	نارنگی
انار	انار	خیار	ککڑی	سیر	لہسن
بصل	پیاز	خرفه	گھوَل	کشنیز	دھنیا
کزبره	کوتھمیر	شکرقند	رتالو	ترُب	مولی
اسفیدار	نامِ درخت	بادنجان	بیگن	ریحان	سبزه
جویبار	نہر	سرو	نامِ درخت	شمشاد	قسمِ سرو
عرعر	قسمِ سرو	نارون	نامِ درخت	سنبل	درخت سیاه
نرگس	نامِ گل	سوسن	نامِ گل سیاه	نازوبید	نامِ درخت
بیدمجنوں	نامِ درخت	تاجِ خروس	قلغه	گلِ قدوس	پھُول
سرده	نامِ میوه	آبی	میوه	انبه	آم
حنا	مہندی	صندل	نامِ درخت	سنبل الطیب	چھڑ

خرزہر	کنیر	شبرنگ	دھتورہ	شتہ ابق	نانہ
نافرمان	پھول کا نام	بید	بید	چنار	[illegible]
نیشکر	گنا	سوری	پھول کا نام	تنہ	پیتر
بر	پھل	میوہ	میوہ	بار	پھل
پوست درخت	چھال	انگور	تاک	بہ	بہی
سیب	سیب	امرود	نام میوہ یعنی جام	ناشپاتی	نام میوہ
کنار	بیر	انجیر	انجیر	توت	شہ توت
خربوزہ	خربوزہ	تربز	تربوز	زردآلو	نام میوہ
نارنج	نارنگی	بادرنگ	ترککڑی	عناب	بیر ولایت
چوبدانہ	نام میوہ	فندق	نام میوہ	مویز	انگور
موز	کیلہ	کرم	جھاڑ ترکاری کا	بادام	بادام
خرما	کھجور	آم	نام میوہ	جوز ہندی	نارجیل

ماش	اُرد [illegible]	کنجد	تل	خردل	رائی
شنبلیت	میتھی	چشمیزہ	چاکسو	باجرا	باجرا
کوکنار	پوست خشخاش				

نام جنس باغ و میوہ باغ وغیرہ

درخت	جھاڑ	گُل	پھول	غنچہ	کلی
شگوفہ	کلی	شاخ	ڈالی	برگ	پتا
حدیقہ	باغ	ریاض	باغ ہا	روضہ	باغ
جنت	باغ ہمیشہ	گلشن	گل باغ	چمن	قطعۂ باغ
بہشت	باغ جاوید	اِرم	شداد کا باغ بنایا ہوا	خیابان	کیاریاں
بوستان	باغ	شتاک	بیل	بہار	تازگی موسم
لالہ	نام پھول کا	ارغوان	نام پھول کا	نسرین	نام پھول کا
نسترن	پھول کا نام	یاسمن	پھول کا نام	اچین	نک چھیا

قلعي	کتھیل	کسنڈ			
	نام ہائے کاریگران				
آہنگر	لوہار	دروگر	تہائي	نجّار	برھئي
زرگر	سنار	کنجدگر	تیلي	کلال	کمھار
زین گر	زین گر	سنگ تراش	پتھر پھوڑنے والا	بقّال	بنیا
صیقل گر	صیقل گر	رنگرز	رنگنے والا	بافندہ	جلاہا
خیّاط	درزي	دف گر	دف گر	موزہ چي	چنبار
کفش گر	پنبار	کاردگر	چھري والا		
	نام ہائے غلّہ				
گندم	گیہوں	نخود	چنے	جراد	جوار
زرت	جوار	ارزن	کنگني	باقلا	لوبیا
مونگ	مونگ	برنج	چانول	عدس	مسور

ساق	پنڈلي	شتالنگ	پنڈلي	پاشنہ	ایڑي
پا	پاؤں				

نام چہار عنصر

آب	پاني	آتش	آگ	خاک	مٹي
باد	ہوا	ابر	بادل	باران	میہہ
درخش	بجلي	تندر	رعد بجلي	آسمان	اگاس
زمین	دھرتي	چرخ	آسمان	اطلس	عرش
دُود	دُھواں	گردباد	بگولا		

نام آٹھہ دھات کا

طلا	سُونا	نقرہ	روپا	مس	تانبا
برنج	پیتل	روئین	کانسہ	سُرب	شیشہ
آہن	لوہا	فُولاد	پولاد	جست	جست

دوش	کاندھا	دست راست	سیدھا ہاتھ	دست چپ	بایاں ہاتھ
بازو	بانهه	آرنج	کہنی	ساعد	بازو
بند دست	پہونچا	کف دست	ہتیلی	انگشت	انگلی
ابہام	انگوٹھا	سبابہ	کلمے کی انگلی	وسطی	بیچ کی انگلی
خنصر	کن انگلی	بنصر	کن انگلی کے اوپر کی انگلی	بغل	بغل
پہلو	پہلو	استخوان	ہاڑ	سینہ	چھاتی
پستان	چوچی	شکم	پیٹ	جگر	کلیجا
دل	دل	شش	پھیپڑا	سپرز	تلی
زہرہ	پتا	گردہ	گردہ	رودہ	آنت
خون	لہو	رگ	رگ	ریم	پیپ
ناف	ٹونبی	[illegible]	موی نہانی	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	زانو	گھٹنا	[illegible]	[illegible]

همه‌ها	جمع	ہمیں	یہی	ہماں	وہی
ہیچ	کچھ	وا	کھلا آگے	ور	صاحب
یار	دوست	یاور	مددگار	بہ	بہی

نام ہاے سراپا

سر	سر	مو	بال	کاکل	زلف
رو	مونہہ	پیشانی	ماتھا	چشم	آنکھ
ابرو	بھوں	مژگاں	پلک	مردمک	پتلی
دیدہ	آنکھ	بینی	ناک	پرہ بینی	نتھا
لب زبرین	ہونٹ اوپر کا	لب زیرین	ہونٹ نیچے کا	رخسارہ	گال
نرمہ گوش	لوکی	زنخ	ٹھڈی	ریش	داڑھی
گلو	گلا	زبان	جیب	دندان	دانت
کام	تالو	لثہ	مسوڑہ	گردن	گردن

باشد	ہووے رہے	بر	اوپر پھل	بدر	باہر
پیش	بہت	تا	تک	جز	سوا
چون	کیوں مانند	چرا	کسواسطے	چند	کئی
چہ	کیا	خود	آپ	ہی	نادر
خوشا	بہت اچھا	خواہد	چاہے	در	بیچ دروازہ
دیگر	اور	را	تئیں	زہے	عجب
زنہار	ہرگز	سپس	بعد	شد	گیا ہوا
شود	ہووے	فرو	نیچے	فراز	اونچا
فرا	آگے	کار	کام	کہ	کون
کو	کہاں	کم	تھوڑا	گر	جو کنندہ
گشت	ہوا پھرا	مر	خاص	ما	ہم
نیز	بھی	نشیب	نیچا	ہست	ہی

باب الواو

ورزیدن وزیدن واپس دادن
قبول کرنا بہنا پھیر دینا

باب الیٰ

حصہ [illegible] کلام فارسی از فرست
غلام حسین خان جوہر شریک نمودہ اند

از	سے	ایا	کیا	اکنون اینک	اب
اگر	جو شرطیہ	ست	ہی	این	یہہ
آن	وہ	اندر	بیچ	ب	واسطے سے
بود	تھا ہوا	باد	ہوئیجو	با	ساتھ قسم
بے	بغیر	باید	چاہئیے	برای	واسطے

فروختن فرستادن فہمیدن فرمودن فشردن
بیچنا بھیجنا سمجھنا فرمانا

باب الکاف

کوفتن کندیدن کشادن کاستن کاشتن گفتن
کوٹنا کھودنا کھولنا گھٹنا بونا کہنا

گشتن کشتن گریستن گریختن گرویدن گستردن
مارنا پھرنا رونا بھاگنا پھرنا بچھانا

گرفتن کشیدن گداختن گزیدن گزیدن گسیختن
لینا کھینچنا گلنا کاٹنا قبول کرنا توڑنا

کردن گذاشتن
کرنا چھوڑنا

باب اللام

لیسیدن لرزیدن لغزیدن
چاٹنا کانپنا پھسلنا

باب المیم

مالیدن مُردن ماندن مکیدن
ملنا مرنا رہنا چوسنا

باب النون

نواختن نشستن نوشتن نمودن نہفتن نہادن نگریستن
بجانا بیٹھنا لکھنا کرنا چھپانا رکھنا دیکھنا

نازیدن نالیدن
لاڈ کرنا رونا

زادن زدن زیستن زاریدن زدودن ژولیدن
جننا مارنا جینا رونا چھیلنا اُلجھنا

باب السین

ساختن سائیدن سُفتن سرائیدن سوختن ستودن
کرنا گھسنا پرونا گانا جلنا تعریف کرنا

سُرفیدن سنجیدن سپردن ستدن
کھانسنا تولنا موڈنا سونپنا لینا

باب الشین

شستن شتافتن شگفتن شگافتن شمیدن شدان
دھونا دوڑنا کھلنا پھاڑنا سونگنا ہونا

شکستن شپلیدن شاشیدن شمردن شنیدن شناختن
توڑنا نچوڑنا موتنا گننا سننا پہچاننا

شیفتن
دیوانہ ہونا

باب الطاء

طلبیدن طاہر شدن
بلانا پاک ہونا

باب الغین

غلطیدن غنودن غریدن
لوٹنا اونگھنا شور کرنا

باب الفاء

جنگیدن جُستن جَستن جوشیدن چشیدن چریدن
لڑنا ڈھونڈنا کودنا ابلنا چکھنا چرنا

چکیدن چیدن چسپیدن
ٹپکنا چننا چمٹنا

باب الخاء

خوردن خوابیدن خسپیدن خرامیدن خواستن خراشیدن
کھانا سونا سونا چلنا چاہنا چھیلنا

خندیدن خاریدن خفتن خواندن خائیدن خروشیدن
ہنسنا کھجانا سونا پڑھنا چابنا پکارنا

باب الدّال

دادن دزدیدن دریدن دیدن دمیدن داشتن دویدن
دینا چرانا پھاڑنا دیکھنا پھونکنا رکھنا دوڑنا

دانستن دوختن دوشیدن
جاننا سینا نچوڑنا

باب الرّاء

راندن روئیدن رہانیدن رمیدن رَفتن رُفتن
چلنا اوگنا چھڑانا بھاگنا جانا جھاڑنا

رسیدن ریختن ربودن رَستن رقصیدن رِستن
پہونچنا بیٹھنا چھوٹنا ناچنا کاتنا

رُستن

باب الزّاء

آمیختن انگیختن اندوختن اندودن آشامیدن افروختن
ملنا اٹھانا جمع کرنا بھرنا پینا سلگانا

افزودن آسیدن انجامیدن افکندن آرامیدن آہیختن
زیادہ کرنا پیسنا آخر ہونا ڈالنا آرام کرنا کھینچنا

افتادن
گرنا

باب الباء

برخاستن برداشتن برآوردن بریدن برآمدن بوئیدن
اٹھنا اٹھانا نکالنا کاٹنا نکلنا سونگھنا

باریدن باختن بافتن بودن بردن بوسیدن
برسنا ہارنا بننا ہونا لیجانا چومنا

بستن پیمودن پرسیدن بیختن پرستیدن پیوستن
باندھنا ناپنا پوچھنا چھاننا پوجنا ملنا

پروردن پریدن پوئیدن پرداختن پوشیدن پیچیدن
پالنا اڑنا جلد چلنا سنوارنا اور خالی کرنا اور مشغول ہونا ڈھانپنا لپیٹنا

بالیدن پسندیدن
پھولنا پسند کرنا

باب التاء

ترسیدن تاختن ترقیدن توانستن تراشیدن ترسیدن
ڈرنا دوڑنا ترکنا سکنا چھیلنا ڈرنا

تنیدن تاختن تافتن
تننا جھپٹنا چمکنا

باب الجیم

اور حال اور استقبال اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور امر اور نہی
اور حالیہ مشتق ہوتے ہیں یعنے نکلتے ہیں اور یہہ تمام افعال
مثبت ہیں اگر انکو منفی کریں تو اتنے ہی صیغے اور نکلیں گے
اور علامت نفی کی حرفِ نون ہی جیسا نگفتن اور
نگفته شدن اور نگویانیدن اور نگویانیده شدن
اور علامت نہی کی حرفِ میم ہی جیسا مگو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب الالف

آمدن	آوردن	آموختن	آفشردن	آفریدن
آنا	لانا	سیکھنا	نچوڑنا	پیدا کرنا
انداختن	آمرزیدن	افشاندن	آزمودن	انباشتن
ڈالنا	بخشنا	چھڑکنا	آزمانا	بھرنا
آراستن	آویختن	آماسیدن	انگاشتن	استادن
سنوارنا	لٹکنا	سوجنا	بوجھنا	کھڑے رہنا

متعدي وہ فعل ہی کہ فعل فاعل سے تجاوز کر کے مفعول پر واقع ہو جیسا
زدن اور خوردن اور کُشتن چنانچہ زد زید عمرو را یعنے مارا زید نے عمرو
کتیں مارنا ایک فعل ہی کہ وہ زید پر کہ فاعل ہی پیدا ہو کر عمرو پر کہ مفعول ہی
پورا ہوا اور اسیطرح سے کُشت بکر خالد را اور ہر ایک لازم اور متعدي دو قسم
پر ہی اول معروف اور دوم مجہول معروف وہ فعل ہی کہ فاعل اُس فعل کا
مذکور ہووے جیسا کرد زید اور گفت عمرو اور معروف کو معلوم بھي
کہتے ہیں اور دوم مجہول وہ فعل ہی کہ فاعل اُسکا معلوم ہوا اور وہ فعل
منسوب ہو مفعول کے ساتھ جیسا انسان پیدا کردہ شد یعنے انسان پیدا
کرنے کے فعل کا مفعول ہی اور مبتدیوں کے فہم کے واسطے انکي گردانوں کو
چار جدولوں میں لا کے سمجھایا جاتا ہی جدولِ اول مصدرِ لازم معروف کي
جیسا گفتن اور جدول دوسري مصدر لازم مجہول کي جیسا گفتہ شدن
اور جدول تیسري متعدئ معروف کي جیسا گویانیدن اور جدول چوتھي
متعدئ مجہول کي جیسا گویانیدہ شدن اور ہر مصدر سے ماضي اور مضارع

ثُ خُ ضُ ضُ طُ ظُ عُ قُ

قاعدهٔ گردان

جاننا چاہیئے کہ یہہ جدول بقاعدهٔ صرفِ فارسی لکھنے میں آئی اسے
جو گردان کہ منظور ہو بآسانی نکل سکتی ہی ملاحظہ فرماویں اور چند مصدریں
موافق ترتیب حروف تہجی کے واسطے ترقی استعداد کے لکھے گئی تا انکو یاد کر کے
مطابق جدول کے گردان ہر مصدر کی بناویں اور فایدہ اٹھاویں

مصدروں کی گردان کا قاعده

جاننا چاہیئے کہ مصدر ایک اسم ہی کہ آخر میں اُسکے لفظِ دن یا تن ہووے
جیسا گفتن اور کردن اور یہہ اسم مصدر اوپر دو قسم کے ہی لازم اور متعدی
لازم وہ ہی کہ فعل فاعل پر تمام ہو اور مفعول کی حاجت نہ پڑے جیسا
نشستن اور ستادن چنانچہ نشست زید یعنی بیٹھا زید بیٹھنا ایک
فعل ہی کہ اپنے فاعل پر پورا ہوا اور فاعل اُسکا زید ہی اور اسیطرح استاد عمرو
اور فعل لازم کو غیر متعدی بھی کہتے ہیں اور دوسرا متعدی ہی اور وہ

زیر د و ر نموده بخواند مثلاً شتر سوار و زن مرید و نمک پرورده و رزنده
و خاک توده و اورنگ زیب و جهان شاه و عالم پرور و دل آرام
و تن عاشق و با هر امر چون اسم ملحق گردد معنی فاعل گیرند مثلاً کش لفظ امر
است چون لفظ دشمن برا و اضافه گردید دشمن کش شد پس معنی فاعل
گرفته شد یعنی کشندهٔ دشمن مثلاً نواز که امر است چون دوست بر و اضافه
شد دوست نواز گشت پس نوازندهٔ دوست گردید یعنی معنی فاعل
حاصل شد مثلاً کشا لفظ امر است چون دلکشا یعنی دل اضافه گردید
کشایندهٔ دل گشت معنی فاعل پیدا شد همین طور بر هر امر که اسم ملحق گردد
معنی فاعل خواهد داد العاقل تکفی الاشاره هشت حروف است که در فارسی
داخل نیست وازین هشت حروف هر حرف در هر لفظیکه داخل شود باید دانست
که عربی است و سوائی این فارسی است قطعه هشت حرفست آنکه اندر
فارسی ناید همی تا نیاموزی نباشی اندرین معنی معاف بشنو از من تا کدام است آن
حروف و یاد گیر ثا و حا و صاد و ضاد و طا و ظا و عین و قاف

که آخراو دن یا تن آید بلاشبه باید دانست که این مصدر فارسی است

بشرط آنکه بعد اسقاط علامت مصدر باقی ماضی بماند واز اسقاط علامت

مصدر صیغهٔ ماضی حاصل میشود ودر هر جا که بعد ماضی لفظ است آید ماضیٔ

قریب بحال است ولفظ باشد علامت ماضیٔ مشکک است و لفظ خواهد

علامت استقبال است هرگاه بر ماضی آید مستقبل خواهد کرد مانند خواهد کرد

اضافت زیرا آنکه بغیر نمودن اضافت معنیٔ کا و کے وکی دست ندهد مثلاً

بندهٔ خدا امتِ محمد تابع اسلام مالِ عرب ملازم شرف الدوله بهادر

تعلقهٔ دولت جنگ بهادر اسپ مغل شترانِ افغان دکانِ صراف

خانهٔ نداف اضافت صفت آنکه از اضافت صفت موصوف حاصل شود

چنانچه مردِ پارسا زنِ عاصمه جوانِ صالح فرزند سعادتمند دختر نیک سیر

کنیزکِ خوبرو آدمِ دلسوز اسپ چالاک سپاهیٔ بے جگر قادر کریم صاحب

مهربان مشفق قدردان مکرمِ عمیم الاحسان کرم گستر عطوفت نشان

اضافت قلب آنکه مضاف را مضاف الیه و مضاف الیه را مضاف کرده

اسم مصدر چو آمدن دانی — لفظ رفتن همین نمط خوانی

بود و شد هر دو لفظ ماضی دان — بمضارع زمی تو حال بخوان

امر فرمودن است کار بکس — نهی منع است ای معانی رس

لفظ خواهد برای استقبال — چون بماضی در آید ای خوش فال

جمله افعال را ز مصدر گیر — ماضی و حال و امر و نهی پذیر

صرف هر فعل نزد اهل عقول — هست معروف یا بود مجهول

در عربی زمان مضارع و ماضی را جدا مقرر نموده اند و استقبال را در
گرد حال گذاشته اند در فارسی حال و ماضی و استقبال را علیحده
نموده اند و معروف و مجهول را در فارسی بطور عربی باید دانست
برای معلوم شدن افعال مکرر و مفصل نوشته میشود مثلاً کردن
یعنی مصدر است کرد ماضی مطلق است کرده بود ماضی بعید است
خواهد کرد استقبال شد کند مضارع غایب است نکند مضارع
منفی غایب است کن امر حاضر است مکن نهی حاضر است در هر لفظی

خواہد آمد آید ناید بیا میا آمدن مصدرست آمدہ مفعول است
آمدہ بود ماضی بعید خواہد آمد مستقبل یعنے آیندہ است آید مضارع
مثبت است نیاید مضارع منفی است بیا امر حاضر است میا نہی حاضر
است ہمین نوع رفتن صیغۂ مصدر است رفتہ مفعول است رفتہ بود
ماضی بعید است خواہد رفت مستقبل یعنے آیندہ است برود مضارع
مثبت است نرود مضارع منفی است برو امرِ حاضر است مرو نہی حاضر
است ہمین قسم ہر فعل مصدر را ہمین تصریف است وجملہ افعالِ متصرّفہ
بر ۳ گونہ است حال و ماضی و مستقبل سوائی این امر غایب است
و نہی غایب است و امر حاضر است و نہی حاضر است مثلاً فلانی فلان
کار را بکند امر غایب شد یا فلانی فلان کار نکند نہی غایب شد چنان بکن
امر حاضر شد چنان مکن نہی حاضر شد ابیات شرح مصدر نوشتہ شد

بعد توصیف قادر سبحان	کو عطا کرد این سخن بزبان
از رہِ سہل میشود روشن	مصدر فارسی است دن یا تن

گلدان اماله لغت میں میل دینا اور از روئے اصطلاح کے ہر لفظ
میں الف کو حرفِ یے مجہول سے بدلنا اور الف کے ماقبل کے
زبر کو زیر سے جیسا رکاب رکیب اور عتاب عتیب جمع
انسان اور ذی روح کی الف نون سے کرتے ہیں جیسے
مردماں اور جمع بیجان ہا سے آوے جیسا زرہا اور گوہرہا
اور بعض جا دو ۔ فاعدے آتے ہیں

ب	بسم اللہ الرحمن الرحیم	ین

اشتقاقِ تمام افعالِ فارسی از مصدر است و مصدر آنکہ در آخرش
دن و تن باشد و صفتِ مصدر آنست کہ تعریفِ فعل ازان صادر
گردد چنانچہ آمدن رفتن شنیدن گفتن خوردن خفتن خواندن
این ہمہ الفاظِ مصدر است و تعریف آن این است آمدن آمدہ بود

او و اوشان یعنے وو اور اُنھوں من و ما یعنے ہیں اور ہم
مند بمعنی صاحب کے جیسا ہنرمند اور سعادت مند اور ور جیسا تاجور
اور بہرہ ور اور بخت ور آسا مانند جیسا شیرآسا پلنگ آسا اور گار
بمعنی صاحب جیسا خدمتگار اور گنہگار وار بمعنی مانند اور لایق جیسا
مہروار اور ماہوار اور شاہوار سان بمعنی مانند جیسے سان ستان
بمعنی جائے جیسا ہندوستان اور عربستان اور فرنگستان اور ترکستان
لاخ بمعنی بسیار جیسا سنگ لاخ اور دیولاخ اور وش بمعنی مانند جیسا
ماہ وش اور مہروش یعنے چاندسا اور آفتاب سا بان بمعنی صاحب جیسا
فیل بان اور بہلبان چہ واسطے تصغیر کے جیسا کوچہ اور باغچہ اور ہ
واسطے نسبت کے جیسا دیوانہ اور مستانہ اور گین بمعنی صاحب کے جیسا شرمگین
وسہمگین اور ناک بھی ویسا ہی ہے جیسا غضب ناک اور دردناک اور
زار بمعنی بسیاری کے جیسا سنگ زار اور لالہ زار اور سار بمعنی انبوہی کے
جیسا کوہ سار اور شاخسار اور دان واسطے ظرفیت کے جیسا قلمدان اور

نوازش کے اور لایق مارنے کے وحقی فروحب و تحضے یعنی ایک تمام

اور ایک شخص تعظیمی جیسا فلاں مردیست یعنی مرد بزرگ ہے اور

مزاري جیسا کردی و گفتی یعنی کرتا تھا وہ کہتا تھا

بیان ضمیرون کا فرس میں

ضمیر کے تین حرف ہیں

ش ضمیر غایب جیسا چشمش یعنی آنکھ اسکی و اسپش داد یعنی گھوڑا اسنے دیا

ت واسطے خطاب واحد حاضر کے ترا یعنی تجھے غلامت یعنی غلام تیرا

م واسطے متکلم کے کردم کیا میں اور اسپم داد یعنی گھوڑا مجھے دیا

ند واسطے جمع غایب کے جیسا گفتند اور فقط ي معروف واسطے

واحد حاضر کے جیسا گفتي کہا تو

ید واسطے جمع حاضر کے جیسا گفتید اور فقط م واسطے متکلم واحد کے

جیسا گفتم کہا میں

اور یم واسطے جمع متکلم کے جیسا گفتیم کہے ہم

کہتے ہین جیسا نور دور لگر ماقبل اسکے ضمۂ خالص نہو وے تو

اُسے مجہول کہتے ہین جیسا شور اور زور اور اس حرف کے مباحثے

بہت ہین اسجا اتنے بیان پہ مختصر کیا گیا

ھ مختفي نسبت اور شباہت کے واسطے آتا ہی جیسا دندان اور دندانہ

دست اور دستہ کوہ اور کوہہ گوش اور گوشہ اور کبھي تشخیص

اور تعین مدت کے واسطے آتا ہی جیسا یک روز و یک روزہ یکسال و

یکسالہ یکشب و یکشبہ یک ماہ و یکماہہ یعنے یک روز کا اور ایک

سال کا اور ایک شب کا اور ایک ماہ کا اور واسطے حرکت ظاہر کرنے

حرف ماقبل کے لاتے ہین جیسا جامہ اور خامہ اور بندہ اور شگوفہ اور

یہہ ہے حالت جمع میں ساقط ہوتا ہی جیسا جامہا و خامہا

ي خطاب کا جیسا کردي یعنے کیا تو نسبتي جیسا ہندوستاني اور ایراني

اور خراساني مصدري جیسا کام بخشي اور زر ریزي یعنے مقصد بخشنا

اور زر بکھیرنا سزاواري اور لیاقت جیسا نواختني و کشتني یعنے لایق

اگر اوّل کلمۂ امر پر آوے تو معنی نہی کی دیتی ہے یعنے مزن مت مار مروت جا
ن واسطے نفی کے مقرر ہے جیسا نکرد نکیا اور نگفت نکہا جب اکیلا آوے تو
ہ کمتوبی آخر اسکے زیادہ کرتے ہیں جیسا نہ اور کبھی زاید بھی آتا ہے جیسا
زیبا اور زیبان اور اگر بعد الف اور واو اور ی کے آوے تو معنونہ ہوتا ہے
جیسا ان و دہان این و آن اور کلمے کے درمیان جیسا خواند اور تاند
اور ... ہے جیسا گفتن کہنا اور کردن کرنا اور ایسی صورت میں
... بعد ... کے آتا ہے جیسا کردن اور گفتن میں ہے
و عطف کے واسطے آتا ہے درمیان دو اسم کے جیسا زید و عمر اور درمیان
دو فعل کے جیسا گفت و شنید اور درمیان دو فقروں کے جیسا گفتہ شد
و قبول کرد اور اگر اول و آخر لفظ کے آوے اور پڑھا جاوے تو اسے ملفوظی
کہتے ہیں جیسا درود اور وجود اور رو اور کو اور اگر لفظ کے بیچ میں آوے
اور پڑھا نجاوے تو اسے معدولہ کہتے ہیں جیسا خورد اور خود اگر واو ساکن
ہووے اور ما قبل اسکے ضمۂ خالص ہووے تو اس واو کو واو معروف

غ فارسي میں ہی اور قاف سے بدلتا ہی جیسا غالین اور قالین آغا
اور آقا اور عدد ایکے ہزار ہیں اور ہزار نام بلبل کا ہی

ف پائے فارسي سے بدلتا ہی جیسا سفید اور سپید

ق فارسي میں نہیں آیا اگر کہیں پایا جاوے تو اصل میں غین ہوئیگا
جیسا قند معرب کند کا ہی

ک تصغیر کے واسطے ہی اور تحقیر کے بھي جیسا مردک اور طفلک
یعنے مرد کمینہ اور چھوٹا بچہ اور زاید بھي آتا ہی زلو اور زلوک
بمعنی جونک

گ لغت عرب میں نہیں آیا مگر فارسي اور ہندي وغیرہ میں آتا ہی
اہلِ ماوراء النہر ک پڑھتے ہیں اور بعضے گ

ل کو شعرا زلف معشوق سے تشبیہ دیتے ہیں

م ضمیر واحد متکلم مرفوع جیسا کردم و گفتم اور کبھي ضمیر مفعول ہوتي ہی
مصرع برانگیختم خاطر از شام و روم یعنے اوٹھائي میري خاطر شام و روم سے

س شین سے بدلتا ہی جیسا فرستہ فرشتہ مِسک و مُشک

ش ضمیرِ واحدِ غایب متّصل کے واسطے آتی ہی جیسا خوردش یعنے

کھایا اوسے اور کبھی مضاف الیہ ہوتی ہی جیسا چشمش یعنے آنکھ اُسکی اور

کبھی جیم سے بدلتی ہی جیسا کاش کاج اور جسوقت امرحاضر کے آخر آتی ہی تو

معنی مصدری دیتی ہی اور اُسکو حاصل بالمصدر کہتے ہیں جیسا دانش

بینش اور خواہش کاہش یعنے جاننا اور دیکھنا اور چاہنا اور گھٹنا

ص ض ط ظ ع یہہ حروف لغتِ عرب کے ہیں فارسی میں

نہیں آتے اور لفظ صد اور شصت اصل میں سین سے تھا اور ہر ایک کے

دو معنی تھے سَد بمعنی سدّ سکندر اور عدد معین اور شست بمعنی دام

اور عدد معین واسطے تفرقہ ہونے کے صد عدد معین کو صاد سے اور سد

بمعنی دیوار کو سین سے اور شصت بمعنی عدد معین کے صاد سے اور شست

بمعنی دام کے سین سے مقرر کیئے ہیں اور طراز اور طپیدن اور طلا

اور طپانچہ اصل میں تاے قرشت سے ہیں اور طلب مصدرِ عربی ہی

بعضے ذال منقوط لکھتے ہیں اور بعضے دال مہملہ

ر خاصہ اسکا ہی کہ لام سے بدلتا ہی جیسا کنجار کنجال اور نام اسکا

کرا ہی فایدہ اضافت کا دیتا ہی مصرع کسانرا نشد ناوک اندر جریر

یعنی در حریر کسان ناوک نشد اور زاید بھی آتا ہی جیسا بیت

هران مثال که توقیع تو دران نبود ها زمانه طی نکند جز برای حشارا ها

بمعنی برائے حشا اور کبھو برائے کی معنی دیتا ہی جیسا خدارا یعنی

برائے خدا

ز خاصہ اسکا ہی کہ جیم سے بدلتا ہی جیسا کاز کاج لاجورد

و لازورد اور جیم فارسی سے بدلتا ہی جیسا پزشک اور

پچشک بمعنی حکیم اور حرف غین سے بدلتا ہی جیسا گریغ اور گریز

اور سین مہملہ سے بھی جیسا ایاس اور ایاز اور اسم اسکا

زا ہی امر حاضر زائیدن کا ہی اور مرکب ہوکر معنی فاعل اور مفعول

کی دیتا ہی جیسا عادت زا اور دو زیست ا

کہ بانژ شہ تھا اور حاۓ حطي اور ثاۓ مثلثہ اسمیں ہی اور یہہ ترکي ہی

ج فارسي مین کبھي ژ سے بدلتا ہی کجدم گژدم اور شین سے بدلتا ہی کاج کاش

ح فارسي میں نہیں آیا

خ فارسي میں قاف سے بدلتا ہی چخماق چخماخ

د یہہ حرف اگر آخر کلمہ کے آوے اور ماقبل اس دال کے ساکن ہووے تو علامت ماضي کي ہی جیسا کرد اور برد اور اگر ماقبل متحرک ہووے تو علامت مضارع کي ہوتا ہی جیسا گوید رود شود رسد اور تا سے بدلتا ہی جیسا رزد رزت

ذ یہہ حرف بجاۓ دال کے مقرر کئے ہیں بشرطیکہ حرف اوس کا ساکن اور حرف علت نہووے تو دال ہی نہیں تو ذال پڑھتے ہیں لیکن اصل زبان میں دال ہی اور یہہ حرف درمیان علماء فارسي کے آتا ہی جیسا پذیرفتن اور گذشتن اور اول و آخر الفاظ فارسي کے پایا نہ گیا اور لفظ کاغذ میں اختلاف ہی

جیسا زبان زفان

پ زبانِ عربی میں نہیں آیا مگر فارسی اور ہندی میں آتا ہی عرب اسکو فا سے بدلتے ہیں جیسا پیل فیل اور سفید سپید

ت زایدہ فارسی میں خطابِ واحد کے لیئے مقرر ہی اگر پہلے آوے تو پیش سے آتا ہی جیسا ترا اگر دوسرے حرف سے نہ ملے تو اسکے آخر میں لفظ پورا ہونے کو واو معدولہ آتا ہی جیسا تو اور جب آخر آوے تو جزم دیتے ہیں کت بمعنی کہ تجھے اور بایدت بمعنی چاہیئے تجھے اور دال سے بدلتا ہی بُد بُت اور بالش بالشت اور آخر لفظ میں آوے اور زاید نہووے اور ماقبل ساکن رکھے تو علامت ماضی کی ہوتا ہی جیسا گفت اور رفت اور پخت

ث فارسی میں نہیں آتا اور کیومرث بفتح اول اور ثانی اور واو ساکن اور میم مفتوح اور رائے قرشت اور تائے مثناۃ فوقانی بمعنی گویا زندہ اور رسم بادشاہ کا بھی ہی اور طہمورث ہوشنگ کے نواسے کا نام ہی

اورمالامال اور لبالب اور ممدوده اور مقصوره بهي آتاهي جيسا آمدن اور آوردن اور انداختن اور افزودن اور اسكے خاصے سے هي كه حرفِ دال سے بدلتاهي جيسا بآں بداں اورحرفِ يے سے بهي بدلتاهي جيسا ارمغاں يرمغاں اور فايده يائے مصدري كابهي ديتاهي جيسا درازا و پهنا بمعني درازي و پهنائي

اسطلے سبب اور پيچ اور سوگند كے آتاهي بايں يعنے ساتھ اسكے [illegible] كتيں بائے معيت كهتے هيں بهبندگي و بمحبت يعنے بندگي سے اورمحبت سے [illegible] كتيں بائے سببيت كهتے هيں بايں مكان يعنے بيچ اس مكان كے [illegible] كتيں بائے ظرفيت كهتے هيں بسرِ شما يعنے سوگند تمهارے سركي اِس كتيں بائے قسميه كهتے هيں اور زايد بهي آتاهي امر حاضر پر اِس باكو بائے امر بهي كهتے هيں جيسا بزن بكن اور سوائے امر كے بهي زايد جيساكه مصرع بدريا در منافع بيشمارست اِس باكو بائے تجريد كهتے هيں يعنے در دريا اور خاصه اِسكاهي كه واو سے بدلتاهي آب آوٗ اور خواب خواوٗ اور فا سے بدلتاهي

جواب تیرہ[۱۳] حرف ہیں چنانچہ بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ ڑھ
کھ گھ مھ نھ والسلام

بیان اتھائیس حرفونکا کہ فارسی میں ضروری

الف فارسی میں کتنی طرح سے آتا ہی اگر الف حرف بے اور یا پر آوے تو
مفتوح آتا ہی جیسا ابر ابا ابے اسکو الف زاید کہتے ہیں اور اشکم اور اسپند
اور اسکندر اور افلاطون بھی یوں ہی ہی اور اس الف کے حرف
مابعد کی حرکت اس الف پر آتی ہی اور جب کلمے کے بیچ میں آوے تو
واسطے دعا کے ہووے جوں کناد کیجو میراد مریو دہاد دیجو
اور زاید بھی آتا ہی آمرزگار آمرزگر اور اگر آخر کلمے کے آوے تو
واسطے ندا کے ہی جیسے دلا جانا یعنی ای دل اور ای جان اور واسطے
بسیاری کے جیسا خوشا لبا اور واسطے فاعلیت کے بھی جیسا گوشا
نیوشا اور واسطے تحسین کے جیسا سلطانیا درویشیا اور دو کلموں کے
بیچ میں اگر آوے، تو دونوں کلموں کو متصل کرتا ہی جیسا دوشا دوش

سوال حروف علت میں سے کتنی قسمیں ہیں

جواب تین قسم کی ہیں پہلی یے معروف چنانچہ پیر ولی

دوسری یے مجہول چنانچہ پیت بیتے تیسری یے ساکن زبر کے

بعد چنانچہ سیر شی ہے

سوال حرف نون کتنے قسم پر ہے

جواب دو قسم پر ہے نون ملفوظ جیسا کان پان اور نون

غنہ جیسا کہاں گانو

سوال ہے کتنی قسم کی ہے

جواب دو قسم کی ہے ہے ملفوظی چنانچہ کہا بہار اور ہائے

مشترکہ ہندی چنانچہ کھانا بھاری

سوال ہے مشترکہ کو کیا لکھتے ہیں

جواب دوچشمی لکھتے ہیں

سوال ہے مشترکہ کے کتنے حروف ہیں

کیوں کوی کئی اعلیٰ ادنیٰ علیحدہ اتفاقاً مثلاً صلواۃ

سوال و جواب الف بے کے حرفونکے باب میں

سوال ہندوستانی الف بے کے سب حروف کتنے ہیں

جواب پینتیس ہیں

سوال الف بے کے حروف کتنی قسم کے ہیں

جواب دو قسم کے ہیں حروفِ صحیح اور حروفِ علت

سوال حروفِ صحیح کیا ہیں اور حروفِ علت کیا ہیں

جواب الف اور واو اور ے حروفِ علت ہیں باقی سب حروفِ صحیح ہیں

سوال حروفِ علت میں واو کتنی قسم کا ہی

جواب تین قسم کا ہی پہلا واو معروف جیسا کہ دور نور دوسرا واو مجہول جیسا ڈور زور تیسرا واو ساکن زبر کے بعد جیسا کہ دَور غَور

دھ ڈھ ڑھ کھ گھ مھ نھ

	مثال	

بھب پھب تھب ٹھب جھب چھب دھب ڈھب ڑھب کھب

گھب مھب نھب

بھائی پھل تھوڑا ٹھولنا جھاڑ چھاپ دھار ڈھال پڑھنا کھانا

گھوڑا تمھارا انھونکا

بھیر پھیر بھتر بھتر جھاڑ جھاڑ جہاز کا کھا کہا گھر گڑھ گہر

بڑا بھڑا بال بھال بولا بھولنا بھار بہار چور چھوڑ کودنا

کھودنا گوڑا گھوڑا گل گھل تارا تمھارا انکا اونھوںکا

فایدہ جو یائے ساکن درمیان لفظ ہندی کے ماقبل ساکن کے آتی ہے

اسکے نیچے نقطے نیچے اوپر دیتے ہیں جیسا لفظ ہیں کی یا کے نیچے نقطے دئے

گئی ہیں

پیار پیاز بیاہ کیا کیا گیا گیان دھیان

تحتے پی شی اور معلوم ہووے کہ حرفِ علّت واو اور یے بھی
حرفِ صحیح سا استعمال میں آتا ہی چنانچہ وزان ورد وارث یہاں
یار یُوسف

نون غنہ

جس نون کی آواز ناک میں سے نکلتی ہی اُسکا نام نونِ غنہ ہی اُسکی
پہچان کے واسطے اِس نون پر گول حلقہ کرنا جیسا جہاںْ کہاںْ ہاںْ ہوںْ
بُولوںْ چاروںْ ساتوںْ کہیںْ نہیںْ یہیںْ کریںْ رہیںْ میںْ ہیںْ ہیںْ
آنْچ پانْچ کانْچ تنگْ رنگْ پانْو کانْو بانْہہ مینْھہ مُنْھہ سنوارنا بسنا

حرفِ ھ کا بیان

اِس زبان میں تیرہ حرفوں کی آواز ھ میں ملی رہتی ہی اس واسطے
اِس ھ کو دو چشمی ایسی ھ لکھتے ہیں تاکہ اصلِ خالص ہ سے فرق
معلوم ہووے اور اِس ھ کا نام ہائے مخلوط ہندی ہی
ب پ ت ٹ ج چ د ڈ ڑ ک گ م ن بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ

حلقہ کرتے ہیں تیسرا واو ساکن پیش کے بعد جیسا کہ قول طور دولت

کہ اسپر ایسا ء کا نشان کرتے ہیں

یے کی تین قسمیں

پہلی ی معروف چنانچہ پیر طبیب عید کہ اسپر کچھہ نشان نہیں

دوسری یے مجہول چنانچہ پیٹ تیز دیر کہ اسپر گول حلقہ کرتے ہیں

تیسری یے ساکن زبر کے بعد چنانچہ بیر سیر عیش کہ اسپر ایسا ء کا

نشان کرتے ہیں اور جب یہہ تینوں یے لفظ کے آخر میں آتے ہیں

تو ہر ایک کی شکل علحدہ ہی چنانچہ ی معروف کو گول لکھتے ہیں جیسا کہ

ولی نبی اور یے مجہول کو آڑی لکھتے ہیں جیسا بیٹے اکیلے اور یے

ساکن زبر کے بعد کو بھی لکھتے ہیں چنانچہ طی ہی

مثالیں حرف علت واو اور یے کے واسطے

اوپر اوگنا اوسان دور ڈور دوڑ چوک چوڑ چوک ایمان

ایسا سیپ سیر سیر تیز تیل بیل بیتی لڑکی تختی بیٹے لڑکے

رسم الخط ہندی کے بیان میں

ہندوستانی الف بے میں پیں تیس حروف ہیں ہر حرف کی تقطیع

علیحدہ ہو سکتی ہی چنانچہ ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک

گ ل م ن و ہ ی والسلام ان حروف میں سے تین حرف چنانچہ

ا و ی کو حروفِ علت کہتے ہیں اور باقی سب حرفوں کو حروفِ

صحیح

ہر ایک حرفِ علت حرفِ صحیح کے ساتھ ملے آتی ہی جیسا با الا بالو

بالی اور تاسو تو پت تیر اور و او ی ہر ایک تین قسم پر ہی

اُن کے ہر ایک کی پہچان کے واسطے نام اور نشان علیحدہ ہی چنانچہ

واو کی تین قسمیں

پہلا واو معروف جیسا خوب نور صورت کہ اُسپر کچھ نشان نہیں

دوسرا واو مجہول جیسا کہ زور شور تول مول کہ اُسپر گول

س مسلمان کسے کہتے ہیں ج جو شخص کہ تابعداری کرے اللہ کی اور اُسکے رسول کی اُسے مسلمان کہتے ہیں س تم مسلمان کب سے ہوئے ج ہم مسلمان روز میثاق سے ہوئے س روز میثاق کسے کہتے ہیں ج دسویں تاریخ محرم کی دن جمعہ کا تھا اُس روز اللہ تعالیٰ نے داوا آدم کی کمر سے تمام ذرّیات کو نکالا اور صفاں بند ہوا کر کھڑے کروایا اور کہا اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ یعنے کیا نہیں ہوں میں پیدا کرنے والا تمہارا اُسوقت سب ذرّیات نے اقرار کئے قَالُوْا بَلٰی یعنے سب بولے ہاں تحقیق کہ تو ہمارا پیدا کرنے والا ہی اُسوقت اللہ تعالیٰ نے ایک محضر تیار کروایا اور اس محضر کی تیئیں جنّت سے ایک پتھر یاقوت کا منگوا کر اسکو عنایت فرمایا اور کہا ای پتھر تو یہہ امانت ہماری رکھہ اُس پتھر نے اُس محضر کو لیکر نگل گیا اللہ تعالیٰ نے اس پتھر کو مکہ معظمہ میں رکھوایا اسکا نام حجر اسود ہے قیامت کے دن روبرو اللہ تعالیٰ کے اُس محضر کو اُگلیگا اور تمام ایمانداروں کی شاہدی بھریگا جو اس اقرار پر قایم رہے وہ مسلمان ہوئے اور جو اس اقرار سے بدل گئے وہ کافر ہوئے س سنت اسلام کی کتنی ہیں ج آٹھہ ہیں اوّل ختنہ کرنا دوسری داڑھی رکھنا تیسری لبیں لینا چوتھی ناک کے بال لینا پانچویں ہاتھہ پاؤں کے ناخن لینا چھٹی سارے سر کے بال رکھنا یا سارے سر کے بال مونڈانا اور کچھہ رکھنا اور کچھہ مونڈانا یہہ فعل یہودی اور مشرکوں کا ہی ساتویں بغلوں کے بال لینا آٹھویں زیر ناف کے بال لینا س اسلام کسے کہتے ہیں ج دین کو جیسا کہ اللہ نے قرآن شریف میں فرمایا اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامِ یعنے معتبر دین نزدیک اللہ کے اسلام ہے یعنے تابعداری س بنا مسلمانی کے کتنے فرض ہیں ج پانچ اوّل فرض کلمہ شہادت پڑھنا تمام عمر بھر میں ایکدفعہ دوسرا فرض شب و روز کی پانچ وقتکی نماز پڑھنا تیسرا فرض سال میں مہینے رمضان کی روزے رکھنا چوتھا فرض مال ہو تو زکوۃ دینا پانچواں فرض زاد و راحلہ ہو تو حج کرنا اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو یہہ نصیب کرے آمین

کیا ہی ج قرآن شریف کا پڑہناس نور ایمان کیا ہی ج سچ بولناس تلدیکی ایمان کیا ہی
ج جھوٹھ بولناس تنگی ایمان کیا ہی ج نماز نہ پڑھناس حلاوت ایمان کیا ہی ج ہمیشہ
پاک رہناس برکت ایمان کیا ہی ج بہت ذکر کرنا اللہ تعالی کاس مقام ایمان کا
کیا ہی ج الایمان بین الخوف والرجاء یعنی ایمان درمیان خوف اور امید کے رہتا
ہی س ایمان کتنی طرح کے ہیں ج دو طرح کے ہیں اول ایمان مجمل دوسرا ایمان مفصل ایمان
مجمل یہہ ہی اٰمنتُ باللہ کما ھو باسمائہٖ وصفاتہٖ وقبلتُ جمیع احکامہٖ یعنی ایمان
لایا میں اوپر اللہ تعالی کے جیسا کہ وہ ہی ساتھ ناموں اپنے اور ساتھ صفتوں اپنی کے
اور قبول کیا میں تمام احکام اُسکے س ایمان مفصل کسکو کہتے ہیں ج اٰمنتُ باللہ
وملائکتہٖ وکتبہٖ ورسلہٖ والیوم الاخر والقدر خیرہ وشرہ
من اللہ تعالیٰ والبعث بعد الموت یعنی ایمان لایا میں اوپر اللہ تعالی کے
اور اوپر فرشتوں کے اور اوپر کتابوں کے اور اوپر رسولونکے اور دن آخرت کے اور تقدیر
نیکی اور بدی طرف سے اللہ کے ہی س ایمان لانا کسوقت پر واجب ہی ج
بالغ ہوا اور عاقل اُسوقت پر واجب ہوتا ہی س ایمان لانا اوپر مومنو نکے فرض ہی
یا اوپر کافرونکے ج ایمان لانا اوپر کافرونکے فرض ہی اور اوپر مومنونکے سنت ہی مگر
عمل ایمان دونوں پر ہی فرض ہی س عمل ایمان کیا ہی ج اسلام لانا عربی زبان میں اسلام
بولتے ہیں اور ہندی زبان میں تابعداری کہتے ہیں یعنی گردن رکھہ دینا نیچے حکم اللہ کے اور اسکے رسول کے
س تم مسلمان ہو ج الحمد للہ رب العلمین یعنی سب خوبیاں اللہ ہی کو ہیں جو پالنے والا تمام عالم کا ہی

کیا اُسے حرام جاننا چھٹی شرط اللہ تعالے کے غضب سے ڈرنا ساتویں شرط اللہ تعالے کی رحمت کا امیدوار رہنا س احکام ایمان کے کتنے ہیں ج سات ہیں اول حکم ایماندار کو مار نہ ڈالنا دوسرا حکم ایماندار کو قید نکرنا تیسرا حکم ایماندار کا مال ناحق نہ لے لینا چوتھا حکم ایماندار کو خلاف شرع ایذا نہ دینا پانچواں حکم ایماندار پر گمان بد نہ لیجانا یہہ پانچ حکم بیچ دنیا کے علاقہ رکھتے ہیں اور دو حکم بیچ آخرت کے علاقہ رکھتے ہیں وہ یہہ ہیں اول جو شخص کہ ایمان لاوے عذاب دوزخ سے ہمیشہ خلاصی پاوے اور دوسرا یہہ ہی کہ جائے اُسکی بیچ جنت کے ہووے س واجبات ایمان کے کتنے ہیں ج بارہ ہیں اول واجب صحبت علماؤں سے رکھنا دوسرا واجب فاسق اور بدکاروں سے دور رہنا تیسرا واجب پیاسے کو پانی پلانا چوتھا واجب بیمار کو پوچھنے جانا پانچواں واجب واسطے خدا کے درویش کو پوچھنا چھٹا واجب اوپر سر یتیمونکے ہاتھ شفقت کا پھرانا ساتواں واجب زندوں پر ہی کہ مردیکو غسل دینا آٹھواں واجب دو شخص لڑتے ہوں تو انکو ملا دینا نواں واجب راستے میں پتھر اور کانٹے ہوں تو انکو کنارے کر دینا دسواں واجب راستے میں نجاست ہو تو اُسے دور کر دینا گیارواں واجب واسطے خدا کے غریبوں پر شفقت کرنا بارواں واجب اہل و عیال کو اپنے علم شریعت کا سکھانا س قایم ہونے ایمانکی کتنی چیزیں ہیں ج تین چیزیں ہیں اول ایمانکے پانے سے خوش ہونا دوسرا ایمانکے جانے سے ڈرنا تیسرا اُن چیزوں سے ڈرنا جو کہ ایمان کو تباہ کر ڈالیں س اصل ایمان کیا ہی ج عطاء باریتعالے س سر ایمان کیا ہی ج کلمہ طیب پڑھنا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم س دل ایمان کا

جاننا چاہیئے کہ ہر مسلمانکو لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے اور اولاد کو سکھاوے

سوال بندے کسکے جواب اللہ کے س ذریت میں کسکے ج آدم علیہ السلام کے س ملت میں کسکے

ج حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے س امت میں کسکے ج حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے س مذہب میں کسکے ج حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے س مرید کسکے ج

حضرت سید عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز کے س مومن ہو یا مسلمان ج ہم مومن مسلمان ہیں

س مومن کسکو کہتے ہیں ج جو شخص کہ اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لاوے اسے مومن کہتے ہیں س

ایمان کسے کہتے ہیں ج تین کام کرنیکو کہتے ہیں اور یہہ حدیث شریف سے ثابت ہے اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ

وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ وَعَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ یعنے اقرار کرنا ساتھہ زبان کے اور سچ جاننا بیچ دل کے اور عمل کرنا

ساتھہ ہاتھہ پاؤں کے س کیا اقرار کرنا اور کیا سچ جاننا بیچ دل کے اور کیا عمل کرنا ساتھہ ہاتھہ پاؤں کے ج

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلے اللہ علیہ وسلم یعنے کہ نہیں ہے کوئی معبود لایق بندگی

کے مگر اللہ اور محمد جو ہیں بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں رحمت ہو یجو اللہ کی اوپر انکے اور اوپر

آل انکے اور سلامتی یہہ کلمہ زبان سے اقرار کرنا اور دل میں سچ جاننا اور عمل

یعنے امر و نہی بجا لانا ساتھہ ہاتھہ پاؤں کے اور انہیں تین کاموں کو رکن ایمان

بھی کہتے ہیں س شرطان ایمان کی کتنی ہیں ج سات ہیں اول شرط

ایمان اپنے اختیار سے لانا دوسری شرط علم غیب کو خاصہ خدا تعالی کا جاننا

تیسری شرط بہشت اور دوزخ نہیں دیکھا اسے سچ جاننا چوتھی شرط

اللہ تعالی جس چیز کو حلال کیا اسے حلال جاننا پانچویں شرط اللہ تعالی نے جس چیز کو حرام

ابجد ہوز حطی کلمن

سعفص قرشت ثخذ ضظغ

ی	ط	ح	ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

ص	ف	ع	س	ن	م	ل	ک
۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰

غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰

ہا ہت ہج ہد ہر

ہف

ہس ہش ہص ہط ہع

ہق ہک ہل ہم

ہن ہو ہھ ہہ ہلا ہی ہے

بامت مج مد مر
مس مش مص مط مع مف
مق مک مکہ مل مم من
مو مھ مہ ملا ء می مے

کا کب کت کج کد کر
کف
کس کش کص کط کع
کق کگ کلہ کل کم کن
کو کھ کہ کا کئی کی کے

فا فت فج فد فر فز

فس فش فص فط فع

فو فک فکہ فل فم فن

فو فھ فہ فلا فی ۃ

عا عث عج عد عر

عف عس عش عص عط عع

عق عک عکہ عل عم

عن عو عھ عہ علا عی

طا طت طج طد طر

طف

طس طش طص طط طع

طق طک طگ طکہ طل طم

طن طو طھ طہ طلا طی طے

صا صت صج صد

صف

صس صش صص صط صع

صق صک صے صل صم

صہ صے

صن صو صھ صلا ء صی

سا سب ست سج سد سر

سف

سس شس سص سط سع

سق سک سگ سل سم

سن سو سه سلا سی سے

جا حب حج جد جر

جس حش حص حط جع حف

حق حاک حکہ حل حم حن

جو جھ جہ جلا جی جے

با بت بج بد بر

بف

بس بش بص بط بع

بق بک بکہ بل بم بن

بے

بو بھ بہ بلا بی

ا ب ت ج د ر ذ ز

ف

س ش ص ط ع

ق ک ک ل م ن

ے

و ہ ھ ہ لا ء ی ۃ

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین . والصلوٰة والسلام علی سیّد الکونین . اشرف المرسلین . حضرت محمّد مصطفی صلی الله علیه وآله واصحابه اجمعین . امّا بعد این رساله ایست مختصر از مؤلفات و مصنفاتِ بزرگان و متقدمان مسمّی به تعلیم الصّبیان مشعر بر هفده نسخه که سابق در بندر مبئی مطبوع شده بود اکنون در سرکار امیر کبیر نوّاب شمس الامرا بهادر ادام الله اقباله وضاعف اجلاله برای تربیت وتعلیم اطفال شرفا و غربا درماهِ جمادی الثانی سنه ۱۲۷۰ الهجری در مطبع سنگی سرکار بار چهارم مطبوع شد

باید دانست کہ این مجموعہ مرغوبہ مطبوعہ سابق در ماہ صفر سنہ ۱۲۶۳ ہجری در چہاپہ خانہ سرکار مطبوع شدہ باطفال مدرسہ و طالبان دیگر تقسیم شدہ بود چونکہ طلب و خواہش مبتدیان بیشتر در سرکار ظاہر شد لہذا بتقدیم و تاخیر قواعد قدیم و شریک نمودن بعض قواعد تازہ مجدداً این مجموعہ در ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۲ ہجری مطبوع شد تا فایدہ آن عام و نفع آن علی الدوام باشد

واللہ علی کل شیٔ قدیر

فهرست مجموعهٔ تعلیم الصبیان مشتمل بر دیباجه و ہفده نسخه

صفحات

مجموعهٔ تعلیم الصبیان بعهد نواب فلک جناب
بندگان عالی حضرت آصفجاه نظام الملک
نظام الدوله فتح جنگ میر فرخنده علیخان
بهادر مد ظله العالی جهت تعلیم طلبا در سرکار
نواب شمس الامرا بهادر امیر کبیر بلدهٔ فرخنده بنیاد
حیدرآباد در سنه ۱۲۶۲ هجری بمطبع سنگی مطبوع شد

مجموعهٔ تعلیم الصبیان

درین مجموعهٔ کثیر المنفعت هفده نسخه از مصنفات

و مؤلفات بزرگان پیشین است بدین تفصیل کریما [١]

[٢] تقطیع مفردات و مرکبات بحروف جلی برای مشق و اسمای [٣]

و قاعده رسم الخط هندی [٤] و کیفیت هیئت و نشست حروف [٥] و کیفیت

نثر فارسی و بیان مصادر و اضافت و آمدن [٦] و جدول [٧] [illegible]

و چند لغت [٨] مختلف اللفظ و متحد المعنی و در یک لغت [٩] بسبب تغیر اعراب

حرف اول سه معنی حاصل شود و پندنامهٔ [١٠] حضرت شیخ سعدی شیرازی

رحمة الله علیه و خالق باری [١١] و معنی الالفاظ [١٢] و نفت ضابطه [١٣] و

قانون [١٤] انشا و اسمای [١٥] ماهها و مدات [١٦] سیاق و اعداد [١٧] السنهٔ ثلاثه

و رقوم اوزان و مکیال و اعداد ذنگه و مرادی و

آنه ها و روپیه وغیره مندرج

است

معلوم ہو

کہ یہہ کتاب مشتمل ہی اوپر اکتیس ۳۱ نسخونکے اور اسکے دو رسالے ہیں اوّل

رسالہ موسوم بہ تعلیم الصبیان مشتمل سترہ ۱۷ نسخوں پر ہی یہہ رسالہ

سابق میں تین ۳ مرتبہ ون سترہ نسخونکی کم و زیادتی کے ساتہہ چھاپا گیا

تھا بعدہ سرکار کو یہہ منظور ہوا کہ اسمیں چند علوم ریاضی وغیرہ کا بھی

اختصار مبسوط کتابوں سے منتخب کرکے داخل کر دینا کہ تا عوام کو ونکے اصطلاحات

وغیرہ سے بھی فایدہ پہنچے اسواسطے اس چوتھے مرتبے میں

ون علوم ریاضی کا اختصار داخل کرکے اس رسالے کا نام

فوائد الصبیان رکھا گیا اور یہہ رسالہ مشتمل ہی

چودہ ۱۴ نسخوں پر اور اس ہر ہر رسالے کی فہرست ونکے آغاز میں تحریر ہی

والله ولي التوفيق